The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web: www.pindar.in

پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، 21 افراد ہلاک

حیدرآباد، 28 فروری (یو این آئی): آندھراپردیش کے ضلع کاکناڈا میں پٹاخوں کی تیاری کے ایک مرکز میں خوفناک دھماکہ کے نتیجہ میں 21 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اڈابالا ویرابابو نامی شخص کے کھیتوں میں واقع پٹاخہ یونٹ میں اچانک زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ہلاک ہونے والوں کی لاشیں دور کھیتوں میں جا گریں اور کئی لاشیں مکمل طور پر جھلس گئیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ مرنے والوں میں اکثریت خواتین کی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق دھماکہ کی آواز اتنی تیز تھی جیسے زلزلہ آیا ہو اور اس کے بعد تقریباً ایک گھنٹے تک وقفہ وقفہ سے دھماکے ہوتے رہے۔

مغربی بنگال ووٹر لسٹ کے اعداد و شمار جاری

کولکاتہ، 28 فروری (یو این آئی): الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں ہفتہ کے روز ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی کے بعد پہلے مرحلے کے حتمی اعداد و شمار جاری کر دیے ہیں۔ اس فہرست سے 5 لاکھ سے زائد نام نکال دیے گئے ہیں، جبکہ تقریباً 60 لاکھ ووٹروں کو جوڈیشل ریویو کے تحت رکھا گیا ہے۔ کمیشن نے ووٹر فہرست آن لائن دستیاب کرا دی ہے، جہاں ووٹر اپنا ای پی آئی سی (ووٹر آئی ڈی) نمبر درج کر کے اپنا موجودہ اسٹیٹس دیکھ سکتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق پہلے مرحلے میں 5,46,053 نام حذف کیے گئے۔

PATNA, SUNDAY 01.03.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی ۱۱/رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۲۰۲۶ء، یکم مارچ اتوار، پٹنہ Vol.53 No.59

زکوٰۃ، صدقات وعطیات
کا بہترین مصرف
آپ اپنے قدیم دینی وملی ادارہ کو تعاون دے کر اپنی دنیا وآخرت کو سنواریں!
mimpbi@gmail.com

1308ھ 1887ء
رمضان المبارک کے موقع پر
اصلاح المسلمین اسٹڈی سنٹر، پتھر کی مسجد، پٹنہ، بہار، ہند
(مدرسہ اصلاح المسلمین)
پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ — عبدالرحمٰن پور، پیٹھان ٹولی، عالم گنج، پٹنہ ۷
یاد رہے کہ مدرسہ کے محترم اساتذہ کرام وجملہ اسٹاف وغیرہ سماج کے کے لئے بیش بہا قیمتی سرمایہ ہیں۔ لہٰذا برادران وہمدردان سے مخلصانہ اپیل ہے کہ مدرسہ کے یتیم ونادار طلبہ اور اساتذہ کرام وجملہ اسٹاف حضرات کو بھولنے کی غلطی ہرگز نا کریں گے!! زکوۃ، صدقات وخیرات اور دیگر خصوصی عطیات سے ضرور امداد کریں۔ یہ ادارہ یتیم ونادار طلبہ کی تعلیم وتربیت کے علاوہ طعام وقیام کا بھی کفیل ہے۔
1447ھ 2026ء

الملتمسین
الشیخ غازی بن عبدالسمیع صادق پوری اصلاحی
متولی، صدر وسرپرست مدرسہ (جامعہ) (پٹنہ، بہار)
واراکین مجلس عاملہ
9801038453
9471013750
9334383554

ایران پر امریکہ اور اسرائیل کا مشترکہ حملہ، 100 سے زیادہ افراد جاں بحق

اسکول پر میزائل گرنے سے 85 ایرانی طالبات ہلاک۔ ایران کے صدارتی دفاتر، فوجی سربراہ، وزراء اور دفاعی تنصیبات بھی نشانہ۔ ایرانی صدر اور آیت اللہ خامنہ ای محفوظ

تل ابیب/تہران، 28 فروری (ایجنسی) امریکہ اور اسرائیل نے آج صبح سویرے ایران پر مشترکہ حملہ کر دیا جس میں 100 سے زیادہ شہریوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایران کے شہر میناب میں لڑکیوں کے ایک اسکول میں کئے گئے میزائل حملے میں 85 ایرانی طالبات بھی جاں بحق ہو گئیں۔ حملے کے وقت اسکول میں 170 سے زیادہ بچیاں موجود تھیں۔ دوسری طرف ایران نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جوابی کارروائی کو آپریشن 'وعدہ صادق 4' کا نام دیا ہے۔ ایرانی پاسدران انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ اس نے خطے میں موجود کئی امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے، جن میں بحرین میں تعینات امریکی بحریہ کا ففتھ فلیٹ بھی شامل ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایرانی پاسدران انقلاب کا کہنا ہے کہ اس نے بحرین، قطر اور متحدہ عرب امارات میں موجود امریکی اڈوں کے ساتھ ساتھ مقبوضہ فلسطینی علاقوں (اسرائیل) کے مرکز میں واقع فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی پاسدران انقلاب کا کہنا ہے کہ آپریشن وعدہ صادق 4 امریکی فوج اور بچوں کے قاتل صہیونی حکومت کے خلاف کیا جا رہا ہے، جس کے تحت جارح دشمن کے علاقائی اہداف پر حملے کیے گئے ہیں۔ ایرانی پاسدران انقلاب نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ایران کی مسلح افواج کی جانب سے میزائل اور ڈرون حملے جاری رہیں گے۔ ذرائع کے مطابق ایران پر حملوں میں اس کے کئی سینئر فوجی افسران اور رہنماؤں کی ہلاکت کا بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے لیکن ایران کی جانب سے ایسی خبروں کی تردید کی گئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ایران پر ایک نیا حملہ جاری ہے جس میں ایرانی میزائل لانچرس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے صدارتی آفس، فوجی سربراہ، وزراء اور دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ پارچین ملٹری کمپلیکس اور وزارت انٹلی جنس کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ تہران پر فضا اور سمندر سے بھی میزائل داغے گئے۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی رہائش گاہ کے قریب 7 میزائل گرے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایرانی صدر اور سپریم لیڈر علی خامنہ ای محفوظ ہیں۔ پنٹاگون نے ایران کے خلاف آپریشن کو 'ایپک فیوری' کا نام دیا ہے۔ ادھر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد ایران نے جوابی کارروائی شروع کی۔ ایران کی جانب سے قطر، بحرین، ابوظہبی، کویت اور سعودی عرب میں موجود امریکی فضائی اڈوں پر بھی میزائل داغے گئے۔ ایران کے میزائل حملوں کے بعد خلیجی ممالک میں فضائی آپریشن بند کر دیا گیا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق ایرانی دارالحکومت تہران میں کئی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ تہران کی یونیورسٹی اسٹریٹ میں کئی میزائل گرے۔ ذرائع کے مطابق برج خلیفہ کے قریب زوردار دھماکہ ہوا، اس کی گونج اور شدت اتنی تیز تھی کہ پورے دبئی علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ دھماکے کے بعد آسمان میں دھواں چھا گیا اور آس پاس کی عمارتوں میں زلزلہ جیسا محسوس کیا گیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ان حملوں کے بارے میں میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے اسرائیل کے خلاف خطرات کو ختم کرنے کے لیے ایران پر پہلے سے حملہ کیا تھا۔ مسٹر کاٹز نے یہ بھی کہا کہ ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے اور انہیں خدشہ ہے کہ ایران اسرائیل اور اس کے شہریوں کے خلاف میزائل اور ڈرون حملے کرے گا۔ ایک ایرانی پرائمری اسکول پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملوں میں کم سے کم 53 طالبات ہلاک ہو گئیں۔

(باقی صفحہ 11 پر)

ایران کی بھی جوابی کارروائی۔ کئی ممالک میں امریکی فوجی اڈوں پر میزائل داغے

- ایرانی افواج ہتھیار ڈال دیں ورنہ موت کا سامنا: ٹرمپ
- مشترکہ فوجی کارروائی پر ہندوستان کا اظہار تشویش
- انڈیگو کی 130 پروازیں منسوخ
- شہری ہوابازی کے وزیر کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ
- ایئر انڈیا کی تل ابیب جانے والی پرواز دہلی واپس
- سعودی عرب نے ایران کے جوابی حملے کی شدید مذمت کی
- ایران کو حملے کے جواب کا مکمل حق حاصل: یو اے ای

زیر تعمیر 2 لین کو جے پی گنگا پتھ سے جوڑا جائے گا

وزیر اعلیٰ نے بانس گھاٹ علاقے میں جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا اور افسروں کو ضروری ہدایتیں دیں

پٹنہ، 28 فروری (پی این ایس): وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج افسروں کو ہدایت دی کہ بانس گھاٹ میں شمشان گھاٹ کے احاطے کی تعمیر مقررہ وقت کی حد کے اندر درست طریقے سے مکمل کرائی جائے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے بانس گھاٹ علاقے میں واقع برقی شمشان گھاٹ کا معائنہ کیا اور موجودہ انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے بانس گھاٹ علاقے میں زیر تعمیر جدید شمشان گھاٹ کمپلیکس کے

(باقی صفحہ 11 پر)

حضرت سید شاہ رکن الدین اصدق کا انتقال

نماز جنازہ آج۔ شاہ صاحب کا علمی دنیا میں خطابت اور تصانیف کے حوالے سے منفرد مقام تھا: مولانا آیت اللہ قادری

پٹنہ 28 فروری (پی این ایس): مشہور و معروف عالم دین اور سلسلۂ اصدقیہ چشتیہ کے عظیم روحانی پیشوا خطیب الاسلام شیخ طریقت رئیس التحریر حضرت علامہ سید رکن الدین اصدق چشتی خانقاہ بشیریہ اصدقیہ چشتیہ کا سنیچر کو تقریباً ساڑھے گیارہ بجے دن میں نالندہ ضلع کے پیر بگہا شریف میں انتقال ہو گیا۔ حضرت کے بڑے صاحبزادے مفکر اسلام حضرت مولانا سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی نے بتایا کہ ان کے والد کی پہلی نماز جنازہ یکم مارچ اتوار کو بعد نماز ظہر چشتی چمن پیر بیگھہ شریف نالندہ میں اور دوسری نماز جنازہ بعد نماز عصر صغریٰ کالج نزد مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف

(باقی صفحہ 11 پر)

ختم سحری
(بروز اتوار یکم مارچ)
04.52

وقت افطار
(بروز اتوار یکم مارچ)
05.52

HOTEL AMALFI GRAND PATNA
OUTDOOR CATERING | BANQUETS | RESTAURANT
BOOKING OPEN
BIRTHDAY | ANNIVERSARY | MARRIAGE | ENGAGEMENT
RECEPTION | KITTY PARTY | CORPORATE EVENTS
Enjoy Our Food - Order on zomato SWIGGY
होटल अमल्फी ग्रैंड
Opp. Pillar No. 4. Behind SBI/Tanishq Showroom, Bailey Road, Patna
90655 12 655 | 665 91100 37 350 | 360 0612 -259 1001 to 1005
Email : banquet@amalfigrand.com | Email : reservationsamalfigrand.com

ماہِ رمضان مبارک
NANDAN (Marketed by) Aligarh Tubes
Complete Range of STAINLESS STEEL PIPES, SHUTTER PROFILES & SHUTTER LOCKS
Authorized Dealer of Genuine Nandan Products
Rust-resistant finish
Heavy-duty strength
Precision Manufacturing
VISIT NOW
+91 61223 23883
JAGAT JANANI MATA MANDIR, NEAR, RAJENDRA PATH, PIRMUHANI, GHROUNDA, PATNA, BIHAR 800001

संपूर्ण बिहार समेत देशवासियों को रमजान की तहे दिल से मुबारकबाद
पुराना असली येही बा...
चम्पारण मीट हाउस
विद्यापति मार्ग, तारामंडल के सामने, पटना
होम डिलीवरी 7004537784
Enjoy Our Food - Order on zomato SWIGGY
देशी स्वाद सम्राट राजू चम्पारण
SWIGGY SEARCH - पुराना असली येही बा....

CTC REAL ESTATE
FOR CTC Family Only
Buy, Sell, Rent
چھوٹے پلاٹ دستیاب (آدھا کٹھہ، اس سے بھی کم، وی آئی پی علاقہ
پٹنہ کے سب سے خوبصورت اور مضبوط مسلم Hold میں شاندار Apartment باغیچے کے ساتھ کھلی ہوا اور ہریالی
پٹنہ کے شاندار Colony میں اپنا گھر جیسا 12 فلیٹ کا پروجیکٹ With Lift
CTC Real Estate
21 GF, Fazal Imam Complex
Fraser Road, Patna
Call/WA 7319982886, 7783867785

ماہِ رمضان مبارک
RUBAN redefining healthcare
बिहार में पहली बार आपके अपने रुबन अस्पताल में
शून्य रेडिएशन जॉइंट रिप्लेसमेंट एवं एब्डोमिनल रोबोटिक सर्जरी
रोबोटिक नी रिप्लेसमेंट
रोबोटिक हिप रिप्लेसमेंट
यूरोलॉजी सर्जरी
जनरल सर्जरी
नेक सर्जरी
गायनोकोलॉजी सर्जरी
कैंसर सर्जरी
Ruban Memorial Hospital 17, 19, Patliputra Colony, Patna - 13 www.rubanhospitals.com 0612 3503100

اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار
Ph.: 2303206
खजाना ज्वेलर्स
MD. WARIS 9955150722
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس Khazana JEWELLERS
پرو۰ مو۰ صابر مو۰ یاسین
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ
MD. AZAM 9431013786

آج کے بچوں کی سائنسی صلاحیتیں حیران کن: ڈاکٹر سی این پربھو

پاٹلی پترو دیا پیٹھ کے طلباء نے سائنس ڈے کے موقع پر سائنسی نمائش کا اہتمام کیا

پٹنہ سیٹی 28 فروری (ذوالقرنین) آج کے بچے ہمیں تعلیم دے رہے ہیں سائنس کے شعبے میں نوجوان طلبہ کا ہنر حیران کن ہے آج کے طلباء بہت باصلاحیت ہیں اگر ان کی صحیح سمت میں رہنمائی کی جائے تو ہندوستان کی ترقی کو کوئی نہیں روک سکتا ڈاکٹر سی این بہار میٹرولوجیکل سروس سینٹر کے ڈائریکٹر اور سائنسدان پربھو نے ہفتہ کو بیور کے ایک اسکول پاٹلی پترو دیا پیٹھ میں سائنس ڈے پر منعقدہ سائنس نمائش کا مشاہدہ کرنے کے بعد بطور مہمان خصوصی لیکچر دیتے ہوئے یہ بات کہی انہوں نے نمائش میں طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اسکول معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے اور فکری ترقی کو فروغ دے رہا ہے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی پٹنہ کے پروفیسر ڈاکٹر راما کر جھا نے ایک مختصر کہانی کے ذریعے باپ اور اساتذہ کی اہمیت کو سمجھاتے ہوئے بتایا کہ نیک اور مثالی باپ اور اساتذہ والے بچے اپنی زندگی میں پراعتماد ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ کسی شخص کی شہرت اور شہرت اس کے والدین کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ ان کے اپنے اعمال اور کامیابیوں کی وجہ سے ہوتی ہے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے اسکول کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے کہا کہ جدید تعلیم کو ہندوستانی علم اور سائنس کو مربوط کرنا چاہیے یہ انضمام ہندوستان کی ترقی اور انسانی اقدار کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا جس سے انسانی زندگی کے معیار اور بہبود کا باعث بنے گا پرنسپل بینا بھا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ادارہ کے سکریٹری ڈاکٹر آکاش کمار نے شکریہ ادا کیا نمائش میں جماعت 1 سے 9 تک کے طلباء نے حصہ لیا مہمان خصوصی اور خصوصی مہمانوں نے ہر کلاس سے بہترین تین نمائشوں کا انتخاب کرتے ہوئے انہیں پہلے دوسرے اور تیسرے انعامات سے نوازا کلاس 1 سے آرادھیا انیرودھ اور سدھارتھ کلاس 2 سے پریانشو یتھالی شیودھن اور شریانش کلاس 3 سے ابھینو آشرے اور روی کلاس 4 سے شانوی آیوش اور آرادھیا کلاس 5 سے ویرات ویشنوی اور آیانش کلاس 6 سے اننت گیتا ایشوریہ یوراج اور آتش کلاس 7 سے راسو استھا اور آنند کلاس 8 سے اترائن سندر بھ ہرشیت اور ایکرش اور کلاس 9 کی آدیتی نیہا اور رِدھی نے بالترتیب پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی یاد رہے کہ ہندوستان کے عظیم سائنسدان ڈاکٹر سی وی رمن کا یوم پیدائش سائنس ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔

بہار کالج آف فارمیسی میں فریشر اور افطار پارٹی کا انعقاد

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ بہار کالج آف فارمیسی نے نئے داخل ہونے والے طلباء کے استقبال کے لیے ایک عظیم الشان فریشرس پارٹی کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب D. Pharm (2025-2027)، B. Pharm (2025-2029) اور M. Pharm (2025-2027) کے نئے طلباء کے لیے منعقد کی گئی تھی، اور D. Pharm (2024-2026)، B. Pharm (2024-2028) اور M. Pharm (2024-2026، 2026-2024) کے سینئر بچوں کے طلباء نے اس کی میزبانی کی تھی۔ پروگرام کا آغاز چراغاں اور سرسوتی وندنا سے ہوا۔ طلباء نے ڈانس، گیت اور مختلف ثقافتی پرفارمنس سے ماحول کو منور کر دیا۔ پروگرام کی خاص بات "مسٹر فریشر" رویندر کمار اور "مس فریشر" آریہ سنگھ کا انتخاب تھا، جس میں شرکاء نے شاندار اعتماد اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر رمضان المبارک کی مناسبت سے افطار پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تمام طلباء اور اساتذہ نے مل کر افطار کی، باہمی ہم آہنگی، بھائی چارے اور اتحاد کا پیغام دیا۔ یہ تقریب کالج کی جامعیت اور ثقافتی تنوع کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ممتاز ڈھینگرا نے آنے والے طلباء کو نظم و ضبط، لگن اور پیشہ ورانہ اخلاقیات پر عمل کرنے کی ترغیب دی، اور ہر ایک کو ہم آہنگی کا ماحول برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کا اختتام شکریہ کے ووٹ اور ثقافتی شام کے ساتھ ہوا۔

نگر پریشد کھگول کا مالی سال 27-2026 کا بجٹ منظور

کھگول 28 فروری (شعیب قریشی) نگر پریشد کھگول کے میٹنگ ہال میں چیف کونسلر سوجیت کمار کی صدارت میں بورڈ کے بجٹ کی ایک خصوصی میٹنگ بلائی گئی۔ جس میں تمام منتخب وارڈ کونسلروں بشمول ڈپٹی چیف کونسلر دیپک کمار، سریتا شرما، نکو کماری، آرتی کماری، سویتا دیوی، مہندر کمار سنگھ، پرشانت کمار سنگھ، پریتکا رائے، ششی دیوی، پونم دیوی، چنتا دیوی، پنٹو کمار اور دیگر کونسلروں نے بجٹ کو متفقہ طور پر منظور کیا۔ میٹنگ کا انتظام ایگزیکٹو آفیسر ابھینو کمار نے کیا اور ساتھ ہی وجے پرکاش اسٹنٹ پبلک سینی ٹیشن اینڈ ویسٹ مینجمنٹ آفیسر، چیف اسٹنٹ کم کیشیئر منوج کمار کے ساتھ میونسپل اکاؤنٹنٹ کرن جھا اور میڈیا کے دوست موجود تھے۔ کھگول میونسپل کونسل کی مالی سال 27-2026 کے لیے کل تخمینی آمدنی 120 کروڑ 24 لاکھ روپے کل تخمینی اخراجات 90 کروڑ 84 لاکھ روپے کیا گیا۔ اس بجٹ میں بلدیاتی اداروں کے لیے وزیر اعلیٰ کے مہتوا کانکشی منصوبوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ جس میں اہم نکات درج ذیل ہیں: مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت سے تقریباً 66 کروڑ 35 لاکھ روپے ملنے کا تخمینہ ہے۔ رواں مالی سال کے لیے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ہدف 3 کروڑ 50 لاکھ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ مختلف اسکیموں پر مجموعی طور پر 59 کروڑ 15 لاکھ روپے کے اخراجات متوقع ہیں۔ جس میں میونسپلٹی کے لیے نئی اراضی کی خریداری کے لیے 3 کروڑ روپے، مارکیٹ کمپلیکس کے لیے 3 کروڑ روپے، کمیونٹی ہال کے لیے 3 کروڑ روپے، نائٹ شیلٹر کے لیے 25 لاکھ، قبرستان کے لیے 10 لاکھ روپے، غریبوں کے لیے 1 کروڑ روپے، ملٹی اسٹور کے لیے 1 کروڑ روپے خرچ کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ویسنڈ زون، لائبریری کے لیے 15 لاکھ روپے، سڑکوں اور نالوں کی تعمیر کے لیے 23 کروڑ روپے، واٹر سپلائی سسٹم اور جل جیون ہریالی یوجنا کے لیے 3 کروڑ 40 لاکھ روپے، پبلک لائٹس کے لیے 5 کروڑ روپے، آرٹ سینٹر کے لیے 25 لاکھ روپے، صفائی کے آلات اور گاڑیوں کی خریداری کے لیے 8 کروڑ روپے، ڈبن کی خریداری کے لیے 1 کروڑ 50 لاکھ روپے۔ بجٹ میں ہاؤسنگ فار آل اسکیم پر 1 کروڑ اور سٹی بیوٹیفکیشن پروگرام پر 1 کروڑ کی تخمینہ رقم خرچ کرنے کا انتظام شامل ہے۔

ایس آر ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کی دل کھول کر امداد کریں: مشتاق عالم ایڈووکیٹ

پٹنہ سیٹی 28 فروری (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد میں ضرورت مندوں کی حاجت روائی کرنے میں کوشاں ایس آر ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ نیو عظیم آباد کالونی پٹنہ شہر میں اپنی نمایاں کارکردگی کی بنیاد پر مقبول ہے ایس آر ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ غریبوں اور ضرورت مندوں کی امداد کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے سردی کے موقع پر شہر کے درجنوں مقامات پر کمبل تقسیم کرنا رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں عید کا تحفہ (عید پیکٹ) جس میں سیوائی لچھا اور چینی کے ساتھ نقد رقم بھی پیش کیا جاتا ہے اور اسی ایس آر ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ نیو عظیم آباد کالونی پٹنہ کے زیر اہتمام چلنے والے، الصالحات للبنات، جس کے ذریعہ غریب بچے بچیوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے کے اور ہر مسلم بچے کو تعلیم ملے یہ تب ہی ممکن ہے جب آپ بھی اس کے لئے اپنا قدم بڑھاتے ہوئے اس ٹرسٹ کا مالی تعاون کریں اس ماہ مبارک میں ایس آر ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کا زکوٰۃ فطرہ صدقہ اور دیگر عطیہ سے مالی امداد کریں تاکہ قوم کے بچے بچیوں کو بہتر تعلیم سے آراستہ کرنے کی راہ ہموار ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا بہتر اجر عظیم عطا فرمائے مزید معلومات کے لئے ان نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9308874686

مارواڑی سیوا سمیتی میں ثقافتی پروگرام و ہولی ملن تقریب کل

پٹنہ سیٹی 28 فروری (ذوالقرنین) مارواڑی سیوا سمیتی پٹنہ سٹی کے زیر اہتمام 2 مارچ بروز پیر شام 5 بجے سے مارکا کمپاؤنڈ کے باہر ایک شاندار رنگا رنگ راجستھانی دھمال کا اہتمام کیا گیا ہے کمیٹی کے صدر سنجیو دورانے کہا کہ اس رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کا افتتاح پٹنہ صاحب کے مقبول ایم ایل اے، قانون ساز اسمبلی کے چیف وہپ رتنیش کشواہا کریں گے اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ستیم سہائے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس 2 پٹنہ سٹی ڈاکٹر گورو کمار سمیت سماج کے معززین موجود رہیں گے انہوں نے کہا کہ رات 1: بجے ہولیکا دہن کا اہتمام کیا جائے گا پورے اشوک راج پتھ برقی قمقمہ کی روشنیوں سے سجایا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ آتشبازی جانی گروپ راجستھانی دھمال چانگ کا اہتمام کرے گا اور مزیدار پکوانوں کا اہتمام کیا جائے گا سکریٹری راجکمار گوئنکا خزانچی منوج کھیتان راجو سلطانیہ سبھاش پودار اشوک بنکا پپو کمالیہ دیپک مودی راجیش دیواسنی سہ راہل اگروال امیت باگڑیہ سمیت شرما مشن ٹیکریوال پروگرام کو کامیاب بنانے میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ننھے منے بچے بچیوں نے اسکول میں ہولی کھیلی

پٹنہ سیٹی 28 فروری (ذوالقرنین) ہولی کا خمار بڑوں کے ساتھ ساتھ اب بچوں کے اوپر بھی چھانے لگا ہے آج سے اسکولوں میں ہولی کی تعطیل ہوئی اس کے پیش نظر اسکولی بچوں نے ایک دوسرے کے گالوں پر رنگ برنگ کے ابیر گولال لگا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور ہولی کی مبارکباد پیش کی پٹنہ سیٹی کے کمہرار میں واقع لٹیل چیمس اسکول کے ننھے منے بچے بچیوں نے اس موقع پر رنگولی بنایا اور اس کے بعد سب سے پہلے اسکول کے ڈائریکٹر چندر شیکھر پرساد کو ابیر پیش کر دعائیں لی اس کے بعد اپنے کلاس کے اساتذہ کرام کو ابیر گولال لگا پھر کیا کچھ ہی دیر کے بعد اسکولی طالب علموں نے اسکول کے پورے احاطہ کو رنگین کر دیا ہر کوئی ایک دوسرے کو رنگ ابیر لگانے میں سبقت حاصل کرنا چاہ رہا تھا اس موقع پر لیٹیل چیمس اسکول کے ڈائریکٹر چندر شیکھر پرساد نے کہا کہ ہولی کا یہ عظیم تہوار ہمیں سکھاتا ہے کہ زندگی میں رنگ صرف گولال سے نہیں بلکہ اپنے پن یقین اور ایک دوسرے کے ساتھ گزارے ہوئے حسین لمحات سے بھرتے ہیں ہم سب لوگوں کو ہولی تہوار مل جل کر منانا چاہیے ڈائریکٹر چندر شیکھر پرساد نے اسکول کے تمام اساتذہ کرام ملازمین اور اسکولی طالب علموں کو ہولی کی مبارکباد پیش کی۔

مختلف برانڈ کی غیر ملکی شراب کی 1870 بوتلیں ضبط

پٹنہ سٹی، 28 فروری (آرہ فاطمہ)۔ ہولی کے دوران امن وسلامتی کو یقینی بنانے کے لیے انسپکٹر جنرل آف پولیس، پٹنہ رینج کی مخصوص ہدایات کے بعد، پٹنہ پولیس غیر قانونی منشیات کے خلاف مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ DSP-02 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ گھسیاری گلی میں دو یا تین لوگ شراب کی کھیپ کے ساتھ جمع ہیں۔ اطلاع ملنے پر کھجیکلاں اسٹیشن ہاؤس آفیسر اور سب انسپکٹر دیا نند ورما کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس ٹیم میں سب انسپکٹر راجکشور کمار، سب انسپکٹر مو گیاس الدین خان، روی شنکر سنگھ، دیپشور کمار، اشوک کمار او جھا، بین مشرا، اور کانسٹیبل اکھلیش کمار اور راجہ بابو شامل تھے۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے ٹیم نے گھسیاری گلی (ترانی پرساد لین) علاقے میں چھاپہ مارا اور بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب ضبط کی۔ پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ سے مختلف برانڈز کی غیر ملکی شراب کی 870،1 چھوٹی بوتلیں (479 لیٹر) برآمد کیں۔ اس واقعہ کے سلسلے میں اسی تھانہ کے علاقہ ہماپر کے رہنے والے غیر قانونی شراب اسمگلر موا جہ عرف موصابر ولد موصاحب کو بھی گرفتار کیا گیا۔ DSP-2 ڈاکٹر گورو کمار کے مطابق، گرفتار ملزم اتر پردیش اور مغربی بنگال سے غیر قانونی شراب کی کھیپ ٹرینوں کے ذریعے لاتے تھے اور پٹنہ کے مختلف علاقوں میں گھر پر پہنچاتے تھے۔ ڈی ایس پی کے مطابق گرفتار ملزم کی دی گئی اطلاع پر پولیس نے اس سنڈیکیٹ سے وابستہ ایک بڑے شراب مافیا کی بھی نشاندہی کر لی ہے جسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمے میں نامزد دیگر دو ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ جبکہ گرفتار شہراب کے خلاف تھانہ خاجی کلاں میں مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

عثمان عالم لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی نے 5 سال کی عمر میں پہلا روزہ رکھا

پٹنہ سیٹی 28 فروری (ذوالقرنین) محمد نوشاد عالم لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی نے اطلاع دی ہے کہ ان کے چھوٹے صاحبزادہ عثمان عالم نے 5 سال کی عمر میں اپنا پہلا روزہ رکھا ہے اور اسے بخوبی مکمل کیا عثمان بابو کے اس دینی جذبے اور شوق کو دیکھتے ہوئے اہل خانہ رشتہ داروں دوستوں اور محلہ کے افراد میں خوشی تھی اس خوشی کے موقع پر مبارکباد پیش کی تمام افراد فیملی اور دوست واحباب نے معصوم روزہ دار عثمان عالم کو ان کے کامیابی اور روشن مستقبل کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

یو ایس این کڈز ہائی اسکول میں سالانہ تقریب

پھلواری شریف 28 فروری (اجیت کمار)۔ یو ایس این کڈز ہائی سکول پھلواری شریف میں سالانہ تقریب بڑے جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوئی۔ پروگرام کا آغاز گنیش وندنا سے ہوا، جس میں تمام بچوں نے گروپ پرفارمنس کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد گانا "اتنی شکتی ہم دینا داتا" کا ایک گروپ پیش کیا گیا۔ پرنسپل میڈم رشمی جھا نے اپنے خطاب میں بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ ثقافتی سرگرمیاں بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان کے خود اعتمادی کو بڑھانے میں مدد کرتی ہیں۔ والدین کے ساتھ مقامی وارڈ کونسلر ہری رام شرما نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پروگرام میں حصہ لیا۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر نتیش ڈانگی نے کہا کہ نرسری کی طالبات عالیہ، تریشا اور ماہی نے دلکش پرفارمنس دی۔ ادیتی پٹیل، ہمانشو، نیتا کور، دیوان، شیوانشی پرکاش، تمنا، مانس، کاشوی، اور ویشنوی نے "میری ماں" گانا پیش کیا۔ پی جی کلاس کے بچوں نے "دادا کی چھڑی" پیش کی جس میں انشیکا، سوراج، دیویانشو، ششانک کمار، کاشوی گپتا، پیوش، پراچی، کرشا، ارنا، امرتیہ دیو، ارباز، اینکا اور شاتوک نے حصہ لیا۔ یو کے جی کے طالب علم شریانش نے "میرا اسکول" کے عنوان پر تقریر کی۔ ایل کے جی کے طلباء ایون، اتھروا، آشوتوش، آدرش، اذان اور شیون نے گانا "کھائیکے پان بنارس والا" پیش کیا۔ فینسی ڈریس مقابلے میں پارتھ، شیوویلن اور شیونش نے اپنے دلکش ملبوسات سے سب کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ آراو، شانیکا، ارباز، گورو، امرتیا دیو، اور دیوناتھ سنگھ نے "او ہو ہو" گانے پر پرفارم کیا۔ نرسری کلاس کے بچوں تنیا رانی، ویشنوی سنگھ، ہمانشو، شیوانشی پرکاش، تمنا، دیوان، مانس سنگھ، ادیتی پٹیل، کاشوی اور سلمان چرنجیو نے "اسکول نہیں جانی" گانے پر پرفارم کیا۔ کلاس II اور UKG کے پرانش، مانو، ابھیشیک، دھیریہ، اڈویک، اور شیونش نے "سب ٹھیک ہے" گانے پر پرفارم کیا۔ پہلی جماعت کی عالیہ نے گانے "نچلے نچلے" پر دلکش رقص پیش کیا۔ نرسری سے ادیتی پٹیل نے "یاد پیا کی" گانا پیش کیا۔ پرانشو اور مانو نے گایا "اپنا ہر دن ایسا جیو"۔ پنچن نے "ہر تراف ہر جگہ" میں پائل چھنکائی" پر رقص کیا۔ گانے "ایکری نندی" پر خصوصی پرفارمنس دی گئی۔ ایل کے جی کی طالبات سانوی، عنوی، آرادھیا، سانگیا، اور جانوی چنچل نے "پاپا میرے پاپا" گانے پر ایک روح پرور پرفارمنس دی۔ پروگرام میں ٹیچر ڈانس مکس، ایک سوشل میڈیا ڈرامہ، اور مختلف گروپ ڈانس اور گانوں کے مقابلے بھی شامل تھے۔ ڈرامے میں منو، پرنشیش، عالیہ، ابھیشیک، شیونش، ادوک، دھیریہ، کونس، مہنگ اور مستی نے حصہ لیا۔ پورے ایونٹ میں بچوں کی توانائی اور اعتماد قابل دید تھا۔ آخر میں سکول انتظامیہ نے تمام شرکاء کو اسناد سے نوازا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔

بلاک کالونی اسکول میں پیرنٹ ٹیچر میٹ کا انعقاد

پھلواری شریف،28 فروری (اجیت کمار)۔ پرائمری اسکول، بلاک کالونی، پھلواری شریف، پٹنہ ضلع میں پیرنٹ ٹیچر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا موضوع تھا "امتحان کی تیاری ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے" اور والدین کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی گئی، جس میں امتحانات کے بارے میں گفتگو بھی شامل تھی۔ سیمینار کے دوران، تمام والدین کو فروری کے ماہانہ اسمنٹ کے نتائج دکھائے گئے اور ان کے بچوں کی تعلیمی ترقی کے بارے میں بتایا گیا۔ کلاس 3 کی طالبہ سونم کماری کو فروری کے لیے "اسٹوڈنٹ آف دی منتھ" کے سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا، اور اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اساتذہ نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کی حفظان صحت، صحت اور غذائیت پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی باقاعدگی سے سکول حاضری کو یقینی بنائیں۔ بچوں کی روزانہ حاضری کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ اساتذہ نیتو شاہی نے والدین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری اور آپ کی مشترکہ ذمہ داری سے ہی بچوں کا مستقبل روشن ہوگا، اس لیے اسکول فیملی کو بھرپور تعاون دیں۔ سیمینار کا اختتام اساتذہ اور والدین ایک دوسرے کو گلالیاں لگا کر اور ایک دوسرے کو ہولی کی مبارکباد دینے کے ساتھ ہوا۔

شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار، آٹو ضبط

پھلواری شریف،28 فروری (اجیت کمار)۔ پٹنہ ضلع کے جانی پور تھانے کی پولیس نے گاڑی کی جانچ کے دوران بابن پورہ موڑ کے قریب ایک آٹو رکشہ کی تلاشی لی اور بڑی مقدار میں دیسی شراب برآمد کی۔ پولیس نے آٹو رکشہ ڈرائیور محمد عارف خان کو جائے وقوعہ سے گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران آٹو سے 20 لیٹر دیسی شراب ضبط کی گئی۔ گرفتار ملزم نے دوران تفتیش انکشاف کیا کہ وہ شراب فروخت کرنے کی نیت سے لے جا رہا تھا۔ پولیس نے آٹو کو ضبط کر کے ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ جانی پور تھانہ صدر نوین کمار کے مطابق شراب کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے اور اس میں ملوث کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔

خاتون پی ڈی ایس ڈیلر کا دن دہاڑے قتل، علاقہ میں سنسنی

پٹنہ سٹی،28 فروری (آرہ فاطمہ)۔ عالم گنج تھانہ علاقے کے دادر منڈی علاقے میں، 45 سالہ خاتون پی ڈی ایس دکاندار سلیکھا گپتا کا دن دیہاڑے گھر میں گھس کر چاقو سے گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ مجرم ارتکاب جرم کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ دن دیہاڑے اس قتل نے پورے محلے میں صدمہ پہنچا دیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح تقریباً 11:30 بجے پیش آیا۔ مکینوں نے اسے تشویشناک حالت میں علاج کے لیے NMCH پہنچایا، جہاں علاج کے دوران اس نے دم توڑ دیا۔ واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی عالم گنج پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور قریبی علاقوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کرتے ہوئے قتل کے محرکات کی جانچ شروع کر دی۔ ابتدائی معلومات زمینی تنازعہ بتاتی ہیں۔ واقعہ کے بعد پٹنہ سٹی کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور ایف ایس ایل کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی ایچ بھیج دیا گیا۔ متوفی کی شناخت دادر منڈی محلہ کے رہنے والے پنٹو گپتا کی بیوی سلیکھا گپت اور پی ڈی ایس دکاندار کے طور پر کی گئی ہے۔ قتل کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے۔ اس واقعے کے بارے میں پوچھے جانے پر، متوفی کے شوہر اور پٹنہ سٹی سول کورٹ کے کلرک پنٹو گپتا نے بتایا کہ انہیں اپنی ماں کے گھر گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ اس نے بتایا کہ جب وہ گھر پہنچا تو اس نے اپنی بیوی سلیکھا گپتا کو خون میں لت پت پڑی پایا۔ اسے علاج کے لیے نازک حالت میں NMCH میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کے شوہر نے قتل کی وجہ بتانے سے عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں تھا، حالانکہ اس نے کچھ افراد کے ساتھ زمین کے تنازع کا ذکر کیا۔ جائے وقوعہ پر موجود پٹنہ سٹی کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راج کشور سنگھ نے قتل کی تصدیق کی اور یقین دلایا کہ کیس جلد حل کر لیا جائے گا۔ ابتدائی تفتیش میں ذاتی دشمنی، پیشہ ورانہ تنازعات اور دیگر زاویوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

झारखण्ड सरकार
कार्यपालक अभियंता, का कार्यालय,
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़

अतिअल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या –25 / 2025–26

01. विज्ञापनदाता का नाम	:–	कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़।
02. परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि	:–	दिनांक– 06.03.2026 से 07.03.2026 तक 10 बजे पूर्वाहन् से 3:00 बजे अपराहन् तक
03. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान	:–	कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़।
04. निविदा प्राप्त करने की तिथि एवं समय	:–	दिनांक– 10.03.2026 को 3:00 बजे अपराहन तक
05. निविदा खोलने की तिथि एवं समय	:–	दिनांक– 10.03.2026 को 3:30 बजे अपराहन
06. निविदा प्राप्त करने का स्थान	:–	(1) ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, पाकुड़। (2) जिला नियंत्रण कक्ष, पाकुड़।

ग्रुप सं०	प्रखण्ड	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की अवधि
01	PAKURIA	CONSTRUCTION OF GUARD WALL NEAR REO ROAD TO HANDPUMP, VILL - JOKA, PANCHAYAT -PAKURIA, BLOCK- PAKURIA, DIST-PAKUR	1170652.00	23500.00	2500.00	तीन माह
02	MAHESHPUR	MISCELLANEOUS WORK AT HEALTH SUB CENTRE, SIRIS TALLA, PANCHAYAT - BABUDAHA, BLOCK- MAHESHPUR, DIST-PAKUR	670200.00	13500.00	1250.00	तीन माह
03	MAHESHPUR	MISCELLANEOUS WORK AT HEALTH SUB CENTRE, AMALADEHI, PANCHAYAT - BABUDAHA, BLOCK- MAHESHPUR, DIST-PAKUR	351000.00	7100.00	750.00	तीन माह

विस्तृत जानकारी के लिये वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल,
पाकुड़।

PR.NO.373864 Rural Work Department(25-26):D

میرواتھانہ سے موٹر سائیکل چور حاجت کی دیوار توڑ کر فرار

سیوان،28 فروری (پی این ایس)۔ سیوان ضلع کے میرواتھانہ میں پولیس کے حفاظتی انتظامات پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ چوری کے الزام میں گرفتار موٹر سائیکل چور جمعہ کی دیر رات حاجت کی دیوار توڑ کر فرار ہو گیا۔ اس واقعہ سے محکمہ پولیس میں ہلچل مچ گئی ہے۔ مفرور ملزم کی شناخت فیروز انصاری ولد نصر اللہ ساکن آدم پور تھانہ گھوناتھ پور رہائشی ہے۔ 26 فروری کو پولیس نے فیروز انصاری اور وشال کمار ولد دنیش راج بھر کو انگلش موڑ سے چوری کی موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نے جمعہ کے روز پریس کانفرنس کر کے گرفتاری کی اطلاع دی تھی۔ پریس کانفرنس کے بعد دونوں ملزمین کو عدالت میں پیش نہیں کیا گیا بلکہ انہیں واپس تھانہ لایا گیا۔ گذشتہ شب تقریباً 12:30 بجے فیروز انصاری حاجت کے بغل واقع بیت الخلا میں گیا۔ وہاں سے وہ دیوار توڑ کر ساتھ والے کمرے میں داخل ہوا اور آسانی سے کھڑکی سے لوہے کی سلاخ کو ہٹا کر فرار ہو گیا۔ پولیس کو رات ایک بجے کے قریب واقعہ کی اطلاع ملی، حالانکہ اس وقت تک ملزم فرار ہو چکے تھے۔ واقع کی اطلاع پولیس کو رات قریب ایک بجے ہوئی لیکن تب تک ملزم کافی دور نکل چکا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پورن کمار جھا میرواتھانہ پہنچے اور ڈیوٹی پر تعینات پولیس افسران اور سیکورٹی اہلکاروں کو پھٹکار لگائی۔ انہوں نے آن ڈیوٹی او ڈی افسر اور سنتری کے خلاف ایک گھنٹے میں رپورٹ طلب کی ہے۔ ایس پی کی واپسی کے بعد گوری کماری بھی تھانہ پہنچی اور معاملے کی مکمل جانچ شروع کر دی۔

ہولی کے موقع پر بازار میں رنگ، گلال اور پچکاری کی خریداری تیز

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ ہولی تہوار کے نزدیک آتے ہی شہر کے بازاروں میں جوش وخروش دکھائی دے رہا ہے۔ مرکزی بازاروں سے لے کر محلے کی چھوٹی دکانوں تک، رنگ برنگی واٹر گن، گلال، عبیر، ماسک اور ہولی سے متعلق آرائشی سامان فروخت کرنے والی دکانیں لگ چکی ہیں۔ صبح سے شام تک خریداروں کا ہجوم لگا رہتا ہے، جس سے بازاروں کی رونق بڑھ گئی ہے۔ کپڑوں کی دکانوں پر بھی صارفین کا خاصا ہجوم نظر آ رہا ہے۔ نئے کپڑوں کی خریداری کے ساتھ ساتھ لوگ پرکشش واٹر گنز اور بچوں کے لیے رنگ برنگے ماسک بھی خرید رہے ہیں۔ کارٹون تھیم والی واٹر گنز اور مختلف ڈیزائن والے ماسک کی بچوں میں زیادہ مانگ ہے جبکہ نوجوانوں میں ہربل گلال اور مختلف رنگوں میں پیک شدہ عبیر کی زیادہ مانگ ہے۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ اس سال بازار میں گزشتہ سال کی نسبت زیادہ جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے۔ بڑے بازاروں کے علاقوں میں دن بھر ہجوم برقرار رہا جس سے ٹریفک کی بھیڑ بڑھ گئی۔ دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کی نقل وحرکت کی وجہ سے بعض مقامات پر ٹریفک جام بھی ہے۔ حالانکہ میلے کے حوالے سے لوگوں کا جوش وخروش برقرار رہا۔ اپنے اہل خانہ کے ساتھ خریداری کرنے آئے لوگ ہولی کی تیاریوں میں مصروف نظر آئے۔ دکاندار مکیش کمار نے بتایا کہ اس بار ماحولیاتی اور صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہربل اور قدرتی رنگوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ ادھر انتظامیہ بھی ہولی کے لیے ہائی الرٹ پر ہے۔ ممکنہ ہجوم کو روکنے اور تہوار کے دوران امن برقرار رکھنے کے لیے سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اہم بازاروں، چوراہوں اور حساس علاقوں میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ گشتی ٹیموں کو متحرک کر دیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ تہوار کو امن اور ہم آہنگی سے منائیں، افواہوں کو نظر انداز کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ عوامی مقامات پر غنڈہ گردی یا فحش رویے کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ بھی کیا گیا ہے۔

اردو شیریں اور خوبصورت زبان ہے، اسے ہم سبھی کو سیکھنا چاہیے :اے ڈی ایم ویشالی

حاجی پور میں اردو زبان سیل کے زیر اہتمام شاندار ضلع سطحی اردو سیمینار، مشاعرہ اور اردو عمل گاہ کا انعقاد

حاجی پور (شبنم پروین) اردو ڈائریکٹوریٹ محکمہ کابینہ سیکریٹریٹ حکومت بہار پٹنہ کی ہدایت پر ضلع سطحی اردو سیمینار، مشاعرہ اور اردو عمل گاہ پروگرام کا انعقاد آج ویشالی ضلع اردو سیل کے زیر اہتمام نگر پریشد کے وسیع ہال میں بہت ہی شاندار انداز میں کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام کا افتتاح معزز مہمان اے ڈی ایم ویشالی جناب سنجے کمار و دیگر معزز افسران اور موجود عملوں کے ہاتھوں شمع روشن کر کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان اعزازی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی ایم ویشالی سنجے کمار نے کہا کہ اردو زبان کو سبھی لوگ پسند کرتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ روزمرہ کی بول چال میں اس زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم سبھی کو اس خوبصورت اور شیریں زبان کو سیکھنا چاہیے۔ پروگرام میں احسان احمد اے ڈی ایم محکمہ جاتی جانچ ویشالی، آر ڈی رام محکمہ آفات انتظامیہ ویشالی، طارق رضا او ایس ڈی این ڈی سی ویشالی، ویدھ ناتھ پرساد ضلع اقلیتی فلاح افسر ویشالی، محترمہ زیبا پروین الیکشن انچارج ویشالی، محترمہ پرتیبھا، محترمہ روشن آرا پٹنہ، پنکج کمار وغیرہ سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ جنہوں نے اردو زبان کے حوالے سے اپنی پرزور باتیں کیں اور سبھی کو اردو زبان کی محبت اور قومی یک جہتی کے حوالے سے کہا کہ یہ وہی اردو زبان ہے جو آزادی کے متوالوں میں ایک جوش وجذبہ پیدا کردیتی تھیں کے" آواز دو ہم ایک ہیں"، " انقلاب زندہ باد" کا نعرہ اردو زبان نے ہی دیا تھا۔ مذکورہ پروگرام میں ضلع اردو نامہ ویشالی کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ انوارالحسن وسطوی جنرل سکریٹری کاروان ادب حاجی پور نے اپنے صدارتی خطاب کی شروعات اس شعر سے کی کہ نزاکت ہے بہت اس میں مگر یہ جانتا ہوں میں، محبت جس کو ہوجاتی ہے اردو سیکھ جاتا ہے۔ انہوں نے ویشالی ضلع کی اردو زبان سے وابستگی کے بارے میں بھی بتایا۔ اس زبان کی فلاح و بقا اور اس کا مستقبل محفوظ رہے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں" اردو صرف ایک زبان ہی نہیں ہماری تہذیب اور پہچان بھی ہے" کے موضوع پر فاطمہ منصوری بی اے فرسٹ سمسٹر ویشالی مہیلا کالج حاجی پور ، ارشد رضا بی اے تھرڈ سمسٹر آر این کالج حاجی پور ، جنت آفریں بی اے سیکینڈ سمسٹر رام بالک رائے کالج حاجی پور اور نعمت خانم انٹر فرسٹ سمسٹر راجیہ سمپوشت گرلس ہائی اسکول حاجی پور نے اپنا اپنا بیش قیمتی خیالات پیش کر داد و تحسین حاصل کیا۔ مذکورہ پروگرام میں" اردو کے فروغ میں صوفیائے کرام کا کردار" کے موضوع پر جناب ڈاکٹر سلطان اکبر صدر شعبہ اردو ڈی سی کالج حاجی پور ، جناب سید مصباح الدین سکریٹری اردو کونسل ہند حاجی پور اور جناب نظر الہدیٰ قاسمی اسسٹنٹ ٹیچر مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں نے اپنا اپنا مقالہ پیش کیا۔ پروگرام میں" اردو زبان کو نیکسٹ تک پہنچانے میں ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے تین سرکردہ شخصیت مندوبین کی حیثیت سے جناب ڈاکٹر ذاکر حسین جنرل سکریٹری ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی ، جناب ندیم اختر خان سکریٹری انجمن ترقی اردو ویشالی اور ضلع کے ہر دل عزیز، مشہور و معروف صحافی محمد شاہ نواز عطا نے اپنے پر مغز خیالات کا اظہار کر سامعین سے تائید حاصل کی۔ پروگرام کی صدارت اردو دنیا کے مشہور و معروف شخصیت انوارالحسن وسطوی نے فرمایا جبکہ نظامت کے فرائض آفتاب عالم اردو مترجم بلاک راجا پاکر نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ضلع اردو زبان سیل ویشالی کے محمد نعمان، محمد احسان، محمد نوشاد، محمد شبیر، محمد الیاس، محترمہ افشاں خورشید، نشاط اختر کے علاوہ ضلع کے تمام اردو ملازمین پیش پیش دیکھے گ ءے۔ پروگرام میں ضلع ویشالی کے تمام بلاک کے اردو اساتذہ کرام نے اپنی شرکت کو ماہ مبارک رمضان کے باوجود یقینی بنایا۔ پروگرام میں ضلع کے کئی تنظیموں کے عہدیداران مثلاً اردو ایکشن کمیٹی ویشالی اور ضلع اردو ٹیچر ایسوسی ایشن ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین انصاری، نائب صدر ڈاکٹر شفیع الزماں معزم، جوائنٹ سکریٹری عبدالقادر بہاری ، اشفاق احمد ایڈووکیٹ، شاہد رضا سابق سپرٹنڈنٹ اقلیتی ہاسٹل جڑھوا حاجی پور، ڈاکٹر محمد جمال انصاری قلعہ لڑوءی، سابق بی آر پی بلاک جنداہا محمد زاہد، فہیم ربانی حاجی پور محمد امتیاز ڈوگرا، حافظ محمد صابر بہبل پور، ڈاکٹر محمد شرف الدین سکی ہائی اسکول پاتے پور، ڈاکٹر محمد عارف حسن وسطوی، حافظ محمد نور عالم ابابکر پور، محمد اظہر جنداہا، ویشالی مہیلا کالج صدر شعبہ اردو محترمہ شبانہ پروین ، نکہت سلطانہ جنداہا، فدا الہدیٰ حاجی پور، وسیع احمد حاجی پور کے علاوہ کئی اہم شخصیات شریک محفل ہوکر پروگرام کو کامیاب اور تاریخی بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ اس کامیاب پروگرام کا اختتام محمد سلام الدین ترجمہ افسر بشمول انچارج اردو زبان سیل ویشالی کے اظہار تشکر پر ہوا۔ پروگرام کے درمیان تمام حاضرین کو بک لیٹ اور دیگر تواضع سے نوازا گیا۔ وہیں اس موقع پر ایک شاندار مشاعرہ کا بھی انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ناظم قادری، بشر رحیمی، اعجاز عادل، مظہر وسطوی، تشکیل کیفی، اظہر احمدی، اشوک کمار، غلام جیلانی نے اپنے کلام پیش کر کے سامعین سے خوب خوب داد و تحسین حاصل کیا۔

ایل جے پی دفتر میں راجندر پرساد کی برسی منائی گئی

پٹنہ 28 رفروری (پی این ایس) ایل جے پی آر کے ریاستی دفتر پٹنہ میں آج بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کی برسی منائی گئی۔ پارٹی لیڈران کے ڈاکٹر راجندر پرساد کی تصویر پر گل پوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ میڈیا انچارج کندن کمار نے بتایا کہ قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ستیہ نند شرما، گنا صنعت کے وزیر سنجے پاسوان، کنوینز وید پرکاش پانڈے، انیل پاسوان، راجیش بھٹ، وشنو پاسوان، سرور علی، آنند شنکر وغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راجندر بابو ملک کے پہلے صدر تھے اور وہ ایک قابل شخص تھے۔ وہ سادہ زندگی کی علامت تھے۔ ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے۔

ایل جے پی دفتر میں ہولی ملن 2 رمارچ کو

پٹنہ 28 رفروری (پی این ایس) ایک جے پی ریاستی دفتر میں آئندہ 2 مارچ کو ہولی ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس پروگرام میں مرکزی فوڈ پروسیسنگ کے وزیر اور ایل جے پی کے قومی صدر چراغ پاسوان بھی موجود رہیں گے۔ میڈیا انچارج کندن کمار نے بتایا کہ ہولی ملن تقریب میں پارٹی کے سبھی ایم پی، وزیر، سبھی ایم ایل اے اور بہار سے جڑے سبھی قومی عہدیداران، پارٹی کے ریاستی عہدیداران اور کارکنان شامل ہوں گے۔

بہار میں 13.15 لاکھ نوعمر لڑکیوں کو ایچ پی وی سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جائے گی: وزیر صحت

پٹنہ، 28 فروری (پی این ایس) خواتین میں سروائیکل کینسر کے تحفظ اور روک تھام کے لیے ریاست میں چلائی جارہی ویکسینیشن مہم کا ہفتہ کو اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف آیورویدک سائنسز (آئی جی آئی ایم ایس) پٹنہ میں افتتاح کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ بہار میں 14-15 سال کی تقریباً 13 لاکھ 15 ہزار نوعمر لڑکیوں کو ایچ پی وی (ہیومن پیپیلو ما وائرس) کی روک تھام کے لیے ٹیکہ لگایا جائے گا۔ یہ مہم اگلے تین ماہ تک چلائی جائے گی۔ اس موقع پر راجستھان کے اجمیر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ قومی ٹیکہ کاری کے افتتاحی پروگرام کو لائیو ٹیلی کاسٹ کے ذریعے دکھایا گیا۔ منگل پانڈے نے آئی جی آئی ایم ایس میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھاتی کے کینسر کے بعد سروائیکل کینسر خواتین میں سب سے زیادہ عام شکایت ہے۔ گزشتہ سال ملک بھر میں 78 ہزار 499 مریض اس مرض سے ہلاک ہوئے۔ یہ سماج کا بہت بڑا نقصان تھا۔ مسئلہ کو دیکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے عہد کیا ہے کہ وہ مستقبل میں بیٹیوں کی زندگی بچانے کے لیے کام کریں گے۔ سروائیکل کینسر سے کسی بیٹی کی موت نہیں ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے بہار کو ویکسین کی 5.6 لاکھ خوراکیں فراہم کی ہیں۔ یہ تمام خوراکیں اضلاع میں بھیجی جارہی ہیں۔ ویکسین کی خوراک ضلعی اسپتالوں سے لے کر بلاک سطح کے کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز تک دستیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم ملک کے ہیلتھ کیئر سیکٹر میں ایک بڑے باب کا آغاز کرنے جارہی ہے۔ سکریٹری لوکیش کمار سنگھ نے کہا کہ بہار میں سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے پہلے ہی ایک مہم چل رہی ہے۔ مہم کے تحت ویکسین کی پہلی خوراک 9 سے 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو اور دوسری خوراک چھ ماہ کے وقفے سے دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن بچیوں کو ابھی تک دوسری خوراک نہیں دی گئی انہیں بھی جلد اس کا فائدہ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی مہم کے تحت ویکسین کی پہلی خوراک نوعمر لڑکیوں کو بھی دی جائے گی۔ انہوں نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس مہم کو اسکولوں میں جنگی بنیادوں پر چلائیں۔ اس موقع پر ریاستی صحت کمیٹی کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر امیت کمار پانڈے، ڈاکٹر انو پما سنگھ، ڈاکٹر منیش منڈل، ایتابھ سنگھ، ڈاکٹر راجیش کمار سمیت دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

مسلم آبادی کو کمزور اور بے اثر بنانے کا منصوبہ: باری اعظمی

پٹنہ 28 فروری (پریس ریلیز) پٹنہ: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے مجوزہ دورۂ سیمانچل پر معمر سیاسی وسماجی رہنما باری اعظمی نے نہایت سخت مزاحمتی ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیمانچل کے تعلق سے جو سرگرمیاں جاری ہیں ان سے ایک خطرناک، منظم اور گہری سازش کی واضح بو آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دستور اور جمہوری اقدار کے برخلاف سیمانچل اور مغربی بنگال کے مسلم اکثریتی علاقوں کو آپس میں جوڑ کر ایک نئی یونین ٹیریٹری قائم کرنے کی مبینہ کوشش کی جارہی ہے، جس کے ذریعے یہاں کی اکثریتی مسلم آبادی کو سیاسی، سماجی اور معاشی طور پر کمزور اور بے اثر بنانے کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ ویسے بھی کشن گنج اور سیمانچل علاقوں میں ہر طرح کی پسماندگی عام ہے۔ سب سے زیادہ تعلیمی پسماندگی سے یہاں کی عوام دو چار ہے۔ ریاستی حکومت بھی لگاتار اس کا استحصال کرتی ہے، برسہا برس کے مطالبات کے بعد یہاں علی گڑھ مسلم یونیوسیٹی کا سنٹر قائم نہیں ہوا۔ مولانا ولی رحمانی نے اس علاقہ میں تعلیمی سرگرمیوں کو عام کرنے کیلئے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی کوشش کی مگر حکومت کے سوتیلا پن رویوں کی وجی سے ممکن نہیں ہوسکا ہے۔ باری اعظمی نے سخت لہجے میں کہا کہ اگر اس طرح کی کوئی بھی کوشش کی گئی تو سیمانچل کے عوام اسے ہرگز برداشت نہیں کریں گے اور جمہوری و آئینی دائرے میں رہتے ہوئے بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل کے عوام اپنی شناخت، اپنے حقوق اور اپنی سرزمین کے تحفظ کے لیے متحد ہیں اور کسی بھی ظالمانہ یا آمرانہ فیصلے کے سامنے جھکنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے اس طرح کے منصوبے ملک کے اتحاد اور جمہوری نظام کے لیے نقصان دہ ثابت ہوں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک منصوبہ بند طریقے سے مسلم اکثریتی علاقوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے تاکہ وہاں کی آبادی کو سیاسی طور پر بے وزن بنا دیا جائے۔ باری اعظمی نے مزید کہا کہ اس سے قبل مسلم اکثریتی علاقہ لکشدیپ میں بھی اسی نوعیت کی پالیسیوں کو نافذ کیا گیا جس کے نتیجے میں وہاں کے عوام کو شدید مشکلات اور بے چینی کا سامنا کرنا پڑا، اور آج اس کے منفی اثرات سب کے سامنے ہیں۔ اس طرح کی پالیسیوں کے نتیجے میں مقامی آبادی کی معاشی حالت شدید متاثر ہوسکتی ہے، کیونکہ سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع کم ہونے کا خدشہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں میں مقامی لوگوں کی شمولیت کم ہونے سے غربت اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ تعلیمی میدان میں بھی اس کے منفی اثرات ظاہر ہوئے ہیں، جہاں تعلیمی اداروں کی ترقی سست پڑ گئیں ہے اور طلبہ کو بہتر سہولتیں میسر نہیں ہو پاتیں۔ اس کے نتیجے میں نئی نسل کے لیے اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے امکانات محدود ہوتے جارہے ہیں اور علاقہ مجموعی طور پر پسماندگی کا شکار ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل کے ساتھ اس طرح کا کوئی بھی تجربہ نہ صرف نا قابل قبول ہوگا بلکہ اس کے خلاف سخت عوامی تحریک چلائی جائے گی۔ انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ سیمانچل کے عوام کے حقوق سے کھلواڑ کرنے کی کسی بھی کوشش کو فوری طور پر بند کیا جائے اور علاقے کی ترقی، تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر سیمانچل کے خلاف کسی بھی سازش کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی گئی تو عوام سڑک سے لے کر عدالت تک ہر محاذ پر جدوجہد کرنے پر مجبور ہوں گے۔ آخر میں باری اعظمی نے سیمانچل کے عوام، سماجی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ہوشیار اور متحد رہیں اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن لیکن مضبوط آواز بلند کریں۔

مغربی ریلوے میں اپرینٹس کے 5349 عہدوں کیلئے فارم 23 مارچ تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ 28 فروری (پریس ریلیز) ریلوے بھرتی سیل (آر آر سی)، مغربی ریلوے نے اپرنٹس کے 5349 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ منتخب امیدواروں کو ایک سال کی ٹریننگ دی جائے گی۔ 10 ویں کلاس کے ساتھ آئی ٹی آئی پاس امیدوار آفیشیل ویب سائٹ https://rrcer.org پر جاکر 23 مارچ تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان عہدوں پر بحالی کے لئے جنرل امیدواروں کے عمر کی حد 15 سال سے 24 سال کے درمیان مقرر ہے۔ ریزروزمرہ کے امیدواروں کو عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدواروں کو 100 روپے ادا کرنا ہوگا۔ ایس سی/ایس ٹی، خاتون اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ہولی پر شرانگیزی برداشت نہیں کی جائے گی

تمام اضلاع میں اضافی پولیس دستے تعینات، نظم ونسق کو سختی سے نافذ کیا جائے گا: ڈی جی پی

پٹنہ، 28 فروری (پی این ایس) رنگوں کے تہوار ہولی پر کسی قسم کی شرانگیزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ پوری ریاست کے تمام بڑے شہروں اور چوراہوں پر اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ محکمہ پولیس شرانگیزوں کے خلاف خصوصی کارروائی کرے گا، خاص طور پر بائیکر گینگ، اسٹریٹ ریسرز، یا ہولی کے نام پر امن میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ اس مقصد کے لیے تمام اضلاع میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے۔ ڈی جی پی مسٹر ونے کمار نے تمام ایس پی کو ہدایت دی ہے کہ ہولی کے دوران کسی بھی ممکنہ گڑبڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے سخت اقدامات کریں۔ تمام تھانوں کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں تمام حساس علاقوں کی نشاندہی کریں اور وہاں اضافی چوکسی برقرار رکھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ ہر ضلع میں کنٹرول روم بنائے گئے ہیں اور انہیں ہر دو گھنٹے بعد چیک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر ڈی جی پی کنٹرول روم کو دینے کو کہا گیا ہے۔

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (لا اینڈ آرڈر) مسٹر پنکج کمار دراڈ نے تمام اضلاع کے ایس پی کو سخت امن وامان برقرار رکھنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کی ہیں۔ ملی جلی آبادی والے علاقوں، مذہبی مقامات اور حساس مقامات پر مناسب فورس اور مجسٹریٹ تعینات کیے جائیں۔ ایسے مقامات جہاں حالیہ برسوں میں ہولی یا دیگر تہواروں کے دوران کشیدگی یا واقعات پیش آئے ہیں ان کی خاص طور پر نشاندہی کی جانی چاہیے۔ موجودہ صورتحال کا جائزہ لے کر ضروری کارروائی کی جائے۔ گزشتہ تین برسوں میں پیش آنے والے واقعات کا جائزہ لے کر حکمت عملی تیار کریں۔ گزشتہ تین برسوں میں ہولی کے دوران پیش آنے والے واقعات کا مکمل جائزہ لے کر زیر التواء کاموں کو فوری طور پر مکمل کریں۔ کئی بار ہولی کی آڑ میں پرانی دشمنیوں اور زمینی تنازعات سے متعلق سنگین مجرمانہ واقعات کو انجام دیا جاتا ہے۔ ایسے تمام کیسز کا پولیس اسٹیشن کی سطح پر مکمل جائزہ لیا جائے اور ایک مخصوص حکمت عملی تیار کی جائے۔ ہولی کے دوران بڑی تعداد میں لوگ باہر سے واپس آتے ہیں اور زمینی تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس سے تنازعات اور پرتشدد جھڑپیں ہوسکتی ہیں۔ ایسے تمام معاملات کی نگرانی کا حکم دیا گیا ہے۔ ہولی کے موقع پر کسی بھی واقعے کو ہلکے سے نہیں لیا جانا چاہیے، خاص طور پر فرقوں کے درمیان ہونے والے واقعات، اور ان کے حل کے لیے مناسب قانونی کارروائی کی جانی چاہیے۔ سی سی اے اور دفعہ 170 کے تحت کارروائی کریں: پولیس ہیڈ کوارٹر سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق جہاں فرقہ وارانہ واقعہ یا باہمی جھگڑوں سے متعلق کوئی واقعہ پیش آنے کا امکان ہو وہاں شرارتی یا سماج دشمن عناصر کے خلاف دفعہ 126 اور بی این ایس ایس کے تحت دونوں طرف سے غیر جانبداری سے احتیاطی کارروائی کی جائے۔

اگر ایسا ہوا تو ....

جئے کرشن

پٹنہ: (جے کرشن) کیا بہار کی سیاست میں اپوزیشن کی قیادت میں تبدیلی کی صورت حال بن رہی ہے؟ یہ سوال اس لئے سامنے آیا ہے کیونکہ سیاسی گلیارے سے نکلی ایک قیاس والی خبر عام لوگوں کے بیچ چرچہ کا موضوع بن گیا ہے اور یہ خبر ہے کہ بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو اب راجیہ سبھا میں اپوزیشن کی آواز بننا چاہتے ہیں۔ مطلب ہے کہ بہار سے جن پانچ سیٹوں کے لئے دوسالہ انتخاب ہونے ہیں ان میں صرف ایک سیٹ پر ہی اپوزیشن کنبہ کے لئے جیت کی گنجائش ہے اور اسی سیٹ پر کسی دیگر کی جگہ تیجسوی یادو خود کو امیدوار کے طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اس بات کی ابھی کسی بھی سطح پر سرکاری اعلان نہیں ہوا ہے۔ ویسے ابھی نہ تو اپوزیشن اور نہ ہی این ڈی اے کی جانب سے کسی امیدوار کے نام کا اعلان ہوا ہے۔ غور طلب ہے کہ اپوزیشن کنبہ میں اے آئی ایم آئی ایم بھی اس ایک سیٹ کے لئے اپنا دعویٰ ٹھوک رہا ہے اور تیجسوی یادو اور اختر الایمان کے درمیان اس انتخاب کو لے کر بات ہوئی ہے۔ ممکن ہے کہ اگر اے آئی ایم آئی ایم اس انتخاب میں آر جے ڈی کو حمایت دینے کے لئے مان جائے تو بدلے میں وہ قانون ساز کونسل کی ایک سیٹ کے لئے آر جے ڈی کی حمایت چاہے گا۔ این ڈی اے کا چار امیدواروں کی جیت کے بعد اس کے پاس 38 ایم ایل اے کی حمایت بچی رہے گی۔ چرچہ ہے کہ سب کا خیال رکھنے والے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس صورت میں اپوزیشن کو حمایت دلا سکتے ہیں اگر تیجسوی خود امیدوار کے طور پر سامنے ہوں۔ گذشتہ دنوں حکومت نے آرڈر جاری کرکے سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کو ان کے موجودہ سرکاری رہائش گاہ میں ہی رہنے دینے کا آرڈر جاری کیا۔ اس کے پیچھے بھی نتیش کی ہدایت کے چرچے ہیں۔ جب کہ اس سے پہلے انہیں وہ رہائش گاہ خالی کرنے کا نوٹس دیتے ہوئے نیا بنگلہ بھی انہیں الاٹ کردیا گیا تھا، جس کو لے کر کافی سیاسی تنازعہ بھی ہوا تھا۔ اگر تیجسوی راجیہ سبھا گئے تو چرچہ ہے کہ ان کے راگھو پور حلقہ سے ان کی بیوی راج شری یادو انتخاب لڑسکتی ہیں اور اسمبلی اپوزیشن لیڈر کی ان کی کرسی سنبھال سکتی ہیں۔ قانون ساز کونسل میں رابڑی دیوی اپوزیشن کی لیڈر کی کرسی پر بیٹھی ہیں۔ کل ملا کر دیکھیں تو کئی معنی میں آر جے ڈی اور یوپی میں سپا کے کام کاج اور آدھار ووٹ ایک طرح ہے۔ وہاں اقتدار نہیں ملنے پر لوک سبھا انتخاب لڑکر اکھلیش یادو پارلیمنٹ پہنچ گئے اور یوپی اسمبلی کے تناسب میں پارلیمنٹ میں زیادہ دمدار کردار ادا کررہے ہیں۔ شاید بہار انتخاب میں کراری ہار سے پریشان تیجسوی کے من میں بھی ایسی ہی سوچ ہے۔ ویسے ابھی اس پر فیصلے کا انتظار ہے۔

جیتن رام مانجھی بہار کے سرکاری ٹیچروں کے کام کاج سے ناراض

پٹنہ 28 رفروری (پی این ایس) گیا شہر واقع اے ٹی کالونی میں ایک پرائیوٹ اسکول کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر پہنچے مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے میڈیا سے بات چیت کے دوران بہار کے سرکاری اسکولوں کے ٹیچروں پر سنگین الزام لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ طویل وقت سے اس سسٹم میں سدھار مانگ کررہے ہیں۔ مانجھی نے ٹیچروں سے ہاتھ جوڑ کر اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہوشیار ہوجایئے، آپ 60 ہزار سے سوا لاکھ روپے تک تنخواہ لیتے ہیں، لیکن آپ کے بچوں میں کوالیٹی تعلیم نہیں ہے۔ جب کہ 25 سے 30 ہزار روپے تنخواہ والے پرائیوٹ ٹیچر پڑھاتے ہیں ان کے بچے قابل ہوتے ہیں۔ انہوں نے ٹیچروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو خود غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے۔

ساتھ ہی مانجھی نے حکومت بہار سے اپیل کی کہ گذشتہ سال سرکار کا بجٹ تعلیم میں سب سے زیادہ تھا اس کا ریزلٹ بھی آنا چاہئے۔ حکومت کو اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ یہ شکایت نہیں بلکہ مشورہ ہے کہ آپ صحیح طریقے سے پرائیوٹ اسکول کے ٹیچروں کی طرح پڑھائیں اور بچوں کو قابل بنائیں۔ انہوں نے برہمنواد پر کہا کہ یہ ایک خیال ہے، سناتن دھرم ذات جنم سے نہیں بلکہ کام کی بنیاد پر طے ہوتی تھی۔ مانجھی نے کہا کہ برہمنواد کے نام پر اڈمبر، چھوا چھوت اور لوگوں کو بے وقوف بنانا غلط ہے اس کی مخالفت ہونی چاہئے۔ اروند کجریوال کی رہائی پر انہوں نے کہا کہ کسی پر سیاسی حملہ کرنا غلط ہے، لیکن یہ بھی سچائی ہے کہ الزامات کے بعد چارج شیٹ، گرفتاری اور جیل کا عمل پوری طرح قانونی بنیاد پر ہوئی تھی۔ راجیہ سبھا سیٹوں کے سوال پر مانجھی نے کہا کہ وہ ناراض نہیں ہیں، لیکن یہ بات بار بار یاد دلاتے رہیں گے کہ لوک سبھا کی دو اور راجیہ سبھا کی ایک سیٹ کا وعدہ کیا گیا تھا۔ لوک سبھا کی ایک سیٹ ملنے پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور گیا کے رائے دہندگان کا شکریہ ادا کیا۔

اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے: مولانا سید محمد مسلم

پٹنہ ۲۸ فروری (پریس ریلیز) اکبر رضا جمشید، سابق ضلع جج کی جانب سے اجتماعی دعوت افطار وطعام نیز مجلس کا اہتمام بموقع وفات اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ، ملّا شادمان مسجد گولک پور، پٹنہ میں منعقد ہوا جس میں ہر مکتبۂ فکر کے سیکڑوں افراد نے شرکت کی۔ اِس موقع سے مسجد کے پیش امام مولانا سید محمد مسلم نے اُم المومنین کی سیرت پر بصیرت آمیز تقریر کی۔ اُنہوں نے کہا کہ اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے جن میں سے ایک رمضان المبارک کے روزے ہیں۔ اِس ماہ کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اِس ماہ میں قرآن شریف کا نزول ہوا جو انسان کی رہنمائی اور رہبری کی سب سے اچھی کتاب ہے۔ اِس ماہ میں نزولِ قرآن شریف کے علاوہ اور بھی بہت سارے واقعات ظہور پذیر ہوئے جن میں ایک ہمارے نبی کریمؐ کی زوجۂ اوّل حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی وفات ہے۔ خدا کو آپ اتنی عزیز تھیں کہ خدا اُنہیں سلام بھیجتا تھا۔ نبی کریمؐ فرماتے تھے کہ جس طرح اپنے زمانے کی سب سے بہترین عورت مریم تھیں اُسی طرح اپنے زمانے کی سب سے بہترین عورت خدیجہؓ تھیں۔ حضرت خدیجہؓ پیغمبر اسلام کی صرف شریک حیات ہی نہیں تھیں بلکہ شریک مقصد بھی تھیں۔ آپ میں جذبۂ ایثار ایسا تھا کہ آپ نے اپنی ساری دولت حضورؐ کے قدموں پر نچھاور کردیا اور فرمایا اے اللہ کے رسولؐ میں آپ کی کنیز ہوں۔

یہ سارا مال آپ کا ہے۔ روایت کہتی ہے کہ جب حضورؐ کی خدمت میں آپ کا مال پیش کیا گیا تو اُس مال سے ایک دیوار بن گئی کہ اُسطرف کا اِدھر نہیں دیکھ سکتا تھا اور اِدھر کا اُدھر نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی تھیں کہ بعد وفات بھی حضور ہمیشہ اُنہیں یاد کرتے تھے اور اُن کی تعریف کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کون ہے جو خدیجہؓ کے برابر ہوسکتا ہے۔ خدیجہؓ اُس وقت مجھ پر ایمان لائیں جب سب مجھے جھٹلا رہے تھے۔ خدیجہؓ نے اُس وقت میری تصدیق کی جب لوگ میری تکذیب کررہے تھے۔ خدیجہؓ نے اُس وقت اپنے مال سے میری مدد کی جب مجھے غربت کا سامنا تھا۔ بعثت کے دسویں سال ماہِ مبارک رمضان کی ۱۰ تاریخ کو مرسلِ اعظم کی یہ پُروقار، صالح، طاہرہ، مجاہدہ اِس دُنیا سے رخصت ہوگئیں۔ رسولِ اکرمؐ بہت رنجیدہ ہوئے۔ آپؐ نے اپنی شریک حیات کو قبر میں اُتارا اور اپنے مقدس ہاتھوں سے دفن فرمایا۔ حضرت خدیجہؓ کے احسانات کا احاطہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ اسلام کی عمارت حضرت خدیجہؓ کی قربانی سے تعمیر ہوئی۔ آپ کا کردار وعمل کو اُجاگر کرنا ہر مسلم فرد اور باضمیر انسان کی ذمہ داری ہے۔ آپ کی سیرت اسلام کی صداقت کی مظہر ہے۔ آپ کا کردار اسلام کا عکاس ہے۔ آپ کا کردار نبی کریمؐ سے محبت کا آئینہ ہے۔ آپ کی سیرت اسلام کی عظمت کا درخشاں داستان ہے۔

مذہبی معاملات میں سیاسی مداخلت درست نہیں: اختر الایمان

پٹنہ، 28 فروری (پی این ایس): آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے بہار اسمبلی میں لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر اختر الایمان نے مذہب کی تبدیلی کے جائزے اور نئے قانون بنانے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قدیم مذہبی رہنماؤں نے مذہب سے متعلق قواعد وضوابط پہلے ہی مرتب کر رکھے ہیں اور اس میں سیاسی مداخلت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر ایمان نے آج یہاں یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تمام مذاہب کے بانی نہایت صاحب علم اور عظیم شخصیات تھے۔ انہوں نے مذہبی عقائد اور اس کے آداب کی واضح تشریح کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب سے متعلق فیصلے سیاست دانوں کے بجائے مذہبی رہنما کریں تو بہتر ہے۔ مسٹر ایمان نے کہا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ لوگ لالچ یا طمع کے باعث اپنا مذہب تبدیل کرلیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسان کی زندگی پر اس کے مذہب کا گہرا اثر ہوتا ہے اور انسان بھلے ہی بھوکا مر جائے مگر لالچ اور طمع میں اپنا مذہب نہیں چھوڑتا۔

पशुपालक कैलेंडर

बिहार सरकार
डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग

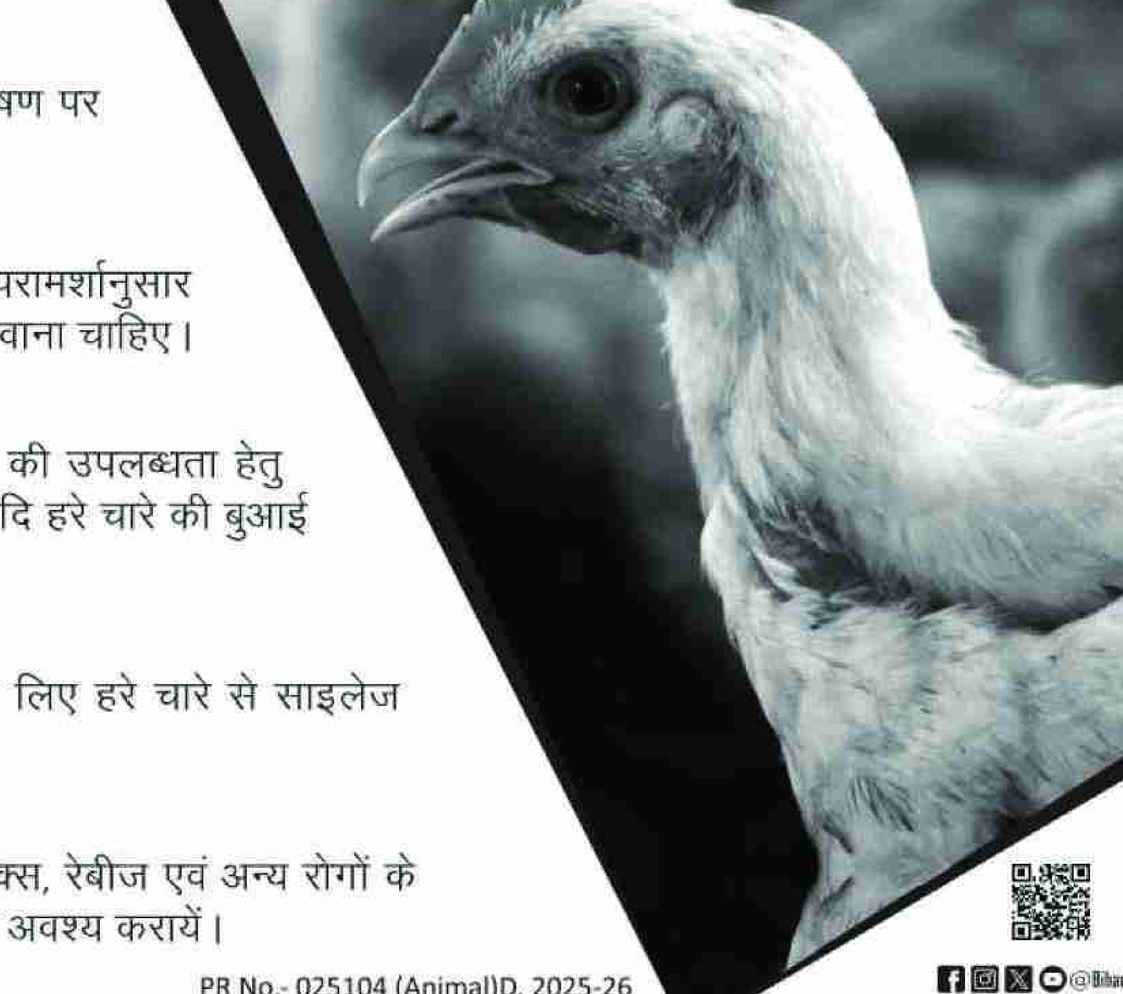

- इस माह में गर्मी में होने वाले रोगों के प्रति सावधानी रखनी चाहिए।
- यदि दूध उत्पादन में कमी हो रही हो तो पशुओं के पोषण पर विशेष ध्यान देना चाहिए।
- दूध उत्पादन में कमी होने पर पशु चिकित्सक के परामर्शानुसार आवश्यक जाँच यथा दूध, पेशाब, खून जाँच इत्यादि करवाना चाहिए।
- पशुओं को आगामी महीनो में पर्याप्त मात्रा में हरे चारे की उपलब्धता हेतु ज्वार, मक्का, लोबिया, सौरघम, बाजरा एवं सूडान इत्यादि हरे चारे की बुआई इस माह में करनी चाहिए।
- गर्मी के मौसम में हरे चारे की कमी को पूरा करने के लिए हरे चारे से साइलेज तैयार करना चाहिए।
- पशुओं को अगर खुरपका–मुँहपका (एफ.एम.डी.), ऐन्थ्रेक्स, रेबीज एवं अन्य रोगों के विरूद्ध टीकाकरण नहीं हुआ है तो इस माह टीकाकारण अवश्य करायें।

PR No.- 025104 (Animal)D. 2025-26
@BiharDFARD

डेयरी, मत्स्य एवं पशु संसाधन विभाग, पशुपालन सूचना एवं प्रसार कार्यालय, बिहार, पटना द्वारा जनहित में प्रचारित

پرامن ماحول میں ہولی منانے کے لئے انتظامیہ مستعد

دربھنگہ، 28 فروری (عرفان احمد پیدل)ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار، اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگوناتھ ریڈی نے پرامن اور بھائی چارے کے ماحول میں ہولی منانے کا مشترکہ حکم جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہولیکا دہن 2 مارچ کو ہوگا، اور ہولی 4 اور 5 مارچ کو منائی جائے گی۔ مشترکہ حکم نامے میں تمام متعلقہ مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ضلع میں ہولی کے تہوار کے پیش نظر سخت چوکسی رکھیں۔ سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ اسٹیشن ہاؤس آفیسر/پولیس انسپکٹر/بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر/سرکل آفیسر اور تعینات افسر اور مجسٹریٹ کا فرض ہوگا کہ وہ انٹیلی جنس جمع کریں اور اس پر فوری قانونی کارروائی کریں اور سینئر افسران کو بھی اس کی اطلاع دیں۔ اس دوران ٹریفک انچارج خود دورے پر رہیں گے اور ٹریفک کے نظام کو چلانے کے لیے ضروری کارروائی کو یقینی بنائیں گے، تاکہ ٹریفک کا نظام بخوبی چل سکے۔ ہولی کے تہوار کے موقع پر تمام قسم کی چھٹیاں اگلے احکامات تک ملتوی کر دی گئی ہیں۔ تہوار کے موقع پر امن و امان اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے، ہر سب ڈویژن میں انسداد فسادات فورسز کی QRT ٹیم صدر/بینی پور/بیرولا میں 24 گھنٹے متحرک رہے گی۔ ہجوم کو کنٹرول کرنے اور انتظام کرنے کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی ہدایات دی گئیں جن میں ہیلمٹ، باڈی پروٹیکٹرز، آنسو گیس کے دستے، رسیاں وغیرہ شامل ہیں۔ ہجوم پر قابو پانے کے لیے ہر سیکٹر میں مناسب تعداد میں پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (میونسپل)، دربھنگہ/انچارج سینئر انٹینڈنٹ، پولیس سنٹر، دربھنگہ اس کو بروقت یقینی بنائیں گے۔ ہجوم کی نقل و حرکت/سرگرمی پر نظر رکھنے کے لیے، سی سی ٹی وی/ ویڈیوگرافی/فوٹوگرافی سب ڈویژنل آفیسر/سب ڈویژنل پولیس افسر امن کمیٹی کے اراکین کے ساتھ تال میل کریں گے اور حساس چوراہوں پر سی سی ٹی وی کیمروں اور ویڈیوگرافی کے انتظام کو یقینی بنائیں گے۔ CIAT انچارج انہیں اپنی ذمہ داری کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ریزرو)، پولیس اسٹیشن، دربھنگہ مذکورہ تعینات کردہ سی آئی اے ٹی کے تربیت یافتہ کانسٹیبلوں کو فلوریس جیکٹس وغیرہ اور دیگر ضروری وسائل فراہم کرے گا۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام سماج دشمن عناصر اور انتشار پھیلانے والوں کے خلاف معلومات اکٹھی کی جائیں گی اور سی آر پی سی کی مختلف دفعات کے تحت فوری روک تھام اور دیگر کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ کوئی بھی شخص مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر لاؤڈ اسپیکر استعمال نہیں کرے گا۔ تمام DJs سے تحریری حلف لیا جائے گا کہ وہ DJ استعمال نہیں کریں گے/فحش گانے نہیں چلائیں گے۔ ڈیوٹی کے دوران اپنی ڈیوٹی میں سستی، لاپرواہی یا غفلت کا مظاہرہ کرنے والے مجسٹریٹ/پولیس آفیسر اور فورس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہولی کے موقع پر ڈسٹرکٹ کنٹرول روم 02 مارچ سے 05 مارچ تک فعال رہے گا جس کا ٹیلیفون نمبر 06272 240600 ہے۔ ضلع کنٹرول روم کے سینئر انچارج افسر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دربھنگہ ہوں گے۔ تہوار کے موقع پر وہ اپنی ذمہ داریاں پوری ہوشیاری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں گے، اگر وہ اپنی ذمہ داری، مستعدی اور مستعدی سے کام کریں گے۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ سب ڈویژنل آفیسر/سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر/بیرولا/بینی پور، دربھنگہ مذکورہ تہوار کے دوران امن وامان کے مکمل انچارج ہوں گے اور اس کی نگرانی کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کی رہنمائی میں تہوار پرامن طریقے سے منعقد ہو۔

دو ٹیمپو کی ٹکر میں 1 ہلاک، 5 زخمی

کھگڑیا28 فروری (محمد عرفان عالم) پسراہا تھانہ علاقے میں NH 31 پر آج دوپہر دو ٹیمپو آپس میں ٹکرا گئے۔ بیلدور تھانہ علاقہ کے ڈیگھون کے رہنے والے65 سالہ محمد منیف کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پانچ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ٹیمپو ڈرائیور،39 سالہ محمد، جوگوگری نیا ٹولہ کا رہائشی تھا۔ متاثرین میں جنید، اس کا کزن،60 سالہ محمد حیدر، اور نارائن پور تیراہی ٹول کے رہائشی ببلو کمار (35)، اس کی بیوی پرینکا کماری (28) اور4 سالہ بیٹا کرن کمار شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جنید کی حالت تشویشناک تھی اور اسے بہتر علاج کے لیے ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ٹیمپو ڈرائیور جنید اپنے اہل خانہ کے ساتھ اپنی بھابی کے چھیکا (منگنی) کی تقریب میں شرکت کے لیے بہاپور تھانے جا رہا تھا جب یہ حادثہ پیش آیا۔ مقتول محمد منیف جنید کا سسر تھا۔

جام سے نجات دلانے کے لیے افسران سڑک پر نکلے

چھپرہ28 فروری (راجو)ضلع مجسٹریٹ وبھو شریواستو اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ ونیت کمار خود ٹریفک کو ہموار کرنے کے لیے فیلڈ میں گئے، ٹریفک کنٹرول کے نقطہ نظر سے اہم مختلف مقامات کا معائنہ کیا، اہم ہدایات دیں۔ میٹھوالیا چوک، امدھا چوک، مہیا چوک، میڈیکل کالج موڑ، ون پورہ، جھنڈا چوک، ویر کنور سنگھ سیتو سے ہوتے ہوئے بھوجپور ضلع کی سرحد تک ٹریفک کا جائزہ لیا۔ ٹریفک ریگولیشن کے حوالے سے کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ جس میں میٹھوالیہ چوک پر فلائی اوور کا کام مارچ کے آخر تک مکمل کرکے آپریشن کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ٹریفک چوکی کی تعمیر کے لیے جگہ کی نشاندہی کی گئی۔ سی سی ٹی وی اور روشنی کے مناسب انتظامات کے ساتھ ساتھ فلائی اوور کے مغربی سرے پر یوٹرن پوائنٹ پر ٹریفک پولیس کو تعینات کیا جانا تھا۔ فلائی اوور کے مغربی سرے پر گاڑیوں کی نقل وحرکت کے لیے لین مارکنگ کا کام ریفلیکٹر لگے ہوئے پتھروں سے کیا جانا تھا۔ ایجنسی کو دھول کم کرنے کے لیے پانی کا مسلسل چھڑکاؤ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ تعمیراتی ایجنسی کو امدھا چوک فلائی اوور کے تعمیراتی کام کو اپریل کے آخر تک مکمل کرنے کی واضح ہدایات دی گئیں۔ جھنگا چوک ٹریفک چوکی کے قریب واچ ٹاور بنانے کی ہدایت کی گئی تاکہ اونچائی سے ٹریفک کی نگرانی کی جاسکے۔ معائنے کے دوران سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک، این ایچ اے آئی کی تعمیراتی ایجنسی کے ٹھیکیدار کے نمائندے، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر صدر چھپرا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر گرکھا اور تمام متعلقہ تھانوں کے اسٹیشن انچارج موجود تھے۔

پل پر چڑھنے کے دوران عورت ندی میں گری

کھگڑیا28 فروری (محمد عرفان عالم) بیلدور تھانہ علاقہ میں بی پی منڈل پل سے ایک خاتون کوسی ندی میں گر گئی۔ یہ واقعہ چند منٹ قبل اس وقت پیش آیا جب خاتون پل پر چل رہی تھی۔ راہگیروں نے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن وہ دریا کے تیز بہاؤ کی وجہ سے بہہ گئی۔ خاتون کی شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق خاتون اچانک کوسی ندی میں گر گئی۔ پل پر راہگیروں نے لوہے کی تاریں پھینکیں اور

دودھ فروشوں نے اسے بچانے کے لیے خالی ڈبے پھینکے۔ تاہم خاتون تیز بہاؤ میں بہہ گئی اور ڈوب گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی قریبی کشتی والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ راہگیروں نے بیلدور پولیس اسٹیشن کو فون پر اطلاع دی۔ تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ پولیس افسران اور اہلکاروں کو جائے وقوع پر روانہ کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اس سے قبل بھی کئی لوگ بی پی منڈل پل سے کوسی ندی میں گر چکے ہیں۔ اس پل پر ماضی میں بھی ایسے واقعات ہو چکے ہیں۔

ڈان باسکو اسکول میں دس روزہ تراویح اجتماعی دعاؤں کے ساتھ مکمل

دربھنگہ، 28 فروری (عرفان احمد پیدل) عید الفطر کا چاند جب تک نظر نہیں آتا ہے تب تک تراویح کا اہتمام لازمی ہے: حافظ احمد حسین

دربھنگہ،28 فروری (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ شہر کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ ڈان باسکو اسکول بی بی پاکر لہیریا سرائے دربھنگہ میں دس روزہ نماز تراویح اجتماعی دعاؤں کے ساتھ مکمل ہوا تراویح کی نماز حافظ محمد احمد حسین نے خوبصورت طریقہ سے پڑھائی اس نماز تراویح میں کثیر تعداد میں نمازیوں نے شرکت کر کے فیض یاب ہوئے دس روزہ نماز تراویح مکمل کے موقع پر حافظ محمد احمد حسین نے نمازیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج ہم لوگوں کا ایک قرآن تراویح کی شکل میں مکمل ہوا ہے لیکن جب تک عید الفطر کا چاند نظر نہیں آتا ہے تب تک تراویح پڑھنا ہے آپ یہ نہیں سمجھیں کے ہم نے تراویح مکمل کرلیا ہے ہمیں اب تراویح نہیں پڑھنا ہے اور خوب پکنک منائیں اگر نماز اور تراویح کا اہتمام نہیں کرتے ہیں تو آپ اس بابرکت مہینہ کو کھو رہے ہیں بلکہ پورا مہینہ اسی طرح تراویح پڑھنا ہے اور اس کا اہتمام بھی کرنا ہے وہیں اس موقع پر اسکول کے سابق ڈائریکٹر مرحوم ایس اے ایچ عابدی عرف رفیع عابدی کے ایصال ثواب کے لیے بھی دعائے مغفرت کی گئی ساتھ ساتھ تمام نمازیوں اور ان کے اہل خاندان کے لیے بھی مغفرت کی دعائیں کی گئیں اس موقع پر عابدی صاحب کے برادر سینئر ایڈووکیٹ زاہد فہد عابدی، ابوبکر عابدی، ماسٹر شکیل احمد، سید نیاز احمد، جاوید کمال، راشد اشرف بجی، حسین احمد خان، ڈاکٹر ثقلین احمد خاں، ڈاکٹر محمد شرف الدین، ڈاکٹر نوشاد احمد، ایڈوکیٹ عرفان احمد پیدل، ڈاکٹر کامران شکیل، محمد اقسام، امان احمد، محمد دانش اقبال، محمد عیسیٰ، سید فراز احمد، محمد ممتاز جان، محمد اظہر محمد اظہر الدین، فیصل عابدی، شمیم احمد خاں، امتیاز نیئر، آصف اقبال، احتشام اقبال، محمد نفیس، اطف فریدی، ایان احمد و محمد نہال سمیت کافی تعداد میں لوگوں نے نماز تراویح میں شرکت فرما کر فیض حاصل کئے اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے وا پنے اپنے خاندان والوں کے لئے دعائیں کی واضح ہو کہ ڈان باسکو اسکول بی بی پاکر دربھنگہ میں قریب 32 سالوں سے نماز تراویح کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے اور کثیر تعداد میں نماز تراویح میں شرکت کر اپنے اعمال کا ثبوت پیش کیا

ہولی میں ڈی جے اور فحش گانوں پر پابندی، امن کمیٹی کی میٹنگ

چھپرہ28 فروری (راجو) پرامن اور ہم آہنگی سے ہولی منانے کو یقینی بنانے کے لیے مشرکھ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں سنیچر کو امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت اسٹیشن ہاؤس آفیسر رنجیت کمار پاسوان نے کی، اور اس میں میونسپل کونسل کے چیئرمین سوہن مہنت، سونولی مکھیا امتیاز خان عرف چنوبابو، ڈمراسن مکھیا بچہ لال ساہ، ڈپٹی چیف صاحب حسین عرف ٹنٹن، عباس انصاری، پروفیسر سراج الدی، اور دیگر عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ ضلع ایکسائز سپرنٹنڈنٹ کیشو کمار جھا، سی او سمنت کمار، امتناعی اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجیو رنجن، اور بہت سے دوسرے بھی موجود تھے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر رنجیت کمار پاسوان نے بتایا کہ ہولی کے دوران ڈی جے میوزک اور فحش اور بیہودہ گانوں کی نشریات پر مکمل پابندی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ کسی بھی صورت میں امن و امان کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو لوگ زبردستی رنگ لگاتے ہیں، ناشائستہ ریمارکس کرتے ہیں، شراب کے نشے میں ہنگامہ برپا کرتے ہیں یا کسی بھی طرح سے امن کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حساس مقامات پر خصوصی چوکسی برقرار رکھی جائے گی اور پولیس کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سی او سمنت کمار نے کہا کہ مشرک خطہ اپنی گنگا جمونی ثقافت اور سماجی ہم آہنگی کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس روایت کو برقرار رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں کو نظر انداز کریں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع فوری طور پر انتظامیہ کو دیں۔ میٹنگ میں موجود عوامی نمائندوں اور شہریوں نے انہیں پرامن ہولی منانے اور انتظامیہ کے ساتھ اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انتظامیہ نے تمام لوگوں سے تہوار بھائی چارے اور باہمی احترام کے ساتھ منانے کی اپیل کی۔ اس دوران ایکسائز سپرنٹنڈنٹ کیشو کمار جھا نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی غیر قانونی شراب کے کاروبار کی اطلاع محکمہ ایکسائز یا مقامی انتظامیہ کو دیں۔ اطلاع دینے والے کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہولی خوشی اور بھائی چارے کا تہوار ہے اور اسے منشیات سے پاک ماحول میں منانا معاشرے کے بہترین مفاد میں ہے۔ محکمہ اسکولوں، پنچایتوں اور عوامی مقامات پر بیداری پروگرام، پوسٹرز، بینرز اور مائیکنگ کے ذریعے امتناعی قانون کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کر رہا ہے۔ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں چوکسی بڑھائیں اور امن و امان برقرار رکھنے میں فعال کردار ادا کریں۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ نے واضح کیا کہ اگر کوئی ہولی کے موقع پر شراب نوشی یا اسمگلنگ میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف بہار امتناعی اور آبکاری قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ تمام شہریوں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منشیات سے پاک معاشرے کے وژن کو انتظامیہ اور عوام کی اجتماعی کوششوں سے ہی عملی شکل دی جاسکتی ہے۔

شراب معاملے کا 2 مفرور ملزم گرفتار

کھگڑیا28 فروری (محمد عرفان عالم) چوتھم پولیس اسٹیشن نے شراب کے مقدمہ میں عدالتی وارنٹی اور ایک مفرور ملزم کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پولیس کو ایک مخبر سے اطلاع ملی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر روہیار پنچایت کے بنگالیہ کے رہنے والے روپیش کمار (والد شکاری یادو) جو کہ عدالت کے مفرور وارنٹی تھے اور پر اسے شراب کے معاملے میں مفرور ملزم سورج

کمار (والد راجیو کمار گپتا) کو گرفتار کیا گیا۔ چوتھم پولیس نے ضروری قانونی کارروائی مکمل کر کے دونوں ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر اجیت کمار نے بتایا کہ گرفتار ملزمین کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عدالت کی ہدایات کے مطابق مزید ضروری کارروائی کی جائے گی۔ چوتھم پولیس ایسے ملزمین کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج رہی ہے۔

محمد احتشام نے رمضان کا پہلا روزہ رکھا

دربھنگہ، 28 فروری (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے نہرا تھانہ حلقہ کے رام نگر دھوی گاؤں باشندہ ایڈوکیٹ محمد مقصود کے 7 سالہ فرزند محمد احتشام نے رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھ کر عام لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ روزہ رکھنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی ہے بلکہ ارادہ نیک ہونا

چاہئے کیوں کہ روزہ تو ہر مرد و خواتین پر فرض ہے اس کے لیے عمر بھی متعین ہے مگر ارادہ نیک ہو تو اس کے لیے کوئی عمر نہیں ہوتی ہے بلکہ ہر مشکل کام آسان ہو جاتا ہے اس معصوم لڑکا نے رمضان المبارک کا پہلا روزہ ہی نہیں رکھا بلکہ کئی روزہ رکھ کر اپنے لئے نہیں بلکہ آخرت کی تیاری شروع کر دی ہے محمد احتشام کے روزہ رکھنے پر والدین کے علاوہ، نانا نانی، دادا دادی، چچا چچی، ماموممانی، خالہ خالو، پھوپھا پھوپھی، چچیرا، ممیرا، پھوپھیرا، خلیر ا بھائی بہن سمیت تمام رشتہ داروں نے رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس بچے کے لئے خصوصی دعائیں کی اور نیک وصوم صلات کے ساتھ پابند بناتے ہوئے سلامت رکھے اور دین وایمان پر چلتے ہوئے علم کا بڑا بنائے تاکہ قوم و ملت کا نام روشن کر سکے آمین

9 کمسن بچیاں بازیاب، 2 گرفتار

چھپرہ28 فروری (راجو) شری پریتک کانونگو، ممبر نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کے خط کی روشنی میں، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ونیت کمار کی ہدایات کے مطابق، مہیلا پولیس اسٹیشن کی طرف سے ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی اور میکر، ایشواپور، مشرکھ اور امنور پولیس اسٹیشنوں کے تحت مختلف آرکیسٹرا کو مکمل طور پر گھیرے میں لے کر چھاپے مارے گئے تھے۔ اس سلسلے میں 5 بالغ اور 4 نابالغ لڑکیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد آرکیسٹرا میں رقص کرنے پر مجبور کر کے رہا کر دیا گیا اور دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر مئی 2024 سے اب تک سارن ضلع میں کل 325 لڑکیوں کو غیر اخلاقی جسم فروشی سے آزاد کرایا گیا ہے، 40 مقدمات درج کیے گئے ہیں اور 107 ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیجا گیا ہے۔ باقی ملزمین کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

تھانہ انچارج کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کا حکم

چھپرہ28 فروری (راجو) اسپیشل جج ایس سی ایس ٹی ایکٹ سیشن جج دیپانشو سریواستو نے گرکھا ایس ایچ او کے ایف آئی آر درج نہ کرنے اور عدالت میں حاضر نہ ہونے اور عدالت کی طرف سے جاری شوکاز کا جواب داخل کرنے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ایس ایس پی سجرن کو ایس ایچ او کے خلاف محکمہ جاری کارروائی کرنے کے لیے خط بھیجا ہے اور 15 دن کے اندر جواب طلب کیا ہے کہ اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ گرکھا تھانہ علاقہ کے پھولواریہ کے رہنے والے راجو داس نے 8 اپریل 2025 کو اپنے ہی گاؤں کے رنجیت مہتو سمیت 15 افراد کے خلاف عدالت میں شکایت نمبر 34/2025 درج کرائی تھی۔

ایس ایس پی اور ڈی ایم نے آر او بی کا معائنہ کیا

چھپرہ28 فروری (راجو) ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ نے رسول پورہ کا دورہ کیا اور زمین کے حصول سے متعلق معاوضے کی ادائیگی کے سلسلے میں گاؤں والوں سے بات چیت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام پنچایتوں کو معاوضے کی فوری ادائیگی کی ہدایت دی۔ سوموار کو سائٹ پر ایک خصوصی

کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ حصول اراضی سے متعلق معاوضے کی ادائیگی میں تیزی لائی جا سکے۔ 48 پنچایتوں میں سے 35 لوگوں نے اس پروجیکٹ کے تحت اپنے دستاویزات جمع کرائے ہیں، ان میں سے 5 کو ادائیگی کر دی گئی ہے، باقی 8 کی ادائیگی کا عمل جاری ہے۔ دستاویزات جمع کرانے والے تمام ٹریبونلز کو فوری ادائیگی کو یقینی بنانے اور دیگر ٹریبونلز سے ضروری دستاویزات حاصل کر کے فوری ادائیگی کو یقینی بنانے کی ہدایات۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر لاء اینڈ آرڈر، سب ڈویژنل آفیسر صدر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر، اے ڈی ایل او، سرکل آفیسر چھپرہ صدر اور دیگر افسران موجود تھے۔

چندر شیکھر آزاد ہندوستان کی آزادی کے عظیم ہیرو تھے: کرن دیو

کھگڑیا28 فروری (محمد عرفان عالم) حب الوطنی، ہمت اور قربانی کی علامت امر شہید چندر شیکھر آزاد کا 95 واں یوم شہادت کھگڑیا ریلوے جنکشن چوک پر واقع مجسمہ کے مقام پر منایا گیا۔ یہ تقریب دیش بچاؤ ابھیان، انٹلیکچوئل سٹیزن فورم اور مشن تحفظ پریشد کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ پروگرام کا آغاز شہید کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کرنے سے ہوا۔ اس کے بعد حاضرین نے لازوال شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ تقریب کے دوران مجسمے کی جگہ کی بحالی کا پرزور مطالبہ کیا گیا۔ دیش بچاؤ مہم کے بانی صدر کرن دیو یادو نے اپنے خطاب میں کہا کہ چندر شیکھر آزاد ہندوستانی جدوجہد آزادی کے ایک عظیم ہیرو تھے جنہوں نے کبھی برطانوی راج کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ انہوں نے بتایا کہ 27 فروری 1931 کو آزاد اپنے ساتھیوں سکھ دیو اور راج گرو کے ساتھ الہ آباد (اب پریاگ راج) کے الفریڈ پارک میں تحریک آزادی کو تیز کرنے کے لیے میٹنگ کر رہے تھے۔ دھوکہ دہی کی وجہ سے جب پولیس نے اسے گھیر لیا، تو اس نے اپنے ساتھیوں کو حفاظت کی طرف لے جایا، اکیلے چارج سنبھالا، اور آخر تک بہادری سے لڑے۔ بالآخر اپنے آپ کو آخری گولی مار کر یہ ثابت کر دیا کہ وہ نہ صرف نام بلکہ زندگی اور موت میں بھی آزاد ہے۔ مقررین نے کہا کہ چندر شیکھر آزاد کی زندگی آج کی نسل کے لیے ایک تحریک ہے اور ان کے نظریات پر عمل کر کے ہی انہیں حقیقی خراج عقیدت پیش کیا جاسکتا ہے۔ تقریب میں سماجی کارکنوں، دانشوروں، نوجوانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

مسالحوں کا سٹیک مکسچر ہے سن رائز چمپارن مسالہ: پیوش مشرا

دربھنگہ 28 فروری (پریس ریلیز) ہولی سے پہلے، دربھنگہ میں آئی ٹی سی لمیٹڈ کی طرف سے ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا جہاں سن رائز اسپائسز نے اپنی نئی مصنوعات چمپارن مٹن مسالہ لانچ کی۔ سن رائز اسپائسز، آئی ٹی سی لمیٹڈ کے بزنس ہیڈ پیوش مشرا نے کہا، "آئی ٹی سی سن رائز مسالہ میں، ہمیں یقین ہے کہ کھانے کا ثقافتی تقریبات سے گہرا تعلق ہے۔ سن رائز چمپارن مٹن مسالہ کے آغاز کے ساتھ، ہم بہار کی ایسی ہی ایک مشہور ڈش کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے تھے، جو یہاں کی شناخت ہے۔ اسے رنگ برنگے ہولی تہوار کے درمیان پیش کر کے، ہم نہ صرف مصنوعات کو پیش کرتے ہیں، بلکہ اس سے وابستہ جذبے اور روایت کو بھی پیش کرتے ہیں۔ سن رائز چمپارن مسالہ مصالحوں کا بہترین امتزاج ہے، جسے خطے کی بھرپور پکوان کی روایات اور روایتی ترکیبوں سے متاثر ہو کر احتیاط سے تیار کیا گیا ہے، تاکہ آج کے صارفین اپنے ذائقہ سے سمجھوتہ کیے بغیر اپنی جڑوں سے جڑے رہ سکیں۔

منشیات سے پاک ہندوستان کے تحت سیمینار کا انعقاد

کھگڑیا28 فروری (محمد عرفان عالم) "نشہ مکت بھارت" تنظیم نے کھگڑیا کے سون منکھی مڈل اسکول میں منشیات سے پاک ہولی پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار کے دوران تنظیم کے بانی اور قومی صدر پریم کمار ریشونت نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ہولی کے موقع پر منشیات کے استعمال سے گریز کریں۔ پریم کمار ریشونت نے کہا کہ ہولی کے دوران منشیات کا استعمال ایک غلط عمل ہے، جس سے خاندان اور معاشرے کو منفی پیغام جاتا ہے۔ اس سیمینار کا انعقاد طلباء میں منشیات کے خاتمے کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اسکول کے پرنسپل کنہیا لال پنڈت اور "ڈرگ فری انڈیا" کے سرگرم رکن اودھیش کمار نے بھی طلباء کو منشیات سے پاک رہنے کے فوائد کی وضاحت کی۔ سیمینار میں حصہ لینے والے تمام طلباء میں "ڈرگ فری انڈیا" کا مطالعہ مواد بھی تقسیم کیا گیا۔ جن طلباء نے منشیات سے پاک ہولی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ان میں انمول کمار، فلبر کمار، پرم جیت کمار، وبھیشن کمار، مناو کمار، اور آنند راج کمار شامل تھے۔ طالبات میں سے سنگیتا، روپم، چنچل، آستھا رانی، خوشی، آنچل، اور سلنی کماری نے بھی منشیات سے پاک ہولی منانے کو ایک اچھا قدم قرار دیا۔ اس موقع پر سکول کے درجنوں طلباء موجود تھے۔

ہولی اور رمضان کے موقع پر ڈی ایم کی ضلع امن کمیٹی کے ساتھ میٹنگ

دربھنگہ، 28 فروری (عرفان احمد پیدل) ہولی اور رمضان کے تہوار کو پرامن، ہم آہنگی اور بھائی چارے کے ماحول میں منانے کے مقصد سے، کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں ضلع امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے کہا کہ ضلع میں امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح ہدایات جاری کیں کہ ہولی کے موقع پر کسی کو زبردستی رنگ یا عبیر نہ لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ تمام اسپتالوں کو فعال رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ فائر بریگیڈ کی تمام گاڑیوں کو الرٹ پر رکھا جائے گا۔ ہر ہولیکا دہن کے مقام پر پولیس تعینات کی جائے گی، اور سی سی ٹی وی کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ہولیکا دہن 2 مارچ کو ہونے والا ہے۔ متعلقہ محکموں کو تمام ہولیکا دہن مقامات پر خصوصی چوکسی اختیار کرنے، ریت اور پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے، لٹکی ہوئی بجلی کی تاروں کو ہٹانے اور کم اونچائی والی تاروں کو اونچا کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اسسٹنٹ کمشنر آف پرہیبیشن کو ہوٹلوں، ڈھابوں، ریسٹورانوں وغیرہ پر سخت چھاپے مارنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں امن کمیٹی کے اراکین کی جانب سے اہم تجاویز دی گئیں جن میں غیر قانونی شراب و منشیات کے خلاف چھاپے، ٹرپل سواری پر پابندی، شراب کے نشے میں دھت ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی کے لیے بریتھ اینالائزر کی فراہمی، ایمرجنسی نمبر 112 کو فعال رکھنے، حساس مقامات پر پولیس فورس کی تعیناتی، بلاتعطل پانی کی فراہمی، مساجد کے قریب سی سی ٹی وی کیمروں کی مرمت، صفائی کے انتظامات، سی سی ٹی وی کیمروں کی مرمت، شہر میں صفائی کے انتظامات شامل ہیں۔ وغیرہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے یقین دلایا کہ تمام تجاویز کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شراب اور منشیات سے متعلق معلومات کی بنیاد پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ٹرپل سواری ممنوع ہوگی اور بریتھلائزرز کا استعمال کیا جائے گا۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی۔ منشیات فروخت کرنے والی دکانوں کی نشاندہی کر کے سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، اور ایف آئی آر درج کی جائیں گی۔ ضلع میں پولیس گشت فعال رہے گی، اور ایک QRT (کوئیک رسپانس ٹیم) تشکیل دی گئی ہے۔ ڈرون کے ذریعے بھی نگرانی کی جائے گی۔ میٹنگ میں میئر مسز انجم آرا نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن شہر میں صفائی اور پینے کے پانی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنا رہی ہے۔ ڈی ایم سی ایچ اور تمام بنیادی مراکز صحت کو ہولی کے موقع پر 24 گھنٹے متحرک رہنے اور ڈاکٹروں اور اے این ایمز کو تعینات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام شہریوں سے اس تہوار کو امن، تحمل اور باہمی احترام کے ساتھ منانے کی اپیل کی۔ انہوں نے ضلع کے لوگوں کو 28 فروری اور 1 مارچ کو منعقد ہونے والے متھیلا لوک میلے شیاما مہوتسو میں مدعو کیا۔ ضلعی امن کمیٹی کی میٹنگ میں عزت مآب میئر انجم آرا، اسسٹنٹ کلکٹر کے پرکشٹ، سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک کمار چودھری، سٹی کمشنر راکیش کمار گپتا، سب ڈویژنل آفیسر صدر وکاس کمار، سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر وغیرہ متعلقہ افسران اور امن کمیٹی کے معزز ممبران شیام پراشت، شیام داشم، سندم اشوک، اشوک کمار نے شرکت کی۔ نائک، نفیس الحق رنکو، اندرا نارائن مہتو، انکور گپتا، سنیل کمار منڈل، اعجاز اختر رومی، ریتا سنگھ، نوین سنہا، نوین کھٹک، نارائن جی، اجے جالان، شتروگھن پرساد ناردو وغیرہ موجود تھے۔

کٹیہار ڈویژن میں
الیکٹریکل جنرل کام

ٹنڈر نوٹس نمبر: EL-29/09_2026-K/1725/، مورخہ: 24-02-2026۔ درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای-ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر: 2026_09؛ کام کا نام: "کارسیانگ۔ مہاندی: دارجلنگ۔ کارسیانگ۔ مہاندی میں آفس۔کم۔بیرک کی تعمیر" انجینئرنگ کام سے جڑے الیکٹریکل جنرل کام۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے-/21,78,323: ضمانت رقم: روپے-/43,600۔ ٹنڈر کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت 18-03-2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے۔ مذکورہ بالا۔ ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزات کے ساتھ پوری جانکاری 18-03-2026 کو 15:00 بجے تک ویب سائٹ www.ireps .gov.in پر دستیاب ہو گی۔

سینئر ڈی ای ای (جی اینڈ سی ایچ جی.)، کٹیہار
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ٹریفک جانچ میں 21 آٹو ڈرائیور بغیر لائسنس پکڑے گئے، 2 ایمبولینس ضبط

مونگیر،28فروری (پی این ایس) انتظامیہ نے اب ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے آٹو، ٹوٹو اور ایمبولینس ڈرائیوروں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔ مونگیر شہر میں ٹریفک پولیس کی طرف سے مکمل جانچ میں کئی چونکا دینے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ 21 ڈرائیور بغیر لائسنس کے گاڑی چلاتے ہوئے پکڑے گئے، جب کہ دو ایمبولینسیں جو درست دستاویزات کے بغیر چل رہی تھیں پکڑی گئیں۔ جمعہ کو ٹریفک ڈی ایس پی پربھات رنجن کی قیادت میں بھگت سنگھ چوک سمیت شہر کے کئی اہم مقامات پر گاڑیوں کی خصوصی جانچ کی مہم چلائی گئی۔ 28 آٹوز کا معائنہ کیا گیا، 21 ڈرائیور بغیر لائسنس کے پائے گئے۔ قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرنے والوں سے کل 118,000 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ کارروائی کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے ٹیم صدر اسپتال کے باہر پہنچی، جہاں ایمبولینسز کا معائنہ کیا گیا۔ دو ایمبولینسیں درست دستاویزات کے بغیر چلتی ہوئی پائی گئیں۔ پولیس نے انہیں فوراً پکڑ کر ٹریفک پولیس اسٹیشن بھیج دیا۔ مزید برآں، دو ایمبولینسوں کو بیمہ میں ناکام پایا گیا، اور ان پر 4,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ محکمہ ٹریفک کے مطابق شہر میں تیزی سے بڑھتی ٹریفک کے درمیان کئی گاڑیاں فٹنس پرمٹ، انشورنس اور آلودگی سرٹیفکیٹ کے بغیر چل رہی ہیں۔ نوجوان ڈرائیور بھی سڑکوں پر گاڑیاں چلا رہے ہیں جس کی وجہ سے حادثات اور ٹریفک جام کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ٹریفک ڈی ایس پی نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ بغیر دستاویزات اور لائسنس کے گاڑی چلانے والوں کے خلاف مسلسل مہم چلائی جائے گی۔ قوانین کی خلاف ورزی پر صرف بھاری جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا بلکہ اگر ضرورت پڑی تو ایف آئی آر بھی درج کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ خصوصی جانچ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا اس شہر کا ٹریفک نظام دوبارہ پٹری پر آ سکے گا یا قانون توڑنے والوں کو اسی طرح کی چھوٹ ملتی رہے گی؟ فی الحال مونگیر کی سڑکوں پر قانون کی گرفت سخت ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔

سگریٹ کے دھوئیں کو لیکر دو محلوں کے درمیان تصادم کئی زخمی

مونگیر،28فروری (پی این ایس) سگریٹ کے دھوئیں پر جھگڑا دو محلوں کے نوجوانوں کے درمیان پتھراؤ تک پہنچ گیا۔ واقعے میں متعدد افراد زخمی ہوئے اور علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ مونگیر ضلع کے حویلی کھڑگپور قصبہ علاقے میں جمعہ کی دیر شام اچانک معمولی جھگڑے نے تشدد کی شکل اختیار کر لی۔ بتایا جاتا ہے کہ کچھ نوجوان بازار سے واپس آ رہے تھے، تبھی ایک پل کے پاس کھڑے کچھ نوجوانوں سے ان کا جھگڑا ہو گیا۔ الزام ہے کہ نوجوان جو سگریٹ پی رہے تھے راہگیروں کی طرف دھواں اڑا رہے تھے۔ جھگڑا دیکھتے ہی دیکھتے دونوں محلوں کے لوگوں کے درمیان پتھراؤ میں بدل گیا۔ زخمیوں کو حویلی کھڑگپور کے سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ اطلاع ملنے پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر انیل کمار کی قیادت میں کئی تھانوں کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، کافی کوشش کے بعد صورتحال پر قابو پایا گیا۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کے افسران بھی پہنچ گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سید عمران مسعود نے بتایا کہ دو محلوں کے کچھ نوجوانوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوا جو پتھراؤ تک پہنچ گیا۔ پولیس نے فوری طور پر احتیاطی کارروائی کرتے ہوئے صورتحال کو قابو میں کر لیا گیا۔ فی الحال صورتحال معمول پر ہے تاہم احتیاط کے طور پر چار سے پانچ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ علاقے میں اضافی پولیس دستے اور کیو آر ٹی ٹیم کو تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس نے عوام سے افواہوں کو نظر انداز کرنے اور امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ مزید کسی ناخوشگوار سرگرمیوں کو روکنے کے لیے پورے علاقے میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔

بند گھر سے 30 لاکھ روپئے مالیت کے سامان کی چوری، دو حراست میں

پورنیہ،28رفروری (پی این ایس) ضلع کے کے ہاٹ تھانہ علاقے میں آکاشوانی روڈ (وارڈ نمبر 19) پر ایک بند مکان سے تقریباً 30 لاکھ روپے کی املاک چوری کر لی گئی۔ متاثرہ، موہن کھیتان، اپنے جوان بیٹے کے بے وقت موت کے بعد آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے اپنے آبائی گاؤں گیا تھا۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوروں نے اس کے بند گھر میں توڑ پھوڑ کی۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب گھر کے دو ملازم جیابل اور سنیل رائے نے 27 فروری کو دیر گئے موہن کھیتان کو فون کر کے اسے چوری کی اطلاع دی۔ جب متاثرہ شخص پریشان حالت میں پورنیہ واپس آیا تو وہ منظر دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا۔ کمرے کے تالے ٹوٹے ہوئے تھے اور الماری سے قیمتی سونا، چاندی اور ہیرے کے زیورات، مہنگے کپڑے اور تقریباً 92,000 روپے کی نقدی غائب تھی۔ متاثرہ کے مطابق، چوری شدہ املاک کی کل مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے بتائی ہے۔ اس کیس کا سب سے چونکا دینے والا پہلو اپنے ہی لوگوں کی طرف سے دھوکہ دہی ہے۔ متاثرہ شخص نے پولیس کو بتایا کہ اس نے اپنے گھر کی سیکورٹی اپنے دو سابق اسٹاف ممبر کو سونپی تھی لیکن ان کی مشکوک سرگرمیوں اور دوران تفتیش بیانات میں بار بار تبدیلی نے شک کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ گھر کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کرنے سے کچھ مشکوک سرگرمیاں بھی سامنے آئیں، جس سے شبہ پیدا ہوا کہ گھر کے کسی قریبی فرد کو، جسے گھر کا مکمل علم تھا، نے اس گھناؤنے جرم کی اطلاع دی ہو یا اس کی سازش کی ہو۔ اطلاع ملتے ہی کے پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے دونوں کیئر ٹیکرس کو شک کی بنیاد پر حراست میں لے کر سخت پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ اتنی بڑی چوری اندرونی معلومات کے بغیر ناممکن ہے۔ جائے وقوعہ سے فنگر پرنٹس اور دیگر شواہد اکٹھے کر لیے گئے ہیں اور پولیس چوروں کے فرار کے راستے کا پتہ لگانے کے لیے دیگر قریبی سی سی ٹی وی کیمروں کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔ اس واقعہ کے بعد مقامی باشندوں میں شدید غم وغصہ اور خوف پایا جاتا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں منشیات کے عادی افراد اور سماج دشمن عناصر کی آمدورفت بڑھ گئی ہے، جو اکثر گھروں کو تالے لگاتے ہیں۔ مقامی وارڈ کے مکینوں نے پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دریں اثنا موہن کھیتان کا خاندان اپنے بیٹے کے کھو جانے اور اس کی زندگی کی بچت کے ضائع ہونے سے تباہ ہے۔

ہمالین رہائشی اسکول میں سائنس نمائش

ارول،28رفروری (محمد برکت اللہ راہی) ضلع کے ہمالین رہائشی اسکول میں ایک سائنس نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کے ڈائریکٹر نے سب کا پروجیکٹ دیکھا۔ اسکول کے تمام لڑکوں اور لڑکیوں نے مختلف قسم کے سائنس پروجیکٹس پیش کیے۔ بچوں نے لوگوں کو بتایا کہ بچوں کا بنایا ہوا اگرم کیسے کام کرتا ہے۔ اسکول اسپتال روڈ پر کئی طرح کے منصوبے بنائے گئے۔ لڑکوں اور لڑکیوں نے کمال مہارت کا مظاہرہ کیا۔ اسکول ڈائریکٹر نے کہا کہ ہمارے اسکول میں بچے اچھی پڑھائی اور کھیل کود میں سب سے آگے ہیں۔ جس طرح بچوں نے سائنس میں طرح طرح کے پروجیکٹس بنائے، اس کے بعد ہولی ملن کی تقریب کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں تمام بچوں اور اساتذہ نے ایک دوسرے کو عبیر کا رنگ لگایا۔ اس میں آدتیہ راج، اشوک کمار مشرا موجود تھے۔

اسلحہ کے ساتھ ویڈیو وائرل کرنے والا وکیل جوڑا گرفتار

سہسرام،28رفروری (پی این ایس) پولیس نے ایک بڑی کارروائی میں ایک وکیل اور اس کی بیوی کو اس وقت گرفتار کیا ہے جب ان کا ہتھیار دکھاتے ہوئے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ ٹاؤن تھانہ علاقہ کے تکیہ میں چھاپے کے دوران پولیس نے کثیر مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت ایڈوکیٹ راج کمل پرساد اور ان کی اہلیہ دھرم شیلا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس ڈی پی او-2 کمار وبھو نے کیس کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کی تصدیق کے بعد پولیس ٹیم نے شناخت شدہ جگہ پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران پولیس نے ایک پستول، ایک دیسی ساختہ پستول، 6 زندہ 8 ایم ایم کارتوس، 10 زندہ پستول کارتوس اور دو میگزین برآمد کر لئے۔ پولیس کے مطابق ضبط کیے گئے ہتھیار مکمل طور پر غیر قانونی ہیں، اور سہسرام ٹاؤن تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ایڈوکیٹ راج کمل پرساد نے خود اعتراف کیا کہ پولیس نے ان کے گھر پر چھاپہ مارا اور اسلحہ برآمد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس صبح ان کے گھر پہنچی اور تلاشی کے دوران پستول اور کارتوس برآمد ہونے کا دعویٰ کیا۔ وکیل نے یہ بھی اعتراف کیا کہ پولیس نے ان ضبطیوں کی بنیاد پر ایک ضبطی فہرست تیار کی۔ فی الحال پولیس نے دونوں ملزمین کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ سہسرام پولیس اب ان غیر قانونی ہتھیاروں کے ماخذ اور ان کو گھر میں رکھنے کے مقصد کے بارے میں اچھی طرح سے تفتیش کر رہی ہے۔ دن دیہاڑے ایک وکیل کے گھر سے اسلحے کے اس بڑے ذخیرے کی برآمدگی علاقے میں موضوع بحث بن گئی ہے۔

بکسر اسٹیشن کے مغربی ریلوے کراسنگ پر آر او بی کی تعمیر شروع

بکسر،28رفروری (پی این ایس) مغربی ریلوے کراسنگ پر طویل انتظار کے بعد ریلوے اوور برج (آر او بی) اب ایک اہم مرحلے پر پہنچ گیا ہے۔ مٹی کی ٹیسٹ (SPT) کے عمل کی کامیاب تکمیل کے بعد، لوڈ ٹیسٹنگ کے لیے ٹیسٹ پائلنگ شروع ہو گئی ہے۔ 44.57 کروڑ کے اس خصوصی منصوبے کی تکمیل نے مقامی باشندوں میں یہ امید پیدا کر دی ہے کہ گھنٹوں طویل ٹریفک جام کے دن جلد ختم ہو جائیں گے۔ پروجیکٹ کی تکنیکی خصوصیات کو یقینی بنانے کے لیے، مئی میں کراسنگ کے دونوں اطراف تفصیلی جیو ٹیکنیکل تحقیقات کی گئیں۔ اس میں زمینی تہ، پانی کی سطح، اور ڈھیر برداشت کرنے کی صلاحیت کا سائنسی جائزہ شامل تھا۔ اس تحقیقاتی رپورٹ کا این آئی ٹی دہلی کے ماہرین نے اچھی طرح سے جائزہ لیا۔ این آئی ٹی کی منظوری کے بعد، اب ٹیسٹ کا ڈھیر شروع ہو گیا ہے، جو مین ستونوں کی تعمیر کی بنیاد بنے گا۔ یہ ویسٹرن ریلوے کراسنگ ڈومراؤں میں ٹریفک کا ایک بڑا مسئلہ رہا ہے۔ سابق ایم ایل اے ڈاکٹر اجیت کمار سنگھ نے اس مسئلہ کو اسمبلی میں نمایاں طور پر اٹھایا۔ 15 جولائی 2024 کو مانسون اجلاس کے دوران سڑک کی تعمیر کے وزیر نے ایوان کو یقین دلایا کہ یہ پروجیکٹ ریلوے اور ریاستی حکومت کے درمیان ایک مفاہمت نامے کے تحت تعمیر کیا جائے گا۔ بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذریعے کرایا جانے والا یہ کام انتخابی وجوہات کی وجہ سے سست پڑ گیا تھا لیکن اب تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مصروف DDU-پٹنہ ریلوے لائن پر واقع اس پھاٹک کو شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق یہاں سے روزانہ 2200 گاڑیاں گزرتی ہیں۔ جب گیٹ بند ہوتا ہے تو اسکول کی بسیں اور ایمبولینسیں گھنٹوں پھنسی رہتی ہیں جس سے بعض اوقات مریضوں کی جان بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ پھاٹک بند ہونے پر نہ صرف سڑک کی ٹریفک بلکہ ٹرینیں بھی اکثر آؤٹر پر رکنے پر مجبور ہوتی ہیں، جس سے ریل کی کارروائیوں میں خلل پڑتا ہے۔ انتظامیہ اور تعمیراتی ایجنسی نے 2027 کے آخر تک اس ROB کو عوام کے لیے کھولنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اگر جاری تکنیکی ٹیسٹ کامیاب ہو گئے تو مین پائلنگ، ستون کی تعمیر، گرڈر لانچنگ اور اپروچ روڈ پر کام تیزی سے شروع کر دیا جائے گا۔ اس اوور برج کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ اس سے ڈومراؤں کی ترقی کو ایک نئی سمت ملے گی۔

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ادیوگ وارتا کا انعقاد

سیوان،28رفروری (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ وویک رنجن میتریہ (آئی اے ایس) کی صدارت میں کلکٹریٹ سیوان کے دفتر کے کمرے میں 'ادیوگ وارتا' کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں انڈسٹری کے جنرل منیجر، پراجیکٹ منیجر، انڈسٹری ایکسٹینشن آفیسر اور کاروباری حضرات موجود تھے۔ سب سے پہلے، جنرل منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر، سیوان نے ڈسٹرکٹ آفیسر کا خیر مقدم کیا اور انہیں تمام کاروباریوں کے مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے جنرل مینیجر آف انڈسٹریز، سیوان اور پروجیکٹ مینیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر، سیوان کو ہدایت دی کہ وہ مسائل کو حل کرنے کے لیے فوری طور پر متعلقہ محکموں کو خط بھیجیں۔ آخر میں ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام ضلعی سطح کے افسران اور تمام کاروباری حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کا اختتام کیا۔

19 ماڈل اسکولوں میں "والدین ٹیچر میٹنگ" کا انعقاد

سیوان،28فروری (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ وویک رنجن میترے کی ہدایت کے مطابق، اٹل وایو ابھیودیا یوجنا کے تحت بزرگوں کے احترام کے لیے سیوان ضلع کے تمام 19 بلاکس میں واقع 19 ماڈل اسکولوں میں 28 فروری کو "والد-اساتذہ کی میٹنگ" کے ساتھ "اولڈ پرسن فیلسیٹیشن تقریب" کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد طلباء میں خاندان کے بزرگ افراد کے لیے احترام، حساسیت اور شکرگزاری پیدا کرنا تھا۔ "سینئر آنر تقریب" کے ایک حصے کے طور پر، طلباء کے دادا دادی اور خاندان کے دیگر بزرگ افراد کو مدعو کیا گیا اور ان کی عزت افزائی کی گئی۔ اس کے علاوہ، "والدین ٹیچر میٹنگ" کے ذریعے، اسکول اور والدین کے درمیان تعلیمی پیشرفت، نظم وضبط، حاضری اور مجموعی ترقی سے متعلق نکات پر رابطہ قائم کیا گیا۔ پروگرام کے تحت طلباء کے لیے مندرجہ ذیل پانچ مقابلے منعقد کیے گئے۔ مضمون نویسی کا مقابلہ، مباحثہ مقابلہ، رنگولی مقابلہ، ثقافتی پروگرام (علاقائی گیت، رقص وغیرہ)، اسٹریٹ پلے۔ ان مقابلوں کے موضوعات بنیادی طور پر خاندان میں بزرگوں کی اہمیت اور سماجی اقدار سے متعلق تھے۔ طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ ہر مقابلے میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ طلباء میں اسناد ان کے والدین کی موجودگی میں تقسیم کی گئیں جس سے ان کے حوصلے اور اعتماد میں اضافہ ہوا۔ تقریب میں والدین کی حاضری تسلی بخش رہی اور ماحول خوشگوار اور خوشگوار تھا۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے، تمام 19 ماڈل اسکولوں کو ایک ایک کٹ پیشگی فراہم کی گئی تھی، بشکریہ ڈسٹرکٹ سوشل سیکیورٹی سیل۔ پروگرام میں کامیاب ہونے والے تمام طلباء میں مومنٹو اور اسناد تقسیم کی گئیں۔

آج سے TMBU کیمپس میں چل رہا ریزرویشن کاؤنٹر ہوگا بند

بھاگلپور،28رفروری (پی این ایس) تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی (ٹی ایم بی یو) کیمپس میں گزشتہ 13 سالوں سے کام کرنے والا ریلوے ریزرویشن ٹکٹ کاؤنٹر یکم مارچ سے مستقل طور پر بند ہو جائے گا۔ طلباء، یونیورسٹی کے عملے اور مقامی رہائشیوں کی سہولت کے لیے اپریل 2013 میں شروع کی گئی یہ سروس اب تاریخ بن جائے گی۔ ریلوے نے بنیادی طور پر ٹکٹوں کی کم فروخت اور مسلسل تکنیکی مسائل کی وجہ سے کاؤنٹر بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ مالدہ ڈویژن کے پی آر او کے مطابق، اس کاؤنٹر پر ٹکٹوں کی فروخت متوقع سطح پر نہیں ہو رہی تھی، جہاں روزانہ صرف 10 سے 20 ٹکٹ بک کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں، گزشتہ ایک ماہ کے دوران نیٹ ورک کے شدید مسائل نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں کئی دنوں تک ٹکٹ کی بکنگ نہیں ہوئی۔ نیٹ ورک کبھی سست ہو جاتا ہے اور کبھی مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے، جو کاؤنٹر کے کام میں نمایاں طور پر رکاوٹ بنتا ہے۔ یونیورسٹی کیمپس کاؤنٹر کے ساتھ ساتھ بھاگلپور اسٹیشن کے جنوبی علاقے میں ریزرویشن کاؤنٹر پر خدمات کم کر دی گئی ہیں۔ 23 فروری سے، یہ کاؤنٹر دو کی بجائے صرف ایک شفٹ (صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے) میں کام کر رہا ہے۔ دوسری شفٹ کی بندش کے بعد، وہاں تعینات عملے کو اب بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے مین ریزرویشن ٹکٹ کاؤنٹر پر دوسرے کاؤنٹرز پر تعینات کیا جا رہا ہے۔ ان کاؤنٹرز کے بند ہونے اور گھنٹوں میں کمی آن لائن ٹکٹ بکنگ سے ناواقف مسافروں کو خاصی تکلیف کا باعث بنے گی۔ یونیورسٹی کے طلباء، عملہ اور جنوبی علاقے کے رہائشیوں کو اب بکنگ کے لیے اہم بھاگلپور اسٹیشن جانا پڑے گا۔ تاہم، ریلوے نے یہ بھی اشارہ کیا ہے کہ اگر مستقبل میں عوام کو کوئی خاص تکلیف ہوتی ہے، تو کاؤنٹر کو دوسری شفٹ میں دوبارہ کھولنے پر غور کیا جا سکتا ہے۔

تیز رفتار ہائیوا نے موٹر سائیکل کو ماری ٹکر، ایک کی موت

گوپال گنج،28رفروری (پی این ایس) ایک تیز رفتار لوڈیڈ گاڑی نے ایک خاندان کی خوشیاں لمحوں میں تباہ کر دیں۔ یہ خوفناک سڑک حادثہ جمعہ کی دیر رات گوپال گنج کے کٹیا تھانہ علاقہ کے تحت بھرتاہی گاؤں کے برہما بابا استھان کے قریب پیش آیا۔ جیویکا ورکر منی دیوی کی موقع پر ہی افسوسناک موت ہو گئی جبکہ اس کی بہو اور ایک اور نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ سڑک کو ہموار کرنے کے کام کے دوران ایک پلانٹ سے تعمیراتی سامان لے جانے والی ایک ہائیوا گاڑی نے موٹر سائیکل سواروں کو ٹکر مار دی۔ عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل کو آنے والی بھاری گاڑی کو دیکھ کر توازن کھو بیٹھا اور تینوں سڑک پر گر گئے۔ 50 سالہ منی دیوی بھاری گاڑی کے پہیوں تلے کچل کر موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ منی دیوی نواب مدھیشیا کی بیوی تھی، جو ڈوہونہ گاؤں کے رہنے والے تھے، اور جیویکا گروپ کے لیے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر کام کرتی تھیں۔ وہ بروا گاؤں سے راشن لے کر واپس آ رہی تھی۔ اس کی بہو، نشا دیوی، اور راجے مدھیشیا، جسے کالو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اس کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ حادثے میں دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو کٹیا ریفرل اسپتال لے جایا گیا جہاں سے ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اس واقعہ سے گاؤں میں افراتفری پھیل گئی۔ مشتعل گاؤں والوں نے ٹرک ڈرائیور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ بہار پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، ڈرائیور کو حراست میں لے لیا، اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ ٹرک کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس حادثے نے سڑک کی تعمیر میں حفاظتی معیارات پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ تعمیراتی مقامات پر مناسب انتباہی نشانات، رکاوٹیں اور ٹریفک کنٹرول نصب کیے جائیں۔ ایک لمحے کی غفلت نے ایک خاندان کی دنیا تباہ کر دی۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ذمہ داروں کا احتساب ہوگا؟

کرتھا ایم ایل اے کے خلاف احتجاجی مارچ، پتلا نذر آتش

ارول،28رفروری (محمد برکت اللہ راہی) پورنیہ کے رکن اسمبلی پپو یادو کے خلاف جے ڈی یو کے ایم ایل اے پپو ورما کے تضحیک آمیز ریمارکس اور سماجی کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمے درج کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ارول میں سماجی کارکنوں اور نوجوان طلباء نے آج ایک احتجاجی مارچ نکالا اور کرتھا ایم ایل اے کا پتلا جلایا۔ مختلف برادریوں کے لوگوں نے کرتھا ایم ایل اے کے خلاف نعرے لگائے اور بلاک سے تھانے تک احتجاجی مارچ نکالا اور ارول کے بھگت سنگھ چوک پر پتلا جلایا گیا۔ رویندر رکنو جیا، جینت گوپ، چندن کمار یادو، اور راکیش مسکان کی مشترکہ قیادت میں احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ اس موقع پر نوجوانوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ احتجاجی مارچ میں شامل لوگوں نے کرتھا کے ایم ایل اے پر غریبوں کے مسیحا پپو یادو کے خلاف توہین آمیز تبصرے کرنے اور اس کے خلاف احتجاج کرنے پر سماجی کارکنوں کے خلاف مقدمات درج کرنے کا الزام لگایا۔ الیکشن سے پہلے وہ تھانہ بلاک میں دلال کا کام کرتا تھا، نوکری کے نام پر کچھ لوگوں سے پیسے لیتا تھا۔ جب لوگ پیسے مانگتے ہیں، تو وہ اپنے ایم ایل اے کی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے اور ان کے خلاف کیس دائر کرتا ہے۔

ہولی کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں امن کمیٹی کی میٹنگ

بیتیا،28رفروری (ایم شکیل) ہولی کے تہوار کے موقع پر امن وامان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے مقصد سے آج ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں دفتر سیل میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے انتظامی اور پولیس افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہولی کا تہوار مکمل طور پر پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اس کے لیے تمام تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سماج دشمن عناصر کے خلاف احتیاطی کارروائی، پابند سلاسل اور نوٹس کے عمل کو ہر صورت مکمل کیا جائے۔ جن تھانوں میں ابھی تک امن کمیٹی کے اجلاس نہیں ہوئے وہاں ڈی جے پر مکمل پابندی، فحش اور اشتعال انگیز گانوں کی پابندی کے بارے میں واضح طور پر آگاہ کرنے کے لیے فوری طور پر اجلاس منعقد کیے جائیں اور ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈی جے آپریٹرز کے خلاف سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شراب، ڈرائی نشہ اور دیگر منشیات کے خلاف سخت چھاپے مارے جائیں، دیارہ کے علاقوں میں خصوصی چوکسی اور کارروائی عمل میں لائی جائے، نیپال کی سرحد سے ملحقہ علاقوں میں کڑی نگرانی کی جائے، گاڑیوں اور مشکوک افراد کی چیکنگ تیز کی جائے، ہولیکا دہن کی اجازت نہ دی جائے اور محکمہ صحت کے متنازعہ مقامات پر ہولیکا دہن کو ہٹانے کے بعد آگ لگائی جائے۔ مکمل الرٹ، تمام پی ایچ سیز میں جلنے سے متعلق ادویات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے، متعین مجسٹریٹ اور پولیس فورس بروقت تعینات کی جائے، موٹر سائیکل سواروں اور غنڈوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، ملاوٹ شدہ مٹھائیوں اور پنیر کی فروخت روکنے کے لیے فوڈ انسپکشن تیز کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا کہ انتظامیہ سوشل میڈیا پر کڑی نظر رکھے گی۔ افواہیں پھیلانے والوں کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کی فوری تردید کی جائے گی اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔ کسی بھی گمراہ کن پوسٹس، اشتعال انگیز ویڈیوز یا پیغامات کے لیے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی جائے گی اور امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرنے والوں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ جائزہ میٹنگ میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر شوریہ سمن نے شراب کی وصولی میں اضافہ، استعمال، ٹرانسپورٹیشن، ذخیرہ کرنے پر سخت کارروائی کرنے، دیارہ علاقوں میں رات کے چھاپے اور چھوٹی چھوٹی وارداتوں پر بھی فوری نوٹس لینے کی ہدایت دی، جبکہ سپرنٹنڈنٹ آف پولس بگاہہ شری رامانند کمار کوشل نے جگہوں کا دورہ کرنے، انسدادی کارروائیوں، دوائیوں کے خلاف بھرپور کارروائی کرنے کی ہدایات دیں۔ غیر مجاز غیر حاضری اور شراب کے ہاٹ سپاٹ پر خصوصی ڈرائیوز چلائیں۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر کجلے ویبھو نتن، بیتیا میونسپل کارپوریشن کی میونسپل کمشنر محترمہ شیوانی ڈکشٹ، ایڈیشنل کلکٹر مسٹر راجیو کمار سنہا وغیرہ موجود تھے۔

خاتون تھانہ میں صفائی ملازمین کا ہنگامہ، 125 کے خلاف ایف آئی آر درج

کیمور،28رفروری (پی این ایس) 26 فروری کو، کیمور ضلع کے بھبوا میں خواتین کے پولیس اسٹیشن میں ایک نئی تعینات خاتون سب انسپکٹر کا ایک معاملہ سامنے آیا، جس نے مبینہ طور پر ایک الیکٹریشن کے ساتھ مار پیٹ کی اور اس کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دی۔ الیکٹریشن سنتوش راوت کی گرفتاری کے بعد اب 125 صفائی کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ واقعہ اس وقت بڑھ گیا جب میونسپل کونسل کے سینی ٹیشن ورکرز کے سینکڑوں کارکن پولیس اسٹیشن پہنچے اور ہنگامہ آرائی کی اور قانونی کارروائی اور ملزم خاتون سب انسپکٹر کو معطل کرنے کا مطالبہ کیا۔ دراصل خواتین پولیس اسٹیشن کی سب انسپکٹر چندر پربھا نے ایک شخص کو پیسے اور سامان چوری کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ 2:00 سے 2:30 بجے کے قریب، جب سب انسپکٹر نے درخواست لکھنا شروع کی، 100 سے 125 لوگ، جھاڑو سے مسلح، تھانے میں داخل ہوئے۔ انہوں نے مبینہ طور پر نعرے لگائے، گیٹ ہلایا اور گالی گلوچ اور دھمکیاں دیں، جس سے وہاں تعینات پولیس افسران خوفزدہ ہو گئے۔ ایس آئی ارجن پاسوان کا مطالبہ ہے کہ 100 سے 125 نامعلوم افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے جن کی شناخت پولس اسٹیشن کا گیٹ توڑنے، دھمکیاں دینے اور سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے کی گئی ہے۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ 26 فروری کو میونسپل کونسل کے الیکٹریشن سنتوش راوت کو خواتین پولیس اسٹیشن کی انسپکٹر چندر پربھا نے پیسوں والا بیگ چرانے کے الزام میں بھبوا پولیس اسٹیشن لایا تھا۔ الیکٹریشن نے انسپکٹر کے گھر پر وائرنگ کا کام کیا تھا۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ چندر پربھا نے اسے گھر میں بند کر دیا اور جب اس نے اس سے رقم کا مطالبہ کیا تو اس کی پٹائی کی۔ جس کے بعد وہ اسے سیدھا تھانے لے آئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی میونسپل کونسل کے چیئرمین، وائس چیئرمین، وارڈ ممبر اور صفائی کے تمام کارکنان کے ہمراہ تھانے پہنچے۔ صفائی کے کارکنوں نے سنتوش کی بے گناہی پر زور دیا اور الزام لگایا کہ اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اس سے پولیس کے کام کرنے کا انداز صاف ظاہر ہوتا ہے۔ دونوں طرف سے درخواستیں موصول ہونے کے باوجود پولیس نے خاتون انسپکٹر کی درخواست کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے الیکٹریشن کی درخواست کو زیر تفتیش رکھا ہے۔ الیکٹریشن کے جسم پر لگے زخم اس بات کا واضح ثبوت ہیں۔ ابھی تک پولیس نے خاتون انسپکٹر کے خلاف کوئی تفتیش شروع نہیں کی۔ دیہاتیوں اور میونسپل کونسل ملازمین کا کہنا ہے کہ انصاف نہ ملا تو احتجاج میں شدت آئے گی۔

مودی سرکار کی اسرائیل نوازی

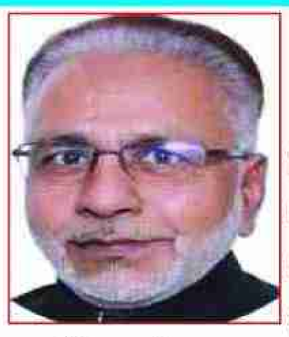

معصوم مرادآبادی

گزشتہ ہفتہ کی سب سے اہم خبر وزیراعظم نریندر مودی کا دورہ اسرائیل تھی۔ مودی بطور وزیراعظم دوسری بار تل ابیب گئے اور وہاں اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو نے روایتی گرمجوشی کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے اسرائیلی پارلیمنٹ کو بھی خطاب کیا اور وہاں انھیں ایک اعزاز بھی دیا گیا۔ جس وقت وزیراعظم نے اسرائیلی پارلیمنٹ میں اپنی تقریر شروع کی تو وہاں کی اپوزیشن جماعتوں نے اس کا بائیکاٹ کیا۔ اس بائیکاٹ کے پیچھے دراصل اسرائیلی وزیراعظم کا جمہوریت مخالف طرزعمل تھا۔ سبھی جانتے ہیں کہ اس وقت اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو دنیا میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص ہیں۔ غزہ میں انھوں نے دوسال تک جس بے دردی اور سفاکی سے فلسطینیوں کا خون بہایا ہے، اس کی پوری دنیا نے مذمت کی ہے۔ لیکن وزیراعظم نریندر مودی نے اسرائیلی پارلیمنٹ میں تقریر کے دوران غزہ کی نسل کشی کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا بلکہ 7 راکتوبر 2023 کو اسرائیل میں ہوئے حماس کے حملوں کو بربریت آمیز دہشت گردانہ حملہ قرار دے کر ان اسرائیلیوں سے جذباتی انداز میں اظہار تعزیت کیا، جن کے متعلقین حماس کے حملے میں مارے گئے تھے۔ وزیراعظم مودی کا یہ طرز عمل فلسطین سے متعلق ان کی پالیسی کا آئینہ دار ہے۔ وزیراعظم مودی نے اپنی تقریر میں 'ہندوستان کو مدرلینڈ اور اسرائیل کو فادرلینڈ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''یہ میرے لیے خوش قسمتی کی بات ہے کہ 1950 میں جس دن ہندوستان نے اسرائیل کو تسلیم کیا تھا، اسی دن وہ پیدا بھی ہوئے تھے۔'' بلاشبہ یہی وہ دن تھا جب آنجہانی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے دور میں اسرائیل کو تسلیم کیا گیا تھا۔ اسرائیل اور ہندوستان کے سفارتی رشتوں پر ہم آگے چل کر روشنی ڈالیں گے۔ وزیراعظم کا تازہ اسرائیلی دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب مغربی ایشیاء کی صورتحال دھماکہ خیز ہے اور امریکہ، ایران کے خلاف اپنے ہتھیاروں کو دھار دے رہا ہے۔ اسی کشیدگی کی وجہ سے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اپنا پہلے سے طے شدہ اسرائیلی دورہ موخر کردیا ہے۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ وزیر خارجہ نے سیکورٹی کی صورتحال کے پیش نظر اپنا دورہ اسرائیل منسوخ کیا ہے، مگر وزیراعظم مودی کو اس کی کوئی پروانہیں ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ اس وقت جس ملک کے ساتھ ہندوستان کے سب سے قریبی تعلقات ہیں، وہ صرف اور صرف اسرائیل ہی ہے۔ المیہ یہ بھی ہے کہ ان تعلقات میں اس وقت بھی کوئی سردمہری پیدا نہیں ہوئی جب اسرائیل نے غزہ میں درندگی اور بربریت کی تمام حدیں عبور کرلیں اور جنگی مجرم نتن یاہو کے خلاف عالمی عدالت سے گرفتاری وارنٹ جاری ہوئے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان اس وقت اسرائیل کے ساتھ کئی حساس میدانوں میں اشتراک کررہا ہے۔ ان میں سب سے بڑا میدان دفاع کا ہے۔ نہ صرف یہ کہ ہندوستان اسرائیلی ہتھیاروں کا سب سے بڑا خریدار ہے بلکہ خفیہ اطلاعات کے حصول کے معاملے میں بھی دونوں ملکوں کے درمیان اشتراک ناقابل یقین حد تک دراز ہوگیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پچھلے دنوں اسرائیلی وزیراعظم نے بڑے فخر کے ساتھ کہا تھا کہ 'اب ہند۔ اسرائیل رشتوں کی حد آسمان ہے۔'' یوں تو اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کے سفارتی رشتے 1992 میں آنجہانی وزیراعظم نرسمہاراؤ کے دور اقتدار میں قائم ہوئے تھے اور نئی دہلی میں اسرائیل کا سفارتخانہ وجود میں آیا تھا۔ مگر اسرائیل سے سفارتی رشتے قائم ہونے کے باوجود فلسطین سے متعلق ہندوستان کی پالیسی میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی تھی۔ ہندوستان پہلے ہی کی طرح فلسطینی کاز کی حمایت کرتا رہا، لیکن 2014 میں بی جے پی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد یہ پالیسی یکسر تبدیل ہوگئی۔ مجھے یاد ہے کہ جب پچھلی بار اسرائیل نے غزہ میں آگ برسائی تھی اور اس وقت اسرائیلی بربریت کے خلاف راجیہ سبھا میں ایک قرارداد پیش ہوئی تھی تو اسے بی جے پی سرکار نے منظور نہیں ہونے دیا تھا۔ اس موقع پر ظالم اسرائیل اور مظلوم فلسطین دونوں کو ایک ہی پلڑے میں رکھنے کی کوشش کی گئی تھی۔ یہی اس بار بھی ہوا۔ گزشتہ دوسال کے دوران اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں جب 70 رہزار سے زیادہ بے گناہ فلسطینی بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کا قتل عام ہوا تو ہندوستان نے اس کی مذمت نہیں کی اور حماس کو ہی اس کا مجرم گردانا، جبکہ دنیا کے بیشتر ممالک اسرائیلی بربریت کی مذمت کرتے رہے اور اسے سفارتی محاذ پر یکاوتنہا کرنے کی کوشش میں سرگرم رہے۔ اسرائیل اور مودی سرکار کے درمیان رشتوں میں سرگرمی کی اصل وجہ بی جے پی کی مسلم مخالف پالیسی ہے۔ بی جے پی کی قیادت اس معاملے میں اسرائیل کو اپنا آئیڈیل تصور کرتی ہے۔ اٹل بہاری باجپئی کے دور میں جب اس وقت کے وزیرخارجہ جسونت سنگھ نے اسرائیل کا دورہ کیا تھا تو انھوں نے دیوار گریہ کو بوسہ دے کر یہ کہا تھا کہ ''درحقیقت اسرائیل کے ساتھ رشتے استوار کرنے میں اس لیے تاخیر ہوئی کہ ہندوستان میں اقلیتوں کی منہ بھرائی کی پالیسی جاری تھی۔'' جسونت سنگھ اسرائیل کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیرخارجہ تھے۔ اس سے قبل جنتا پارٹی کے دور میں اٹل بہاری واجپئی وزیرخارجہ تھے تو اسرائیل کے وزیرخارجہ موشے دایان نے ہندوستان کا خفیہ دورہ کیا تھا جو زیادہ عرصے تک خفیہ نہیں رہ سکا۔ جب اس کی تفصیلات منظرعام پر آئیں تو اس پر خاصا واویلا مچا۔ اس کے بعد جب اٹل بہاری باجپئی این ڈی اے کی پہلی حکومت کے وزیراعظم بنے تو انھوں نے اس وقت کے اسرائیلی وزیراعظم ایریئل شرون کی میزبانی کی، وہ ہندوستان کا دورہ کرنے والے پہلے اسرائیلی وزیراعظم تھے۔ 2014 میں جب وزیراعظم نریندر مودی کی سربراہی میں بی جے پی کی حکومت بنی تو انھوں نے 2017 میں اسرائیل کا دورہ کرکے اپنا نام اسرائیل کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیراعظم کے طور پر درج کرالیا۔ اس کے بعد اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کے رشتوں میں مسلسل قربت بڑھ رہی ہے اور دونوں کئی اہم امور میں ایک دوسرے کے شراکت دار ہیں۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ اسرائیل کے ساتھ رشتے استوار کرنے میں صرف بی جے پی کی ہی دلچسپی رہی ہے۔ اس معاملے میں کانگریس بھی پیچھے نہیں رہی۔ 1992 میں جب اسرائیل کے ساتھ مکمل سفارتی رشتے استوار ہوئے تو مرکز میں کانگریسی وزیراعظم نرسمہاراؤ کی سرکار تھی۔ اس سے پہلے 1950 میں پنڈت جواہر لال نہرو نے اسرائیل کو بمبئی میں اپنا قونصل خانہ کھولنے کی اجازت دی تھی۔ فلسطین کے ساتھ ہندوستان کے رشتوں میں گرمجوشی آنجہانی وزیراعظم اندرا گاندھی کے دور میں پیدا ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب تنظیم آزادی فلسطین کے قائد یاسر عرفات اکثر وبیشتر ہندوستان آیا کرتے تھے۔ انھوں نے اندرا گاندھی کو اپنی منہ بولی بہن اور ہندوستان کو اپنا وطن ثانی قرار دیا تھا۔ لیکن یاسر عرفات سے اتنے قریبی رشتوں کے باوجود اندرا گاندھی نے کبھی اسرائیل سے بمبئی میں اپنا قونصل خانہ بند کرنے کے لیے نہیں کہا۔ اس لیے یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ ہند۔ اسرائیل اور فلسطین رشتے سفارتی منافقتوں کی ایک داستان سے زیادہ ہیں۔ مغربی ایشیاء میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان وزیراعظم مودی کا حالیہ دورہ اسرائیل سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ امور خارجہ سے متعلق پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی نے ایک ایسے وقت میں اس دورے پر سوال کھڑے کئے ہیں جب خطے میں غیریقینی حالات ہیں۔ خاص طور پر ایران میں مقیم ہندوستانی شہریوں کے لیے جاری ایڈوائزری اور امریکہ کی ممکنہ فوجی کارروائی کے تناظر میں اس دورے کی ٹائمنگ پر تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ دورے سے قبل وزیراعظم مودی نے اپنے اسرائیلی ہم منصب نتن یاہو کے تہنیتی پیغام کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'ہندوستان اسرائیل کے ساتھ اپنی مضبوط اور پائیدار دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، جو باہمی اعتماد، اختراع، امن اور ترقی کے مشترکہ عزم پر مبنی ہے۔' دوسری طرف نتن یاہو نے نریندر مودی کو اپنا قریبی دوست قرار دیتے ہوئے اس دورے کو تاریخی اہمیت کا حامل بتاتے ہوئے کہا کہ ''ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان شراکت داری، جدت، سلامتی اور علاقائی تعاون کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھورہی ہے۔'' ادھر کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس دورے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''موجودہ حکومت نے فلسطینیوں اور ان کے مفادات کو نظرانداز کردیا ہے۔'' انھوں نے کہا ''ہندوستان ان ابتدائی ملکوں میں شامل تھا جنھوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا مگر موجودہ حالات میں حکومت کا موقف متضاد نظر آتا ہے۔'' کانگریس کا کہنا ہے کہ ''جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں جاری کارروائیوں کی عالمی سطح پر مذمت ہورہی ہے تو ایسے وقت میں وزیراعظم کا دورہ کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔''

> 'دوسری طرف نتن یاہو نے نریندر مودی کو اپنا قریبی دوست قرار دیتے ہوئے اس دورے کو تاریخی اہمیت کا حامل بتاتے ہوئے کہا کہ 'ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان شراکت داری، جدت، سلامتی اور علاقائی تعاون کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھورہی ہے۔'' ادھر کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس دورے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''موجودہ حکومت نے فلسطینیوں اور ان کے مفادات کو نظرانداز کردیا ہے۔'' انھوں نے کہا ''ہندوستان ان ابتدائی ملکوں میں شامل تھا جنھوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا تھا مگر موجودہ حالات میں حکومت کا موقف متضاد نظر آتا ہے۔'' کانگریس کا کہنا ہے کہ ''جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں جاری کارروائیوں کی عالمی سطح پر مذمت ہورہی ہے تو ایسے وقت میں وزیراعظم کا دورہ کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔''

☆☆☆

asoom.moradabadi@gmail.com

پسماندہ مسلم محاذ کی تحریک تیز

سہیل انجم

9818195929

جب 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے پسماندہ مسلمانوں کی جانب اپنی دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے اس طبقے کی شراکت ضروری ہے تو یوں محسوس ہوا تھا کہ شاید اب پسماندہ مسلمانوں کو بھی اقتدار اور سیاسی جماعتوں میں متناسب نمائندگی مل جائے گی۔ ان کا یہ بیان میڈیا اور سیاسی حلقوں میں کافی دنوں تک چھایا رہا۔ وزیراعظم نے ایک نیوز چینل این ڈی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ان کی انتظامیہ قلیل مدتی انتخابی فائدے پر طویل مدتی ترقی کو ترجیح دیتی ہے۔ انھوں نے اپنے ماہانہ پروگرام ''من کی بات'' میں بھی ایک بار پھر پسماندہ مسلمانوں کی ترقی اور اشتراک کی بات کہی۔ اس سے قبل جولائی 2022 میں حیدرآباد میں منعقدہ پارٹی کی نیشنل ایکزکٹیو کے اجلاس میں بولتے ہوئے انھوں نے کہا تھا کہ بی جے پی کو پسماندہ مسلمانوں کی جو کہ سماجی اور معاشی اعتبار سے پچھڑے ہوئے ہیں، حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اترپردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت نے وزیراعظم کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی کابینہ میں ایک پسماندہ مسلمان دانش آزاد انصاری کو شامل کیا۔ یادرہے کہ دانش انصاری طالب علمی کے زمانے سے ہی بی جے پی میں رہے ہیں۔ وہ بی جے پی کی طلبہ شاخ اے بی وی پی کے سرگرم ممبر تھے۔ بی جے پی کی ان کوششوں کے جواب میں اترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ''پی ڈی اے'' (پچھڑا، دلت اور اقلیتی بیک ورڈ اور دلت کا محاذ) بنایا۔ انھوں نے پارلیمنٹ کے اندر اور اس کے باہر بھی پی ڈی اے کی اہمیت پر بارہا زور دیا ہے۔ ان بیانات اور اقدامات سے بھی ایک خوشگوار احساس ہوا تھا۔ لیکن وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ احساس محض احساس بن کر رہ گیا اور پسماندہ مسلمان جہاں پہلے تھے وہیں اب بھی ہیں بلکہ اور پیچھے چلے گئے ہیں۔ اب جبکہ اگلے سال یعنی 2027 میں یوپی اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں تو ایک بار پھر اس طبقے کی متناسب نمائندگی کی آواز تیزی سے اٹھنے لگی ہے۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے ریاستی صدر محمد اسحق انصاری نے 17 فروری کو سنت کبیر نگر ضلع کے ہیڈکوارٹر خلیل آباد میں پسماندہ مسلمانوں میں بیداری لانے اور ان کو ان کے آئینی حقوق تفویض کیے جانے کے مطالبے کے ساتھ ایک ریاست گیر کنونشن کا انعقاد کیا جس میں ریاست کے مختلف شہروں سے پسماندہ مسلمانوں کے نمائندے شریک ہوئے۔ اسحق انصاری نے اپنے کلیدی خطبے میں جہاں پسماندہ مسلمانوں کو ان کی آبادی کے اعتبار سے نمائندگی دینے کا مطالبہ کیا وہیں انھوں نے سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو سے مانگ کی کہ وہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں پسماندہ مسلمانوں کو ان کی آبادی کے تناسب میں یعنی 64 سیٹوں پر امیدوار بنائیں۔ تادم تحریر اکھلیش یادو کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ اس سے قبل کہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بی جے پی ایک بار پھر پسماندہ مسلمانوں کے حقوق کی آواز بلند کرے، سماجوادی پارٹی کی ایکزکٹیو کمیٹی کے رکن اور آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے ریاستی صدر کی جانب سے ایسا مطالبہ کردیا گیا ہے۔ فی الحال اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ یہ کنونشن اکھلیش یادو کی ہدایت پر منعقد کیا گیا۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو اسے خلیل آباد کے بجائے لکھنؤ میں کیا جاتا اور اس میں پارٹی کے بڑے لیڈر بھی شریک ہوتے۔ ویسے محمد اسحق انصاری ایک طویل عرصے سے پسماندہ مسلمانوں کو متناسب نمائندگی دینے کی تحریک چھیڑے ہوئے ہیں۔ وہ پارٹی کے اندرونی فورموں پر بھی اس بات کو اٹھاتے رہے ہیں۔ لیکن پارٹی اعلیٰ قیادت ان کے مطالبے کو کتنی سنجیدگی سے لیتی ہے اس کے بارے میں ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ آگے بھی اس قسم کی کانفرنس اور کنونشن منعقد کریں گے اور ضرورت پڑی تو لکھنؤ میں بھی اجلاس کیا جائے گا۔ تاہم پارٹی کے اندرونی ذرائع کہتے ہیں کہ اکھلیش یادو اس معاملے کو سیاسی نفع نقصان کے ترازو پر تولتے ہیں۔ شاید ان کا خیال ہے کہ اگر وہ پسماندہ مسلمانوں کے حقوق کی بات کریں گے تو دیگر مسلم برادریوں پر الٹا اثر پڑے گا۔ اشراف بھی ناراض ہوسکتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہی وجہ ہے کہ انھوں نے پسماندہ مسلمانوں کی بات کرنے کے بجائے پی ڈی اے بنایا ہے۔ محمد اسحق انصاری اور دیگر مقررین نے پسماندہ مسلمانوں کے آئینی حقوق اور اقتدار میں حصے داری کے حصول اور ان کے تعلیمی وسماجی پچھڑے پن کے خاتمے کے لیے اس طبقے کو بیدار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے اس لڑائی کے لیے نوجوانوں سے آگے آنے کی اپیل کی۔ ان کے بقول اب ہم مذہب کے نام پر ووٹ نہیں دیں گے۔ اپنے آئینی حقوق، اقتدار میں شراکت، اپنی آنے والی نسلوں کی مجموعی ترقی، سماجی پسماندگی کے خاتمے اور آئین کی دفعہ 341 (3) پر لگی غیر آئینی پابندی کے خاتمے کے لیے جدوجہد کریں گے۔ بعدازاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ بڑی تعداد میں پسماندہ مسلمان پارٹی سے جڑے ہیں لیکن انھیں متناسب نمائندگی نہیں مل رہی ہے۔ انھوں نے اور دیگر مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ آئین نے پسماندہ سماج کو جو حقوق و اختیارات دیے ہیں ان کے تئیں عوام میں بیداری لانے کی ضرورت ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق پسماندہ مسلمان مجموعی مسلم آبادی کا 85 فیصد ہیں لیکن وہ نہ تو سیاسی پارٹیوں میں کہیں نظر آتے ہیں اور نہ ہی حکومت واقتدار میں۔ وزیراعظم مودی نے 2024 کے انتخابات کے موقع پر ان کی فلاح و بہبود کی بات تو کی لیکن کسی ایک بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ پسماندہ مسلمانوں کو ٹکٹ دینے کی بات تو بہت دور کی ہے۔ البتہ اس نے کالی کٹ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر عبدالسلام کو کیرالہ کے ملاپورم سے ٹکٹ دیا۔ تاہم بی جے پی کو یہ معلوم تھا کہ وہ مسلم اکثریتی حلقہ ہے اور وہاں سے پارٹی جیت نہیں سکتی۔ اسی طرح اترپردیش اسمبلی انتخابات میں بھی کسی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ چہ جائیکہ پسماندہ مسلمانوں کو ان کی آبادی کے اعتبار سے ٹکٹ دینا۔ پسماندہ مسلمانوں میں تقریباً ایک درجن برادریاں آتی ہیں۔ جیسے کہ جولاہا یعنی انصاری، قصائی یعنی قریشی، دھنیا یعنی منصوری، فقیر یعنی علوی، حجام یعنی سلمانی، مہتر یعنی حلال خور، گوالا یعنی گھوسی، دھوبی، بڑھئی، لوہار، منیہار اور درزی وغیرہ۔ لیکن اگر آپ سیاسی جماعتوں میں ان کی نمائندگی تلاش کریں تو ناکام ہوجائیں گے۔ ویسے اسلام میں برادریوں کا کوئی وجود نہیں ہے لیکن ہندوستانی سماج کے اثر سے یہاں مسلمانوں میں یہ برادریاں موجود ہیں۔ پہلے بیک ورڈ کلاس کمیشن یعنی کاکا کالیلکر کمیشن، رنگ ناتھ مشرا کمیشن اور سچر کمیٹی میں بھی پسماندہ مسلمانوں کی بات کہی گئی ہے اور اس کی نشاندہی کی گئی ہے کہ ان برادریوں کے ساتھ ناانصافی پر مبنی سلوک کیا جاتا ہے۔ اس طبقے کی بات کرنے والوں کا کہنا ہے کہ سرکردہ مسلم اداروں، جماعتوں اور تنظیموں میں بھی ان کی نمائندگی آبادی کے اعتبار سے نہیں ہے۔ وہ اس سلسلے میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، جماعت اسلامی ہند، جمعیت علما ہند، ملی کونسل، آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت، وقف بورڈ، امارت شرعیہ اور دیگر اداروں کا حوالہ دیتے ہیں۔ خیال رہے کہ مسلم آبادی کو تین زمروں یعنی اشراف، اجلاف اور ارذال میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ اشراف مسلمانوں کی بڑی برادریوں کو کہا جاتا ہے جنھیں آپ سورن مسلمان کہہ سکتے ہیں۔ ان کی آبادی پندرہ فیصد ہے۔ اجلاف غیر مہذب یا کم ترقی یافتہ برادریوں کو کہا جاتا ہے جن میں دیگر پسماندہ طبقات آتے ہیں۔ جبکہ ارذال ان دلت مسلمانوں کو کہا جاتا ہے جو ہندو دلتوں کے مساوی ہیں۔ پسماندہ مسلمانوں کا الزام ہے کہ سیاسی پارٹیوں اور اداروں پر اشراف کا قبضہ ہے۔ جب بہار کے وزیر اعلیٰ اور جنتا دل یو کے رہنما نتیش کمار نے آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے بانی صدر علی انور انصاری کو راجیہ سبھا میں بھیجا تو اس کے بعد سے پسماندہ مسلمانوں کی آواز زیادہ اٹھنے لگی۔ انھوں نے یہ محاذ 1998 میں قائم کیا تھا۔ اس محاذ کا مطالبہ ہے کہ اداروں اور سیاسی نمائندگی میں اقلیتی کوٹے میں سے پسماندہ مسلمانوں کو پچاس فیصد ریزرویشن دیا جائے۔ بہرحال مسلم آبادی کا 85 فیصد ہونے کے باوجود نہ تو یوپی اسمبلی میں ان کی موجودگی ہے اور نہ ہی بہار یا دیگر ریاستوں کی اسمبلیوں میں۔ 2022 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے ایک بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ لیکن 2023 کے ضمنی الیکشن میں اس کی حلیف پارٹی اپنا دل (سونے لال) نے شفیق احمد انصاری کو سوار حلقے سے ٹکٹ دیا جو کہ بی جے پی کی حمایت سے کامیاب ہوئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق بی جے پی نے 2023 کے شہری بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں مسلمانوں کی نمائندگی بڑھائی اور ایک سو سے زائد پسماندہ مسلمانوں کو اپنا امیدوار بنایا۔ پارٹی لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے 90 فیصد امیدوار پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے تھے۔ ادھر سماجوادی پارٹی نے اپنے تنظیمی ڈھانچے میں پسماندہ مسلمانوں کی نمائندگی میں اضافے اور پالیسی سازی میں ان کو رول دینے کا وعدہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سماجوادی پارٹی کے نیشنل سکریٹری اور پسماندہ مسلم سماج کے صدر انیس منصوری اس سلسلے میں کافی سرگرم ہیں۔ سماجوادی پارٹی نے ایک ''تاریخی غلطی'' کی اصلاح کا وعدہ کرتے ہوئے دیگر پارٹیوں پر اس طبقے کو محض ووٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بہرحال یہ وقت بتائے گا کہ محمد اسحق انصاری اور انیس منصوری کی کوششیں کتنی کامیاب ہوتی ہیں اور وہ اگلے اسمبلی انتخابات میں کتنے پسماندہ مسلمانوں کو ٹکٹ دلوا پاتے ہیں۔

☆☆☆

نیپال کے آئندہ انتخابات

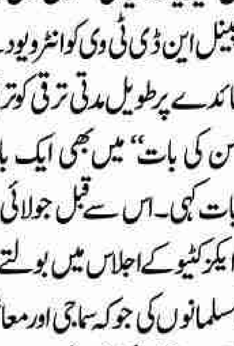

اسد مرزا

نیپال میں 5 مارچ کو نئی حکومت کے انتخاب کے لیے انتخابات ہوں گے۔ تقریباً 19 ملین لوگ نیپال کے ایوانِ نمائندگان کے لیے ہونے والی ووٹنگ میں حصہ لیں گے۔ ستمبر 2025 میں نوجوانوں کی زیرقیادت انسداد بدعنوانی کے مظاہروں میں حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد سے ملک کے پہلے عام انتخابات ہوں گے۔ اس کے بعد سے جمہوریہ پر سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی کی قیادت میں عبوری حکومت زیر اقتدار ہے، جس نے چھ ماہ کے اندر نئے انتخابات کرانے اور اقتدار سونپنے کا وعدہ کیا تھا۔ ہندوستان کا پڑوسی نیپال 1959 میں ہونے والے پہلے انتخابات کے بعد اپنا 9 ویں پارلیمانی انتخابات کرائے گا۔ نیپال میں مخلوط انتخابی نظام ہے جسے اس کے 2015 کے آئین میں متعارف کرایا گیا تھا۔ ان انتخابات میں کئی سیاسی جماعتیں اور سیاستدان ہیں جن پر خاص توجہ مرکوز رہے گی۔ نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو کے 35 سالہ سابق میئر بلیندر شاہ بھی ان میں سے ایک ہیں۔ بالن کے نام سے مشہور، سابق ریپر ملک کے سابق وزیراعظم کے پی شرما اولی سے مقابلہ کررہے ہیں جنہوں نے ہمالیائی جمہوریہ میں طویل عرصے سے پھیلی ہوئی بدعنوانی اور سماجی عدم مساوات پر بڑھتے ہوئے عوامی غصے کے درمیان گزشتہ ستمبر میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ زیادہ تر سیاسی جماعتوں نے اپنے منشوروں میں بہتر طرز حکمرانی، بدعنوانی سے لڑنے اور روزگار میں کمی جیسے مسائل پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے، جسے وسیع پیمانے پر ان مایوسیوں کی طرف اشارہ کے طور پر دیکھا جارہا ہے جن کی وجہ سے پچھلی حکومت کا خاتمہ ہوا تھا۔ ۲۰۲۵ میں شروع ہونے والی مہم "جنریشن-زیڈ موومنٹ" کے مطالبات پر بہت زیادہ توجہ مرکوز ہے، خاص طور پر حکومت کا احتساب: سرکاری عہدیداروں کے اثاثوں کی چھان بین اور بدعنوانی کا خاتمہ، روزگار: روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا وعدہ کرکے بیرون ملک کام کے خواہاں نوجوانوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی کو روکنا، اور ساختی اصلاحات: تجاویز میں براہ راست منتخب ایگزیکٹوز، وزیراعظم کے لیے اختیارات کی مدت اور اختیارات کی کمی شامل ہیں۔ ان انتخابات میں حصہ لینے والی اہم سیاسی جماعتیں ہیں۔ نیپالی کانگریس: پارٹی گگن تھاپا کی قیادت میں 2026 کے انتخابات لڑرہی ہے۔ پارٹی کی مہم نئی نسل کو پارٹی کی قیادت سنبھالنے اور ایک نئی پارٹی کے طور پر ان کی شبیہہ پر مرکوز ہے۔ پارٹی کے منشور میں گڈ گورننس، انتظامی کارکردگی، اور سخت مدتی حدود کے تحت ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس نے صدر کے لیے ایک مدت کی حد، وزیراعظم اور وزرائے اعلیٰ کے لیے دو میعاد، وزراء کے لیے تین، اور پارٹی لسٹ ممبران پارلیمنٹ کے لیے ایک مدت کی تجویز پیش کی ہے۔ سی پی این (یوایم ایل): پارٹی نے 18 دسمبر 2025 کو اپنا 11 واں جنرل کنونشن منعقد کیا اور کے پی شرما اولی کو پارٹی کے چیئرمین کے طور پر دوبارہ منتخب کیا، اس کے بعد اولی کو وزیراعظم کے عہدے کے لئے بھی پارٹی کا امیدوار قرار دیا گیا ہے۔ پارٹی کے منشور میں سماجی تحفظ کے جامع نیٹ ورکس کے ساتھ فلاحی نظام کی تشکیل نو کا وعدہ بھی کیا گیا ہے۔ نیپالی کمیونسٹ پارٹی: یہ پارٹی سی پی این (ماؤسٹ سینٹر)، سی پی این (یونیفائیڈ سوشلسٹ) اور بائیں بازو کے آٹھ دیگر گروپوں کے انضمام کے ساتھ بنائی گئی تھی۔ پارٹی نے 10 فروری کو اپنے منشور کی نقاب کشائی کی، جس میں گڈ گورننس، روزگار کی تخلیق، سماجی بہبود اور ادارہ جاتی اصلاحات پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ راشٹریہ سوانتتر پارٹی: پارٹی نے کٹھمنڈو کے آزاد میئر بلین شاہ کو، جنہوں نے 2025 میں جنریشن۔ زیڈ احتجاج کی قیادت کی تھی، ان کو پارٹی میں لانے کے بعد انھیں پارٹی کی طرف سے وزیراعظم کے امیدوار کے طور پر اعلان کیا۔ پارٹی کا منشور آئینی ترامیم اور ادارہ جاتی اصلاحات کی وکالت کرتا ہے جس کا مقصد بیوروکریسی کو ہموار کرنا ہے۔ راشٹریہ پرجاتنتر پارٹی: پارٹی کے منشور میں آئینی بادشاہت کی واپسی، مذہبی آزادی کے ساتھ سناتن ہندو ریاست کی بحالی، مرکزی حکومت اور مضبوط، غیر جانبدار مقامی حکومتوں پر مشتمل دو سطحی گورننس ڈھانچے کے حق میں وفاقی نظام کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پیپلز سوشلسٹ پارٹی نیپال: لوک تانترک سماج وادی پارٹی۔ نیپال، ترائی مدیش لوک تانترک پارٹی اور جنتا پرگتیشیل پارٹی نامزدگی کی آخری تاریخ سے پہلے اس نئی پارٹی میں ضم ہوگئی تھیں۔ پارٹی نے 26 جنوری 2026 کو 27 نکاتی منشور جاری کیا جس میں وفاقی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی۔ اس نے نسلی شناخت کو یقینی بنانے کے لیے 2012 کے ہائی لیول اسٹیٹ ری اسٹرکچرنگ کمیشن کی رپورٹ پر مبنی "10 1 1" وفاقی ماڈل کو نافذ کرنے کی وکالت کی ہے۔ منشور میں آئینی ترامیم کا مطالبہ کیا گیا ہے جس میں مدھیش اور جنجاتی تحریکوں کے ساتھ ساتھ 2025 کے جنریشن۔ زیڈ احتجاج کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ پرگتی شیل لوک تانترک پارٹی: یہ پارٹی سی پی این (ماؤسٹ سینٹر) کے رہنماؤں کے ذریعہ بنائی گئی تھی جس نے نیپالی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ ساتھ نیپالی سوشلسٹ پارٹی (نیا شکتی) کی تشکیل سے اختلاف کیا تھا جس کی قیادت سابق وزیراعظم بابورام بھٹارائی اور راشٹریہ سوانتتر پارٹی کے سابق چیف وہپ سنتوش پریار کررہے تھے۔ پارٹی کے منشور میں براہ راست منتخب صدارتی نظام کی منتقلی، صوبائی سربراہان کے لیے براہ راست انتخابات اور مکمل متناسب انتخابی نظام کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پارٹی نے وفاقی پارلیمنٹ کو قانون سازی کے فرائض تک محدود کرنے اور ایگزیکٹو سربراہ کے ذریعہ منتخب کردہ کابینہ کی تشکیل کی تجویز پیش کی ہے۔ اجیالو نیپال پارٹی: انتخابات کے اعلان کے بعد یہ پارٹی بنائی گئی تھی۔ 15 فروری 2026 کو، پارٹی نے اپنا انتخابی منشور جاری کیا، جس کا مقصد "ترقی کی دہائی" ہے۔ پارٹی نے ڈاؤنسائزنگ ایڈمنسٹریشن میں نمایاں کمی کی تجویز پیش کی ہے، جس میں وفاقی قانون سازوں کی تعداد 201 اور صوبائی قانون سازوں کی تعداد 330 تک کم کرنے کے ساتھ ساتھ براہ راست منتخب وزرائے اعلیٰ اور غیر جانبدارانہ بلدیاتی انتخابات کی تجویز پیش کی۔ نیپال میں، انتخابی نظام فرسٹ پاسٹ دی پوسٹ (FPTP) کے فاتح کی پیروی کرتا ہے، یعنی جو بھی زیادہ ووٹ حاصل کرتا ہے وہ سیٹ جیت جاتا ہے۔ دوسرا متناسب نمائندگی (PR) کے نام سے جانا جاتا ہے، جو کسی سیاسی جماعت کے لیے ڈالے گئے ووٹوں کے تناسب پر منحصر ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر 165 نشستیں FPTP سسٹم کے ذریعے پُر کی جائیں گی، جبکہ باقی 110 نشستوں کا انتخاب PR کے ذریعے کیا جائے گا۔ دونوں نظام رکھنے کا خیال پورے معاشرے میں شمولیت کے ساتھ ساتھ متناسب نمائندگی کو یقینی بنانا تھا۔ یہ نظام ایک پارٹی کے لیے مکمل طور پر جیتنا مشکل بناتا ہے اس لیے جو بھی انتخابات میں سرفہرست آتا ہے اسے زیادہ تر ممکنہ طور پر اتحاد میں حکومت کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس الیکشن کے اہم جغرافیائی سیاسی اثرات بھی ہیں۔ ہمسایہ ملک ہندوستان، جس کا نیپال کی سیاسی تاریخ میں تاریخی طور پر بڑا کردار رہا ہے، ان انتخابات کو بہت گہرائی سے دیکھ رہا ہے کیوں کہ اس کے نتائج دونوں ملکوں کے مابین تعلقات پر رونما ہوں گے۔ سابق وزیراعظم کے پی شرما اولی کے ساتھ ماضی میں ان کے تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وہ اولی کو ایسے شخص کے طور پر دیکھتا ہے جس نے بطور وزیراعظم ہندوستان کے حریف چین کے ساتھ قریبی تعلقات کو فعال طور پر آگے بڑھایا۔ نیپال میں چین کا بڑا اثر ورسوخ ہے اور وہ اس پر گہری نظر رکھے گا، کیونکہ وہ امید کرے گا کہ مستقبل کی کوئی بھی حکومت ملک میں اس کے مفادات کی حمایت کرے گی، بشمول بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کے۔ نیپال تقریباً دو دہائیوں تک، نیپال کے سیاسی منظرنامے پر تجربہ کار رہنماؤں کا غلبہ رہا۔ جن میں سے اکثر سابق ماؤنواز باغی تھے۔ جنہوں نے 2006 میں 10 سالہ خانہ جنگی کے خاتمے کے بعد اقتدار سنبھالا تھا۔ گزشتہ ستمبر کی بدامنی سوشل میڈیا پر ایک مختصر پابندی کے خلاف نوجوانوں کے احتجاج کے طور پر پھوٹ پڑی تھی، لیکن معاشی جمود اور بدعنوانی کے خلاف وسیع تر غصے سے اس کو ہوا ملی۔ پانچ مارچ کو ہونے والے انتخابات میں جو بھی کامیاب ہوگا وہ دو دہائیوں سے بھی کم عرصے میں نیپال کا 16 واں وزیراعظم بن جائے گا، جو 2008 میں بادشاہت کے خاتمے کے بعد سے ہمالیائی ملک کو باربار آنے والے سیاسی عدم استحکام کی نشاندہی کرتا ہے۔

☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

اتوار یکم مارچ ۲۰۲۶ء

جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں

اسرائیل نے اپنے آقا امریکہ کی پشت پناہی میں ایران پر حملہ کردیا۔ سنیچر کی صبح اس نے ایران کی راجدھانی سمیت کئی شہروں کو نشانہ بنایا جس کی گھن گرج سنائی پڑی۔ چند مہینے کے اندر ایران پر اسرائیل کا یہ دوسرا حملہ ہے، جو نہ تو غیر متوقع ہے اور نہ ہی حیرت انگیز۔ کیونکہ اس حملے کی مہینوں سے صدائے بازگشت ہورہی تھی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشیرکاروں کے اس مشورہ کہ ''پہلے اسرائیل حملہ کرے'' کے دوسرے ہی دن ایران پر اسرائیل نے حملہ کردیا۔ اس سے امریکہ براہ راست حملہ سے بچ گیا، لیکن ایران کے غیض وغضب سے نہیں بچ سکا۔ کیونکہ ایران نے اس حملے کے بعد نہ صرف اسرائیل بلکہ امریکہ کو بھی اوقات بتادی ہے۔ اس حملے میں ایران کا کتنا نقصان ہوا ہے اس بات سے قطع نظر اس نے جوابی حملے میں اسرائیل پر 400 میزائلیں داغی ہیں، جس سے اسرائیل یقینا بوکھلا گیا ہوگا۔ اتنا ہی نہیں ایران نے کئی مسلم ممالک میں امریکی فوجی بیس کو بھی نشانہ بنایا ہے، جس سے ڈونالڈ ٹرمپ چھٹپٹا گئے۔ حالانکہ انہوں نے ایران پر سیدھا حملہ کرنے کی بجائے اسرائیل کو سامنے کھڑا کرکے نقصان سے بچنے کی کوشش کی تھی، لیکن ایران اتنا ناسمجھ نہیں ہے۔ اس نے بلاتاخیر مغرور امریکہ اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل دونوں کو بیک وقت نشانہ بناکر دانشمندی اور جرأت مندی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ ایران نے ایک ساتھ 8 ر ممالک میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کرکے پورے مشرق وسطیٰ میں کھلبلی مچادی ہے۔ گویا ایران پر ہوئے حملے کی لپٹوں سے اب مڈل ایسٹ جلنے لگا ہے۔ ان میں یو اے ای، بحرین، کویت، عمان، سعودی عرب، جارڈن اور عراق کے نام شامل ہیں، جہاں امریکہ نے اپنے فوجی اڈے قائم کررکھے ہیں۔ سعودی اور یو اے ای میں تو اب 1-1 شخص کی ہلاکت بھی ہوگئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس جنگ کا دائرہ تین ممالک اسرائیل، امریکہ اور ایران تک ہی محدود نہیں رہے گا، بلکہ پورے مشرق وسطیٰ میں اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا، جس کا اندیشہ ہے تو اس کے لئے کون ذمہ دار ہوگا۔ اس معاملے میں عالمی برادری کو جوابدہی طے کرنی چاہئے۔ امریکہ کو اپنی سوپرمیسی کے خمار میں دنیا کے سارے ممالک بونے نظر آرہے ہیں۔ اس نے ایران کو کمزور سمجھنے کی بڑی بھول کی ہے، جس کا خمیازہ بھگتنے کے لئے اسے تیار رہنا چاہئے۔ اسرائیل اور امریکہ کے آپریشن ''رورنگ لائن'' کے جواب میں ایران نے وہ قدم اٹھالیا ہے، جس کا ڈر پوری دنیا کو تھا۔ ایران نے اس جنگ کی آگ کو اب پورے خلیج میں پھیلا دیا ہے۔ دراصل ایران نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غرور پر حملہ کیا ہے۔ امریکی فوجی اڈوں پر ایران کا حملہ ٹرمپ کی رسوائی کا سبب بن رہا ہے۔ یہ سوپر پاور کی تذلیل ہے۔ ٹرمپ نے حال ہی میں یہ خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ایران نے امریکہ تک پہنچنے والی میزائیل بنالی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آنے والے دنوں میں یہ پیش گوئی سچ ثابت ہوجائے۔ تب امریکہ کیا کرے گا اور اس کی حالت کیسی ہوجائے گی، اس کا لوگوں کو بے صبری سے انتظار ہوگا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے خوف سے ایران ڈرا ہوا ہے، لیکن جوابی حملے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایران آر۔ پار کی لڑائی کے موڈ میں ہے۔ تاہم امریکہ اور اسرائیل ایران میں تختہ پلٹنا چاہتا ہے۔ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای کو یہ وارننگ دے رکھی ہے کہ ''خودسپردگی کرو یا مرو''۔ سنیچر کو آیت اللہ خامنہ ای کی رہائش گاہ پر راکٹ حملے کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کررکھا ہے کہ ممکنہ تختہ پلٹ کے بعد ایرانی عوام حکومت پر قبضہ کرلیں۔ امریکہ اور اسرائیل کا یہ خواب پورا تو نہیں ہوگا، لیکن ایران کے ہاتھوں ان کی جو تباہی و بربادی لکھی ہوئی ہے وہ ضرور پوری ہوسکتی ہے۔ اس کا احساس ٹرمپ کو اس سے قبل ایران پر اسرائیلی حملے سے ہوچکا ہے۔ جب انہوں نے اسرائیل پر ایران کو بھاری پڑتے دیکھا تو جنگ بندی معاہدہ کا راگ الاپنا شروع کردیا، جس پر سب کی رضامندی ہوئی اور جنگ بندی کردی گئی۔ اس جنگ کے کیا نتائج برآمد ہوں گے، اس بات سے قطع نظر جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے۔ اس سے صرف تباہی و بربادی ہی ہوا کرتی ہے۔ افغانستان اور عراق جنگ سے کیا حاصل ہوا۔ اس پر امریکہ اور اسرائیل کو سنجیدگی سے غور کرکے فوری جنگ بندی کا اعلان کرنا چاہئے۔

☆☆☆

خلاصۂ قرآن کریم

(پارہ-۱۴)

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

چودھواں پارہ: "ربما" سے شروع ہے، اس کی ابتدائی آیتوں میں قرآن کی عظمت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ قرآن قرآن مبین ہے، یہ انسانی زندگی کے ہر راستے کی رہنمائی کرتا ہے اور ہر وہ راستہ جو منزل تک پہنچتا ہے، سبھی کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ اس کے باوجود کچھ لوگ اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ دنیا پرستی میں لگے ہوئے ہیں۔ پھر موت اور حشر کا بیان کرتے ہوئے کہا گیا کہ موت اور حشر کے بعد جب مسلمان جنت میں اور کفار جہنم میں چلے جائیں گے اور ہر دن ان کے کفر کی وجہ سے عذاب میں ترقی ہوتی رہے گی، تو کفار یہ تمنا کریں گے کہ اے کاش! ہم بھی مسلمان ہوتے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی شان میں منکرین کی چند گستاخیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، پہلے بھی جو رسول آئے، ان کا بھی اسی طرح مذاق اڑایا جاتا رہا ہے۔ ایسے لوگ اگر کائنات کے نظام پر غور وفکر کریں تو ایمان لے آئیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ذکر یعنی قران کو ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں، اس لئے قرآن کے الفاظ اور معنی قیامت تک کے لیے محفوظ ہو گئے ہیں۔ پھر گزشتہ قوموں کے حالات بیان کئے گئے ہیں کہ ان کے پاس بھی رسول بھیجے گئے، تو ان لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور وہ دن کی روشنی میں اس میں چلے پھریں، تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے اور ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا ذکر کیا ہے کہ ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان کو دیکھنے والوں کے لئے مزین کر دیا ہے اور شیطان مردود سے اس کو محفوظ کر دیا ہے۔ پھر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی قدرت سے پیدا کیا، پھر اس میں روح کو ڈالا۔ پھر شیطان کی تخلیق کا ذکر ہے اور شیطان اور جنات کی اتباع کرنے والوں کا انجام کو بیان کیا گیا ہے کہ ان پر بدلہ کے دن تک لعنت ہوتی رہے گی۔ اس کے بعد اہل جنت کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے، جنت میں ان کے لئے باغات اور چشمے ہوں گے۔ اہل جنت کے دلوں میں کوئی کدورت ہوگی، تو اس کو دور کر دیا جائے گا اور وہ بھائی بھائی بن کر رہیں گے۔ پھر ان فرشتوں کا ذکر ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس مہمان بن کر آئے تھے اور انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ایک صاحب علم اولاد کی بشارت دی تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سے ان کے مقاصد کو معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم قوم لوط کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں، چنانچہ انہوں نے حضرت لوطؑ کو اہل ایمان کے ساتھ گاؤں سے نکل جانے کا حکم دیا۔ جب وہ نکل گئے تو صبح ہوتے ہوتے اس بستی کا وجود ہی ختم ہو گیا، وہ بستی تباہ وبرباد کر دی گئی۔

اس کے بعد قوم ثمود کا ذکر ہے، یہ قوم حجر کی وادی میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ انہوں نے اپنی قوم کو دعوت دی، لیکن ان کی قوم کے لوگوں نے ان کو جھٹلایا، جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ایک خوفناک آواز کے لئے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کر کے کہا گیا کہ اے رسول! ہم نے آپ کو ایسی سورت عطا کی ہے جو بار بار پڑھی جاتی ہے، اس سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا کہ آپ اعلانیہ طور پر تبلیغ کا کام کیجئے، کفار ومشرکین کی پرواہ نہ کیجئے۔ پھر یہ حکم دیا کہ آپ پوری زندگی عبادت کریں، یہاں تک کہ آپ کی وفات آجائے۔

اس کے بعد سورہ نحل شروع ہے۔ نحل کے معنی شہد کی مکھی کے ہیں، اس سورت میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سورۂ نحل ہے۔ اس کی ابتدائی آیتوں میں کفروشرک کی روش پر چلنے سے منع کیا گیا ہے اور اس کے بُرے انجام سے باخبر کیا گیا ہے۔ انسان کی حقیقت کو بتایا گیا ہے کہ وہ نطفہ سے پیدا کیا گیا ہے جو نہایت ہی حقیر اور بے قدر ہے، لیکن اللہ نے اس سے انسان کو پیدا کیا، اس کو قوت گویائی اور دوسری صلاحیتیں دیں۔ انسان اس ذات کے شکر کے بجائے اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرانے لگا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کیا ہے کہ اس نے انسانوں کے فائدے کے لئے جانوروں کو پیدا کیا ہے، اس سے اون حاصل ہوتا ہے، جس سے کپڑے بنائے جاتے ہیں اور اس کے کھال سے دیگر سامان بنائے جاتے ہیں، اس کا گوشت کھانے کے کام میں آتا ہے۔ پھر مزید کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لئے گھوڑے، خچر اور گدھے کو پیدا کیا تاکہ سواری اور زینت کے کام آئے۔ ان انعامات کے بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان ان نعمتوں سے فائدہ حاصل کرے اور اللہ کا شکر ادا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی مزید نعمتوں کا ذکر کیا کہ اللہ ہی نے انسانوں کے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں مچھلیوں کا شکار کرو، اس سے زیورات کے سامان نکالو، اس میں کشتیوں اور جہازوں کو چلاؤ، تجارت کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاؤ، اسی سے آسمان ستارے اور دیگر نعمتوں کو پیدا کیا تاکہ تم اللہ کا شکر ادا کرو۔

اس کے بعد متکبرین کا ذکر ہے کہ جب ان سے سوال کیا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا تو وہ کہتے ہیں، یہ پچھلے لوگوں کی من گھڑت کہانیاں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا بھی بوجھ اٹھائیں گے اور ان لوگوں کا بھی بوجھ اٹھائیں گے جو ان کی وجہ سے گمراہ ہوئے۔ اس کے بعد تقویٰ اختیار کرنے والے لوگوں کا بیان ہے کہ جب متقی لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ اللہ نے خیر کی بات نازل کی ہے، پھر ان کے انجام کو بیان کیا گیا کہ ان کے لئے دنیا میں بھی بہتری ہے اور آخرت میں بھی تو ان کے لیے بہتر ہی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

منکرین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار اس وجہ سے کرتے تھے کہ آپ بشر اور انسان میں اللہ تعالیٰ نے انہیں سمجھایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے بھی نبی اور رسول بھیجے، وہ سب بشر اور انسان ہی تھے، اگر تمہیں اس کا علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ لو، پھر یہ بتایا کفار ومشرکین کا حال ہے کہ وہ خود اپنے لئے بیٹی ہونے کو پسند نہیں کرتے ہیں، مگر اللہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ فرشتے ان کی بیٹیاں ہیں یہ کتنا برا فیصلہ ہے جو یہ کر رہے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کہا کہ چوپایوں میں تمہارے لئے عبرت کا سامان ہے، تم اسے نصیحت حاصل کرو، پھر اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کا ذکر کیا اور کہا کہ اللہ ہی نے ان کو چھتہ بنانے کی تعلیم دی، پھر اس کو یہ بھی بتایا کہ وہ چھتہ کو پہاڑوں یا درختوں پر بنائے تاکہ وہ صاف رہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ شہد میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کہا کہ آسمانوں اور زمین کے غیب کی تمام باتیں صرف اللہ کے علم میں ہیں، اللہ کے سوا غیب کا علم اور کسی کو نہیں ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کہا کہ قیامت کے دن ہر امت کے نبی میں سے ایک گواہ لائے جائیں گے، وہ گواہ ہر امت کے نبی ہوں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی لائے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی امت پر گواہی دیں گے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے عدل و احسان اور رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیا اور بے حیائی، ناشائستہ کاموں اور ظلم وزیادتی سے منع کیا ہے۔ پھر عہد پورا کرنے کا حکم دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ جب تم قرآن کی تلاوت کرو تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھو۔ پھر ان چیزوں کا بیان ہے جن کو اللہ نے حرام کیا ہے، وہ ہے مردار، خون، سور کا گوشت اور وہ جانور جن پر اللہ کے نام کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، مگر اضطراری حالت اس سے مستثنیٰ ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ حکمت اور موعظت حسنہ کے ذریعہ دین کی دعوت دیں اور دیگر بحث کی ضرورت پڑے تو اس طرح بحث کیجئے جو زیادہ بہتر ہو۔

•••

کلیم عاجز کی نعت گوئی پر ایک نظر

پروفیسر ڈاکٹر توقیر عالم
سابق پرووائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی،
رابطہ نمبر: 9934688876،

کلیم احمد عاجزؔ اردو کے ایک قادر الکلام اور خوش فکر شاعر ہیں۔ دیگر اصناف سخن کے ساتھ ساتھ انہوں نے صنف نعت پر بھی خصوصی توجہ دی۔

نعت وہ نظم ہے جو رسول اللہؐ کی شان میں کہی جائے۔ نعت عموماً حمد کے بعد کہی جاتی ہے۔ آگے چل کر نعت نے ایک مستقل صنف سخن کی حیثیت اختیار کر لی اور ہماری شاعری میں اس نے خوب رواج پایا۔ نعت پاک کے سلسلے میں اردو کے معروف ناقد ڈاکٹر منظر اعجاز لکھتے ہیں:۔

"اسلامی شعری روایات میں نعت کو جو مرتبہ امتیاز حاصل ہے وہ بذات خود ایک معجزہ ہے۔ اس کا مقابلہ دنیا کی کوئی لیعنی غیر اسلامی شعری روایات نہیں کر سکتیں، کیونکہ نعت کے موضوعات جس کردار سے متعلق ہیں وہ کردار بے مثل یکتا اور تنہا ہے۔ یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جیسی دوسری شخصیت اس روئے زمین پر کبھی جلوہ افروز نہ ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔ انبیاء، اوصیا اور اولیا تشریف لاتے رہے اور ان کی عظمت و بزرگی سے متاثر ہو کر ان کے فضائل وضاحت سے بیان کئے جاتے رہے لیکن کسی بھی زمانے میں، کسی بھی خطۂ ارض اور کسی بھی زبان میں ایسا شعری سرمایہ نہیں پایا جاتا ہے جسے نعتیہ سرمائے کا ہم پلہ قرار دیا جا سکے۔"

نعت عربی لفظ ہے جس کے لغوی معنی تعریف و توصیف کرنا ہیں۔ لیکن اصطلاح عام میں نعت اس منظوم کلام کو کہتے ہیں جو حضور اکرم ﷺ کی شان اقدس میں زیب ولوح وقلم ہوا ہو۔ اس طرح یہ گویا مدح رسولؐ کے موضوع پر مبنی ومنحصر ہے۔

نعت کی روایت کی تشکیل کا سہرا عربی زبان کے سر ہے۔ اس کے بعد نعت گوئی کی روایت نے ایران پھر ہندوستان میں قدم رکھا۔ ایران و ہندوستان کے نعت گویوں میں سعدیؔ، حافظؔ، رومیؔ، سنائیؔ، عطارؔ، عرفیؔ، جامیؔ، قدسیؔ، خاقانیؔ، انوریؔ، خسروؔ، فیضؔ، غالبؔ اہم شعراء کی صف میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ علامہ اقبالؔ، محسنؔ کاکوروی، امیر مینائی، بہزاد لکھنوی، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، قتیلؔ دانا پوری اور جمیل مظہری نے بھی اس صنف کو فروغ دیا۔ ان کے علاوہ بھی بہتیرے شاعروں نے اس صنف سخن کی آبیاری کی۔

بہر کیف! نعت کی روایات سے قطع نظر اب ہم اپنے موضوع کلیم عاجز کی نعت گوئی کی طرف راجع ہوتے ہیں۔ کلیم عاجز کے شعری مجموعہ "کوئے جاناں" میں سترہ نعت ہیں۔ ہر نعت سے پہلے چند لفظوں یا شعروں میں اس نعت شریف کی وجہ نزول اور وقت نزول بھی نعت گو نے مدح کی ہے۔

کلیم عاجز نے پہلا سفر حج 1965ء میں کیا اور آستانۂ نبوی پر سلام کے بعد درج ذیل نعت پڑھی۔ چند اشعار ملاحظہ کیجئے۔

ادب سے پہلے سلام ان کو اے صبا کہیو
+
پھر اس کے بعد غریبوں کا ماجرا کہیو
نہ غم گسار نہ ہمدم کوئی رہا کہیو
+
بس ان کے نام کا باقی ہے آسرا کہیو
اندھیری شب میں نہیں صبح کے اجالے میں
+
لٹا ہے ان کے غلاموں کا قافلہ کہیو

مندرجہ بالا اشعار اس بات کی غماز ہیں کہ 1946ء کے جانکاہ مختصر کا خلاصہ ہے۔ بقول کلیم عاجز ۳/نومبر مطابق ۱۰/ذی الحجہ بقرعید کے دن صبح نو بجے تیلہاڑہ کی قتل گاہ مکمل کر دی گئی۔ بسمل تڑپتے رہے۔

حادثہ فلسطین کے دوران کلیم عاجز نے حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانی صاحب نے مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی کی معرفت یہ حکم فرمایا کہ انجمن اسلامیہ ہال میں مسئلہ فلسطین سے متعلق ایک جلسہ میں نعتیہ اشعار پڑھنا ہے۔ حکم کی تعمیل میں جناب کلیم عاجز نے درج ذیل نعتیہ اشعار جلسے میں پڑھے اور دوسرے دن پٹنہ کے تمام اردو اخبارات میں اشعار "نالۂ نیم بشی" کی سرخی کے ساتھ شائع ہوئے۔ چند اشعار دکھئے۔

ہم تو ہیں غلاموں میں دوڑے ہوئے جاتے ہیں
جب حکم یہ آتا ہے سرکار بلاتے ہیں
ہم اور کس جانب کب آنکھ اٹھاتے ہیں
دھن آپ کا کھاتے ہیں گن آپ کا گاتے ہیں
خون جگر و دل سے اشعار کے پردے پر
ہم کیا کیا مدینے کی تصویر بناتے ہیں
کل بھی غم امت تھا اب بھی غم امت ہے
دکھ کل بھی اٹھاتے تھے دکھ اب بھی اٹھاتے ہیں

دوسرا سفر حج کلیم عاجز نے 1978ء میں کیا۔ آستانۂ نبوی پر پہنچ کر جو خیالات ان کے دل وذہن میں آئے انہیں نعتیہ اشعار میں یوں پرویا ہے۔

نثار ٹوٹے ہوئے دل کا جام کرنے کو
+
کلیم آہی گیا پھر سلام کرنے کو
سوائے اپنے گناہوں پہ رونے دھونے کو
+
اب اس کے پاس نہیں کوئی کام کرنے کو
اب آستانے پہ حاضر ہی ہوگیا تو اسے
+
قبول کیجئے قید دوام کرنے کو

کلیم عاجز دو سفر حج کے بعد اکثر رمضان المبارک میں زیارت اقدس کو جاتے تھے۔ پورا رمضان پھر شوال اور پھر ذیقعدہ وہیں گذار کر حج کی سعادت حاصل کر کے واپس آتے۔ آخری ایام میں صرف رمضان المبارک اور بعد کے ایام گذار کر واپس آجاتے۔ درج ذیل نعت میں دل کی بے تابی اور زیارت مدینہ کی خواہش ملاحظہ ہو۔

دھوپ کی تیزی کب جائے گی بادل کس دن چھائیں گے
کالی کملی والے اپنی کملی کب لہرائیں گے
جو کچھ رونا گانا ہوگا اب وہیں روئیں گائیں گے
لوگ جہاں جاتے ہیں جائیں ہم تو مدینہ جائیں گے
دن کو مدینے کی گلیوں میں گیت انہیں کا گائیں گے
رات کو ان کی چوکھٹ پر ہم سر رکھ کر سو جائیں گے

دوسرا اور تیسرا شعر عشق رسول کی خوبصورت غماز ہیں۔

ٹھیک عید کے دن مرادآباد میں فساد ہوا۔ بہتر لوگوں کی جانیں گئیں۔ کلیم عاجز کا حساس دل اس حادثہ جانکاہ سے بے حد متاثر ہوا۔ اس تاثر کو انہوں نے بارگاہ رسالت میں یوں پیش کیا۔

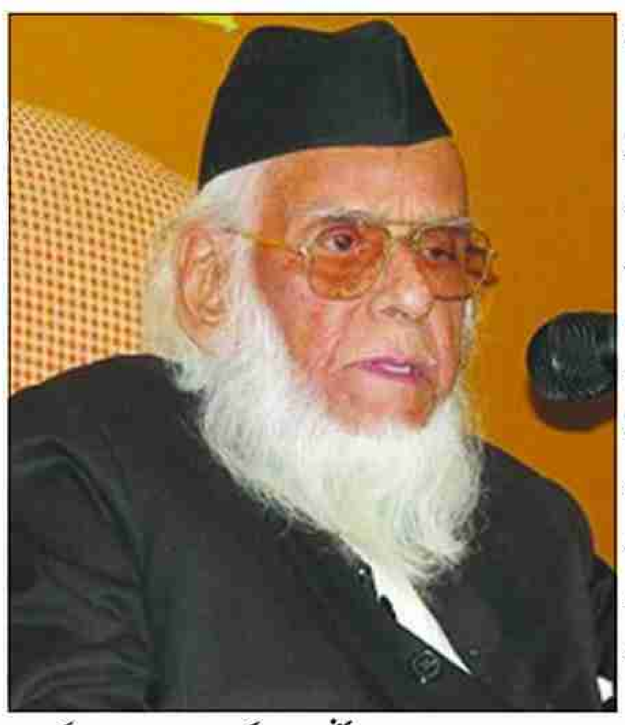

مدینہ پہنچ کر عام کہیو
+
صبا کملی والے سے پیغام کہیو
طبیعت اندھیروں سے اکتا گئی ہے
+
بہت دن سے ہے شام ہی شام کہیو
ہمیں پھول بانٹیں ہمیں زخم کھائیں
+
وہ آغاز تھا اور یہ انجام کہیو
چراغاں محبت کا ہو تو کہاں ہو
+
کہ گھر ہوگئے بے در و بام کہیو
"بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے"
+
محرم کا اب عید ہے نام کہیو
وہ پوچھیں کہ ہے کون کمبخت عاجز
+
تیلہاڑے کا ہے ایک بدنام کہیو

اشعار بالا کا ہر شعر ایک مخصوص حلقہ کی بربادی اور اس پر ہونے والے جور وستم کی ترجمانی کرتا نظر آتا ہے۔ 1979ء میں جمشید پور کے دوسرے دردناک فساد کے بعد جناب کلیم عاجز نے ایک طویل نعت شریف لکھی جس کا مطلع یہ ہے۔

مدینہ جب بھی گئے بس یہ کام کر چلے
سحر سے رونے کو بیٹھے تو شام کر چلے

کلیم عاجز کی ایک نعت بالکل سیدھے سادے اور حقیقی اور سچے جذبات سے پُر ملاحظہ کیجئے۔

مقدر نے اٹھایا اُٹھ تو اس محفل سے آئے ہیں
ہمیں جانے ہیں کیسے آئے ہیں کس دل سے آئے ہیں
غم میں ڈوب کر محفل سے آئے ہیں
یہ آنسو آنکھ سے آئے نہیں دل سے آئے ہیں
سسکتے سسکیاں لیتے بڑی مشکل سے آئے ہیں
یہ کس جانِ جہان درد کی محفل سے آئے ہیں
کسی محفل میں جی لگتا نہیں بس دل یہ چاہے ہے
اسی محفل میں جائیں جس محفل سے آئے ہیں
پکار اٹھے ہیں سب سن کر یہ نعت سرور عالم
یہ چند اشعار ہی آئے ہیں لیکن دل سے آئے ہیں

کلیم عاجز کے نعتیہ کلام کا مطالعہ اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ انہیں اس فن میں کامل مہارت حاصل ہے۔ ان کے نعتیہ کلام میں فکر کی گہرائی ہے اور خلوص کا جذبہ بھی کارفرما ہے۔ طرز بیان سادہ مگر جاذب نظر ہے۔ فصاحت و بلاغت کا دریا جوش مارتا دکھائی دیتا ہے۔ کلام میں اشارے اور کنائے سے کام لے کر خوب فنکارانہ جوہر دکھایا ہے جس سے کلام پر محاکاتی فضا چھائی ہوئی ہے اور آنکھوں کے سامنے سارا منظر رقص کرنے لگتا ہے۔ زبان و بیان میں ایک ایسا تال میل ہے جس سے کلام کا حسن اپنے پورے شباب پر ہے۔ ان کی نعتیہ نظم "شب معراج" خصوصیات مذکور کی مکمل عکاسی کرتی ہے۔ یہ نظم پیش خدمت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

زمیں پہ لالہ و نسریں و نسترن خاموش
فلک پہ چاند ستاروں کی انجمن خاموش
بکھیرے دوش پہ گیسوئے پُر شکن خاموش
کسی خیال میں تھی رات کی دُلہن خاموش
گھروں میں کوئی صدا تھی نہ کوہساروں میں
سکوت تھا عمریستان کے ریگ زاروں میں
یہی تھا وقت دلوں کے گداز ہونے کا
+
کشادہ خلوت راز و نیاز ہونے کا
نظر نظر میں بہم ساز باز ہونے کا
+
زباں پہ حرف و حکایت دراز ہونے کا
یہی وہ وقت تھا جب دل میں دل کو راہ ملی
بہت زمانے پہ بچھڑی ہوئی نگاہ ملی
یہی وقت ملا پردہ در میں پردہ پوش
+
جب آئینہ ہو آئینہ گر سے ہم آغوش
یہی وہ وقت تھا جب مدتوں کا عشق خموش
+
لپٹ کے حسنِ عقیدت سے ہوگیا مدہوش
بلند و پست نہ فرق نیاز و ناز رہا
بس ایک نغمہ رہا اور ایک ساز رہا

☆☆☆

احمد رشید شیروانی: ایک شمع رہبانی کی بے چین روح کا نوحہ

ابوعبداللہ احمد

وہ گئے تو ہمارے اجتماعی ضمیر پر ضرب لگا گئے کہ آخر ہم اپنی عظیم قدروں اور سچے محسنوں کو کب پہچانیں گے؟ 1970 کی دہائی میں جب ہر طرف مایوسی ہی مایوسی تھی، مرحوم نے مہم چلائی کہ امپاورمنٹ کا راستہ تعلیم ہی ہے

****

آہ! احمد رشید شیروانی، پیر کی دیر شام حیدرآباد میں اس دارفانی سے کوچ کر گئے جہاں وہ اِدھر کئی سال سے بیگم نصرت شیروانی اور بیٹی آسیہ کے ساتھ مقیم تھے۔ دوسرے عزیز واقارب بھی یقیناً ساتھ ہوں گے کیونکہ دو تین ہفتے قبل وہ ایک ہاسپیٹل کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں داخل کرائے گئے تھے۔ 94 سال کی عمر میں کولہے کے فریکچر کی تاب کون لاتا ہے۔ کاش! وہ پانچ سال اور جیتے تو ہمارے درمیان اپنی 100 ویں سالگرہ مناتے، مگر ایک دن سب کو جانا ہے، وہ بھی چلے گئے لیکن ان کا جانا ایک شخص کا جانا ہرگز نہیں، ایک انجمن کا اٹھ جانا ہے، تاریخ کے ایک بڑے پر آشوب باب کا خاتمہ ہے۔ وہ ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک بڑی طویل جدوجہد کی علامت تھے۔

ملک کے اس عظیم مجاہدِ تعلیم اور قوم کے بے لوث خادم ومحسن نے ایک بھرپور زندگی جی، طویل عمر پائی، ثقل سماعت اور دیگر عوارض لاحق تھے، ضعیف العمری نقل وحرکت میں مانع تھی، اس کے باوجود نہ تو وہ ملک وملت کے مسائل سے غافل تھے نہ گوشے میں آشیانے کے عافیت تھی بلکہ وہ اوروں سے زیادہ اور پہلے سے بڑھ کر بے چین وفکر مند تھے۔ وہ اب بھی جبکہ سن نہیں سکتے تھے، لکھنے پڑھنے میں بھی کسی کی مدد لینی پڑتی تھی، اس کے باوجود سیاسی وسماجی امور پر لوگوں سے بات کرتے، مشورے دیتے، خبر لیتے، خطوط کے جواب دیتے اور اپنی رہائشگاہ پر ملاقاتیں بھی کرتے تھے۔ ایسا اٹوٹ ہمدرد، باحوصلہ رہنما اور اتنا سچا وسنجیدہ محسن اب اس قوم کو کہاں ملے گا۔ ایک بے چین روح تھی جس نے کبھی ہار نہ مانی، ساتھ نہ چھوڑا یہاں تک کہ جسم نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا۔ غم نہ صرف اس کا ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے ہم سے جدا ہو گئے، دکھ اس کا بھی ہے کہ اس سانحہ کی خبر ان ہی کو نہ ہوئی جن کا درد ان کو بے چین رکھتا تھا۔ خبر آئی تو دیر سے آئی اور وہ بھی تعزیت کی شکل میں۔ ایک وقت تھا کہ ایک ساتھ پچاس پچاس اخبارات ان کی تحریریں شائع کرتے تھے، ایک یہ وقت ہے کہ ان کی ابدی خاموشی بھی جیسے کوئی خبر نہیں۔ وہ گئے تو ہمارے اجتماعی ضمیر کو ضرب لگا گئے کہ ہم اپنی عظیم قدروں اور سچے محسنوں کی قدر کب جانیں گے۔

یہ 1970ء کا زمانہ تھا۔ احمد رشید شیروانی کے ہاتھ ایک رپورٹ آئی جو بتاتی تھی کہ مرکزی حکومت کی سروسز میں مسلمانوں کی تعداد صرف دو فیصد ہے۔ ان کے لیے یہ ایک نہایت حیران کن اور ناگوار واقعہ تھا کیونکہ وہ ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتے تھے جس نے ملک کی آزادی کے لیے قربانیاں دی تھیں۔ ان کا دُکھ یہ تھا کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے کیا اسی دن کے لیے پنڈت نہرو اور ان کے بعد ان کی بیٹی کے ہاتھ کو مضبوط کیا؟ اگر یہ سیکولرازم ہے تو سیکولرازم ایک فریب اور دھوکہ کے سوا کچھ نہیں، ہندوستان کے مسلمانوں کو بے وقوف بنانے کے لیے وضع کیا گیا ایک لفظ ہے۔ کانگریس کے بجائے اگر جن سنگھ کی حکومت ہوتی تو کیا ان کی حالت اس سے بدتر ہو سکتی تھی؟ شاید سنٹرل گورنمنٹ کی خدمات میں مسلمان صفر ہوتے لیکن بھلا صفر اور اس دو فیصد میں کیا فرق ہے؟ یہ وہ بے چینی تھی جو ان کے قلم سے نکل کر اخبارات تک پہنچ گئی، پچاس سے زائد اردو اخبارات میں ان کا یہ مضمون شائع ہوا، کئی اخبارات نے اداریے لکھے، بڑے پیمانے پر ان کے خیالات کی تائید کی گئی اور مسئلہ بحث کا موضوع بن گیا۔ چونکہ ان کو صرف ایک پرجوش نوجوان یا ایک اور مسلم جنونی کے طور پر الگ رکھ کر نہیں دیکھا جا سکتا تھا، پی ایم او میں طلب کیا گیا۔ وزیراعظم نے ان سے کہا کہ وہ سرکاری خدمات میں مسلمانوں کے تناسب پر ان کی تشویش کو سمجھتی ہیں بلکہ اس میں شریک ہیں۔

اندرا گاندھی کے ان الفاظ کو ان کا جھوٹی تسلی اور کھلی منافقت سمجھنا غیر فطری نہ تھا۔ ان کا غصہ اس وقت اور بڑھ گیا جب محترمہ گاندھی نے کہا کہ" آپ اس کی اصل وجہ کو نظرانداز کر رہے ہیں۔" وہ اس کی بنیادی وجہ مسلمانوں میں اعلیٰ تعلیم کی کمی کو ٹھہرا رہی تھیں اور یہ اس کو عذر گناہ بدتر از گناہ سمجھ رہے تھے، ایک تو آپ نے مسلمانوں کو سرکاری خدمات میں تقریباً صفر کر دیا، دوسرے اس کے لیے خود مسلمانوں کو ہی مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں لیکن ان کا غصہ اس وقت کچھ کم ہوا جب وزیر اعظم نے ان کو کچھ کاغذات دئے اور کہا کہ یہی سچ ہے۔ ہندوستان میں گریجویشن کرنے والوں میں مسلمانوں کا تناسب مشکل سے تین فیصد ہے تو پبلک سروس میں ان کو زیادہ جگہ کیسے مل سکتی ہے۔

شیروانی صاحب اب بھی مطمئن نہیں تھے۔ انہوں نے اب یونیورسٹیوں کے مسلم گریجویٹس کی فہرستوں کے اعداد وشمار کھنگالے، سی بی ایس ای کے دفتر گئے، جہاں کئی دنوں تک اس کے رجسٹروں میں ان مسلمانوں کی گنتی کی جو دہلی کے اسکولوں سے دسویں کے بورڈ امتحانات میں شریک تھے۔ تقریباً 70 ہزار طلبہ و طالبات میں صرف 1200 مسلمان تھے یعنی صرف 1.7 فیصد۔ اب ان کے غصہ کی جگہ ندامت نے لے لی۔ انہوں نے دوبارہ پی ایم ہاؤس جا کر وزیر اعظم سے اپنی سخت کلامی کی معافی مانگی اور تہیہ کر لیا کہ اعلیٰ تعلیم میں مسلمانوں کی نمائندگی بڑھانے کے لیے ان سے جو کچھ بن پڑے گا، کریں گے۔ پھر وہ جیتے جی کبھی چین سے نہ بیٹھے۔ ان سے بات چیت پر مبنی اپنے ایک مضمون میں مدھو کشور لکھتی ہیں:" فرض کریں کہ میں ایک کھائی میں گر گیا ہوں۔ دانشور اس پر بحث کر سکتے ہیں، آپ ایک آل انڈیا سیمینار کر سکتی ہیں۔ کوئی کہے گا، وہ کھائی میں گرا ہے کیونکہ وہ احتیاط سے نہیں چل رہا تھا، کوئی کہے گا، وہ کھائی میں اس لیے گرا ہے کہ اسے وہاں دھکیل دیا گیا تھا، کوئی کہے گا جارج بش (اس وقت کے صدر امریکہ) کو اس کے بارے میں کچھ کرنا ہے۔ میرا نقطہ نظر یہ ہوگا کہ سب سے پہلے مجھے کھائی سے باہر نکلنے دو۔" احمد رشید شیروانی نے اس نقطہ نظر کو عملی جامہ پہنایا۔

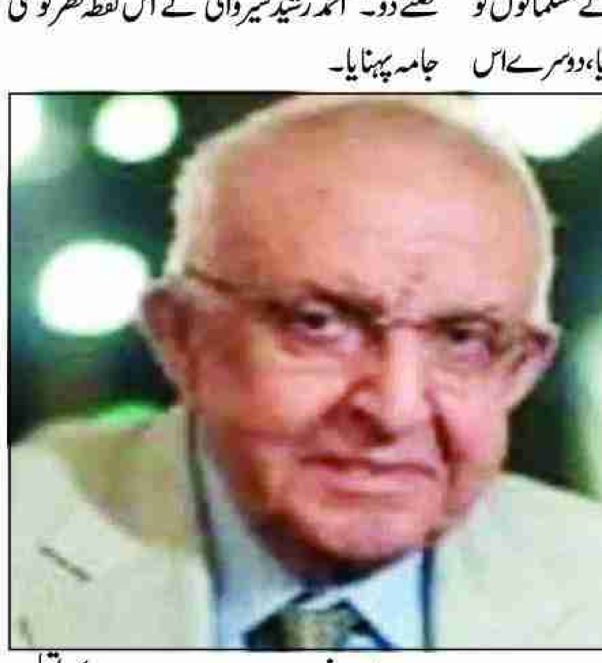

شیروانی صاحب نے اخباروں کو تعلیمی بیداری کا وسیلہ بنایا، اسکولوں کے نتائج امتحانات سامنے رکھ کر کمیونٹی کو احساس دلایا کہ اس کی تعلیمی حالت کیا۔ مسلم بچے اور بچیوں میں اعلیٰ تعلیم کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات کا سلسلہ شروع کیا اور اسکولوں کے مابین مسابقت کا جذبہ پیدا کیا۔ وہ شمالی ہندوستان کے جتنے بھی مسلم اداروں سے رابطہ کر سکتے تھے، ہر اسکول کے پرنسپل کو لکھا کہ دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ کے نتائج امتحانات مہیا کریں۔ پھر وہ ان کے طلبہ کی بہترین کارکردگی پر انعامات دینے لگے۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان بیٹھ کر شکایت کرنے کے بجائے نئے اسکول شروع کریں اور کمیونٹی کی تعلیم کی ذمہ داری سنبھالیں۔ جب وہ اپنے کھانے کپڑے کے لیے بھیک نہیں مانگتے تو پھر بچوں کی تعلیم کے لیے غریبی کا رونا کیوں روتے ہیں؟ اپنی آخری سانسوں تک جس تسلسل اور تندہی سے انہوں نے یہ کام کیا، ملک میں اس کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ وہ دہلی میں کریسنٹ اسکول کے بانیوں میں شامل تھے، دہلی ایجوکیشن سوسائٹی کے سکریٹری رہے، بہت سے اسکولوں کی توسیع، ترقی اور قیام میں ان کا کلیدی کردار تھا اور وہ لڑکیوں کی تعلیم کے ایک بہت مضبوط وکیل تھے۔ اپنے تئیں کوئی پتھر نہیں چھوڑا جس کو پلٹنے کی سعی نہ کی ہو لیکن بدقسمتی سے تعلیم کی حوصلہ افزائی میں ان کی کامیابیوں کا نہ تو حکومت نے نوٹس لیا اور نہ ہی قومی میڈیا نے خبر لی۔ وہ یہ دکھ لیے ہوئے اس دنیا سے گئے کہ کبھی خبروں میں یہ بھی آتا کہ 20 سال پہلے صرف ایک مسلم لڑکی نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی تھی لیکن اس سال (2006 میں) 933,1 مسلم لڑکیوں نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے۔ خود مسلم دانشوروں کا رویہ بھی کم افسوسناک نہیں تھا۔ شیروانی صاحب بجا طور پر بے چین رہتے تھے کہ گزشتہ چالیس پینتالیس برسوں کے دوران مسلمانوں کی تعلیمی حالت پر 1000 سے زائد آل انڈیا کانفرنسیں، میٹنگیں اور اجتماعات ہوئے ہیں جن سے کچھ بھی نہیں نکلا جبکہ اگر صورتحال کے بارے میں فکر مند افراد میں سے ہر ایک نے پانچ اسکولوں کی بھی خبر گیری کی ہوتی تو اس کا خاطر خواہ اثر پڑتا۔" وہ چاہتے تو زیادہ بڑی تنظیم بنا لیتے یا کم از کم ان کی ایک بڑی ٹیم ہوتی لیکن انہوں نے اپنے ہاتھ میں اتنا ہی کام لیا جتنا بھارت سیوا ٹرسٹ اور وہ از خود کر سکتے تھے اور اس کو بھی دہلی، یوپی اور بہار تک مرکوز رکھا کیونکہ ان کو مدد اور احسان جیسے الفاظ سے سخت نفرت تھی۔ ان سے جب بھی کہا جاتا کہ اپنی جان کھپانے سے آپ کو کیا ملا؟ تو جواب دیتے کہ" اگر آپ کو لگتا ہے کہ میں الیکشن لڑوں گا اور ہم آپ کو ووٹ دینے کے لیے کہیں گے تو آپ اپنے ووٹوں کے ساتھ جہنم میں جائیں۔" ان کے الفاظ کی تلخی اور لہجے کی سختی ان کے اخلاص کی آئینہ دار تھی۔

آج اُس کام کی اہمیت ومعنویت کا صحیح صحیح ادراک کرنا شاید آپ کے لیے آسان نہ ہو جو شیروانی صاحب مرحوم نے 1970ء کے عشرے میں شروع کیا تھا۔ جب ہر طرف مایوسی ہی مایوسی تھی، وہ تنہا آگے آئے اور ایک بھولا ہوا سبق لوگوں کو یاد دلایا اور مہم چلائی کہ تعلیم ہی امپاورمنٹ کا واحد راستہ ہے۔ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ وہ یہ وقت نہیں تھا کہ جب ہر کس وناکس اسی پر زور دے رہا ہے۔ شیروانی صاحب نے اسی ایک مقصد کے حصول کے لیے بیس پچیس برسوں میں تقریباً چھ ہزار مضامین، رپورٹس وغیرہ لکھے۔ ان میں سے تقریباً ایک ہزار خصوصی طور پر لکھے گئے تھے جو صرف ایک اخبار یا جریدے میں شائع ہوئے جن میں نئی دنیا جیسے کثیر الاشاعت اخبارات شامل تھے۔ باقی پانچ ہزار یا اس سے زائد مضامین سائیکلوسٹائل کر کے تقریباً 200 اردو اخبارات و جرائد کو بھیجے جاتے تھے جن میں زیادہ چونکانے والے مضامین تقریباً ڈیڑھ سو اخبارات میں شائع ہوتے۔ کچھ نسبتاً مدھم پچاس کے قریب اشاعتیں شائع کرتیں۔ اوسطاً ایک رپورٹ ایک سو اخبارات میں شائع ہوتی تھی۔ اگر ایک اخبار میں ایک رپورٹ کی اشاعت کو ایک اشاعت کے طور پر لیا جائے تو یہ 5 لاکھ اشاعتیں ہوتی ہیں جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے، جو کسی ایک شخص کے نام درج ہے۔

شیروانی صاحب ہندوستان کے ایک ایسے خوشحال صنعتی گھرانے میں پیدا ہوئے جس کا سیاسی اثر ورسوخ بھی اتنا ہی اونچا تھا۔ ایک طرف شیروانی انڈسٹریز سنڈیکیٹ لمٹیڈ کا صنعتی دنیا میں طوطی بولتا تھا تو دوسری طرف ان کے چچا تصدق احمد اور نثار احمد کانگریس کے قدآور لیڈروں، گاندھی جی اور پنڈت نہرو کے قریبی رفیقوں، ارکان پارلیمنٹ اور نہرو کابینہ کے وزیروں میں شامل تھے جبکہ ان کے والد فدا احمد شیروانی چینی ملوں کے مالک تھے۔ وہ بڑے آرام سے بحیثیت صنعتکار، تاجر یا سیاستداں ایک کامیاب زندگی بسر کر سکتے تھے لیکن سماجی ذمہ داری کے احساس اور خدمت خلق کے جذبے نے ان کو ہمیشہ بے چین رکھا۔ وہ ایک ماہر تعلیم، مصنف اور سوشل ورکر کے طور پر ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے لیکن صحیح معنوں میں وہ ایک مجاہد تعلیم تھے، مایوسی کی اندھیری رات میں ایک شمع رہبانی، جس نے گونا گوں مسائل اور جاں سوز مسابقتوں میں گردن گردن تک ڈوبے ایک جمہوری معاشرے میں ہندوستانی مسلمانوں کو جدوجہد اور امید کی راہ دکھائی۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

غزل

احمد وکیل علیمی
رابطہ: 9330126756

غرورِ لیاقت تو اچھا نہیں ہے
مگر دل کا بھی کچھ وہ سچا نہیں ہے
ملالہ کی جیسی وہ خوُ بوُ، ہو بے شک
مگر شمعِ بزم بننا نہیں ہے
شریعت کو جس نے نمائش بنایا
مسلمان ایسا تو اچھّا نہیں ہے
اسے حج کی ہوگی سعادت بھی کیسے
ارادہ ابھی جس کا پکّا نہیں ہے
نہیں فیض ہم سے کسی کو بھی پہنچے
ہمارا یہ رجحان اچھّا نہیں ہے
سمجھتا ہے سرگوشیوں کو بخوبی
نئی نسل میں کوئی کچّا نہیں ہے
کہاں مطمئن ہے کسی سے بھی کوئی
کہ ربط آج کا اب تو سچّا نہیں ہے
پڑھیں اور عمل بھی کریں تو ہے ممکن
کہ جنّت میں جانا تو سستا نہیں ہے
وکیل اب علیمیؔ کو یہ بھی بتانا
تعلق کوئی آج سچّا نہیں ہے

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایران کے خلیجی ممالک میں قائم امریکی فوجی اڈوں پر حملے، بحرین، ریاض، کویت، ابوظبی نشانہ

تہران، 28 فروری (یو این آئی) ایران نے اسرائیل اور امریکی مشترکہ حملے کے جواب میں مشرق وسطیٰ میں بھی امریکی اثاثوں پر حملے شروع ہو گئے ہیں، بحرین کے دارالحکومت منامہ میں امریکہ کے پانچویں فلیٹ سروس سینٹر پر میزائل حملہ ہوا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق ایران نے خلیجی ممالک میں قائم امریکی فوجی اڈوں پر حملے شروع کر دیے ہیں، کویت، یو اے ای، قطر، بحرین اور سعودی عرب میں بھی امریکی اڈوں پر ایران نے میزائل داغے ہیں۔ بحرین کا کہنا ہے کہ امریکی بحریہ کے 5 ویں بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ بحرین نے تصدیق کی ہے کہ امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹر کو میزائل حملے سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ بحرینی وزارت داخلہ نے شہریوں کو محفوظ مقام میں رہنے کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ لوگ مرکزی شاہراہوں کا استعمال نہ کریں۔ الجزیرہ عربی کے مطابق کویت میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور سائرن بج گئے، روئٹرز نے رپورٹ کیا کہ ابوظبی میں بھی دھماکے کی اطلاع ہے، متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظبی سے ایک زوردار دھماکے کی اطلاع ملی ہے، اے ایف پی کا کہنا ہے کہ سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں بھی دھماکا ہوا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کا کہنا ہے کہ قطر کے شہر دوحہ میں مزید 2 دھماکے سنے گئے ہیں۔ جب کہ قطری وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کو قطر کی فضائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے میزائلوں کو مار گرایا گیا، ملک میں سیکیورٹی صورت حال مستحکم اور مکمل کنٹرول میں ہے۔ دوسری طرف قطری وزارت دفاع نے کہا ہے کہ قطری فضائی حدود سے گزرنے والے ایرانی میزائل دفاعی نظام نے مار گرایا ہے، نیز قطر میں برطانوی سفارت خانے نے اپنے شہریوں کے لیے ایڈوائزری جاری کی اور محفوظ مقام پر رہنے کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے کہ ایران کی جانب سے اسرائیل پر جوابی میزائل حملے کیے جا رہے ہیں، اسرائیل کی جانب 30 سے زائد بیلسٹک میزائل داغے جا چکے ہیں، ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل کا دارالحکومت تل ابیب دھماکوں سے گونج اٹھا، اسرائیل کے شمالی شہر حیفہ میں بھی دھماکے سنے گئے۔ ایران پر امریکا اسرائیل مشترکہ حملے کے بعد ایرانی سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ جو کچھ آنے والا ہے اس کے لیے تیار رہو، خطے میں تمام امریکی اور اسرائیلی اثاثے ہمارا ہدف ہیں، ہماری طرف سے جواب عوامی ہوگا اور کوئی سرخ لکیر نہیں ہے، یہ جنگ اور جارحیت وسیع اور پورا اثرات مرتب کرے گی۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات نے اپنی فضائی حدود عارضی طور پر بند کر دی ہیں۔ ایران کی وزارت داخلہ نے اپنے شہریوں کو پرسکون رہنے کی ہدایت کی ہے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ دشمن نے ایک بار پھر حملہ آور ہوا ہے، یہ حملہ مذاکرات کے دوران کیا گیا۔

ایران پر اسرائیل، امریکہ کے حملے سے شدید کشیدگی پھیلنے کا خطرہ: سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی 28 فروری (ایجنسی) جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر کئے گئے مشترکہ فوجی حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے اس حملے کو مغربی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر کئے گئے مشترکہ فوجی حملے ایران کی قومی خودمختاری کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایسے وقت میں جب یہ خطہ پہلے ہی سے عدم استحکام اور انسانی بحرانوں سے دوچار ہے، یہ فوجی کارروائی کشیدگی میں مزید اضافہ اور عام شہریوں کی مشکلات کا سبب بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ جوہری پروگرام یا سلامتی سے متعلق تنازعات کو سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے نہ کہ میزائلوں اور جنگی جہازوں کے ذریعے۔ جارحیت کا یہ راستہ عالمی قانون کو کمزور کرتا ہے اور امن اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ خطے میں اسرائیل کی مسلسل فوجی کارروائیاں مغربی ایشیا کو غیر مستحکم کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے مذاکرات کی حوصلہ افزائی کرنے کے بجائے فوجی کارروائی کا راستہ اختیار کیا ہے جس سے ایک بڑی جنگ بھڑکنے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس جنگ کے نتائج انتہائی تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے تہران اور دیگر علاقوں میں دھماکوں اور جوابی کارروائیوں کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس حملےسے خطے کے ممالک میں لاکھوں افراد کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کی جنگوں نے ماضی میں بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتوں، معاشی تباہی اور عدم استحکام کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر کشیدگی کو روکنے اور تمام فریقوں کو فوری جنگ بندی کی طرف لانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ بھارت کو اپنی تاریخی غیر وابستگی، خودمختاری اور تنازعات کے پُرامن حل کے اصولی مؤقف کے حوالے سے ایک آزاد اور باوقار موقف اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام عالمی فورمز پر تحمل، جنگ بندی اور بین الاقوامی قانون کے احترام کے لیے آواز بلند کرے۔ انہوں نے مسلم ممالک سے بھی اپیل کی کہ وہ اتحاد، حکمت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تاکہ یہ بحران ایک وسیع تر تصادم میں تبدیل نہ ہو۔ جماعت اسلامی ہند نے جنگ، غیر قانونی قبضے اور ناانصافی کے خلاف اپنے اصولی مؤقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ خطے میں پائیدار امن فوجی طاقت کے بجائے انصاف، باہمی احترام اور سفارتی کوششوں کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کیجریوال نے 11 برسوں میں دہلی کو ہر شعبے میں پیچھے دھکیلا: کپل مشرا

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) دہلی کے کابینہ وزیر کپل مشرا نے کہا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے 11 برسوں میں سڑکوں کے لیے کر سیور اور پانی کی جو حالت کر کے چھوڑی ہے، وہ کسی سے چھپی نہیں ہے۔ مسٹر مشرا نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جب کیجریوال نے اوور ایکٹنگ اور تماشہ کرنے کی کوشش کی، اس کی حقیقت دہلی کے عوام کو معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال جب حکومت میں تھے تب بھی اتنی ہی اوور ایکٹنگ اور ڈرامہ بازی کرتے تھے اور آج بھی وہی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ" جہاں تک مبینہ شراب گھپلے کی بات ہے، تو اس پر ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے تبصرے موجود ہیں۔ اعلیٰ عدالتوں کے سنگین تبصروں کے باوجود آپ نے خود کو گناہ گار نہیں مانا اور ایمانداری کا تمغہ لینے گھومتے رہے۔ بوتل مفت بانٹنے کی بات کرتے ہیں؟ پوری دہلی کو شراب کے نشے میں ڈبو دیا۔ نہ جانے کتنی ماؤں اور بہنوں نے روتے ہوئے ... پر آپ اس طرح جشن منا رہے ہیں؟ کس کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ دہلی شراب کی وجہ سے برباد ہوئی ہے"۔ مسٹر مشرا نے کہا کہ آج آپ خود کو ایماندار بتاتے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ آپ نے جو شراب کی پالیسی بنائی، جیسے ہی اس پر شکایت درج ہوئی، آپ نے اسے واپس لے لیا؟ اگر وہ پالیسی ایمانداری پر مبنی تھی تو اسے واپس کیوں لینا پڑا؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جیسے ہی تحقیقات شروع ہوئیں، منیش سسودیا اور اروند کیجریوال نے سینکڑوں موبائل فون توڑ ڈالے؟ اگر آپ نے کوئی غلطی نہیں کی تھی تو موبائل فون توڑنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟" کابینہ وزیر نے مزید کہا کہ "کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جب اروند کیجریوال دہلی کی حکومت میں تھے، ... دہلی کی سڑکوں کی حالت دیکھئے؟ دہلی کے پانی اور سیور کی حالت دیکھئے، جمنا میا کی حالت دیکھئے، دہلی کی ہوا کی صورتحال دیکھئے، دہلی کے اسکولوں اور اسپتالوں کی حالت دیکھئے۔ دہلی کے محلہ کلینکوں کی حالت دیکھئے۔ کیا یہ 11 سال میں آپ کی حکومت کا دہلی کو تحفہ ہے؟ یہ آپ کی بدعنوانی کی علامت ہے اور سب سے بڑا انصاف عوام کی عدالت میں ہوتا ہے۔

اتر پردیش اسمبلی انتخابات کی تیاری تیز

لکھنؤ، 28 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی اتر پردیش اکائی آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کی اپنی تیاریوں کو مضبوط کرنے کے لیے جلد ہی باقی بچے پانچ ضلع صدور اور 80 سے زیادہ منڈل صدور کی تقرری کے عمل کو ریاستی سطح پر مکمل کرنے والی ہے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ ریاستی صدر پنکج چودھری اور ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) دھرم پال سنگھ کی قیادت میں باقی ضلعی صدور کے نام طے کر رہے ہیں۔ ضلعی کمیٹیوں کی تشکیل کی جا رہی ہے، جو بوتھ سطح تک رسائی کو فروغ دیتی ہے۔ پارٹی نے مقامی سطح پر منڈل سطح کے صدور کے انتخاب کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارٹی نے 1,918 منڈل صدور میں سے 1,800 سے زیادہ کے انتخاب کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ تنظیمی عہدیدار ضلع اکائی اور بوتھ سطح کے نظم و نسق کے درمیان ایک پل کا کام کرتے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق انتخابات قریب آرہے ہیں، اس لیے بی جے پی کی جانب سے باقی ضلع صدور اور منڈل صدور کی تقرری مکمل کرنے پر توجہ دینا عجلت کی علامت ہے۔ اتر پردیش جیسی سیاسی طور پر گنجان ریاست میں ضلع اور منڈل یونٹ انتخابی بندوبست کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں، جہاں بوتھ سطح کے حالات اکثر نتائج کا تعین کرتے ہیں ذرائع نے کہا کہ پارٹی کا مقصد تنظیمی خامیوں کو دور کرنا، گروہ بندی کو روکنا اور یہ یقینی بنانا ہے کہ نظم وضبط کا پیغام ریاست سے بوتھ سطح تک پہنچے۔ ذرائع نے کہا کہ ضلع سطح کا تنظیمی ڈھانچہ بالآخر ریاستی ٹیم کی تشکیل کی راہ ہموار کرے گا، جس میں دراصل ریاستی نائب صدور، جنرل سکریٹری اور چھ علاقائی صدور شامل ہوں گے۔

ایئر انڈیا اور انڈیگو نے مشرقِ وسطیٰ کے لیے اپنی تمام پروازیں منسوخ کیں

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) مشرقِ وسطیٰ کی سنگین اور دھماکہ خیز صورتحال کے پیشِ نظر ہندوستانی فضائی کمپنیوں نے وہاں جانے اور وہاں سے آنے والی اپنی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا نے ہفتہ کے روز ایک ٹریول ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اس نے مشرقِ وسطیٰ کے لیے اپنی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ اس سے قبل، تل ابیب جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی 139 کو اسرائیل کی فضائی حدود بند ہونے کی وجہ سے آدھے راستے سے ہی دہلی واپس آنا پڑا تھا۔ ایئر لائن نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ گھر سے نکلنے سے پہلے اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال چیک کرلیں۔ نجی فضائی کمپنی انڈیگو نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جاری ایڈوائزری میں آج رات 12 بجے تک مشرقِ وسطیٰ جانے والی اپنی تمام پروازیں منسوخ کرنے کی اطلاع دی ہے۔ دونوں ایئر لائنز کا کہنا ہے کہ مسافروں اور عملے کے ارکان کی حفاظت ان کی اولین ترجیح ہے۔ دوسری جانب اسپائس جیٹ نے کہا ہے کہ دبئی میں فضائی حدود کی بندش کی وجہ سے اس کی کچھ پروازیں متاثر ہو سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے آج صبح ایران پر کی گئی مشترکہ فوجی کارروائی کے بعد ایران نے بھی مشرقِ وسطیٰ کے ان ممالک میں میزائل حملے کیے ہیں جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں، جس کی وجہ سے خطے میں شدید غیر یقینی اور عدم تحفظ کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔

کینیڈا کی اپنے شہریوں کو مشرقِ وسطیٰ چھوڑنے کی ہدایت

اوٹاوا، 28 فروری (یو این آئی) کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے مشرقِ وسطیٰ میں سکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر کینیڈین شہریوں کو فوری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور بعض ممالک سے نکلنے کی ہدایت کی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں سکیورٹی صورتحال غیر مستحکم اور غیر متوقع ہے، اس لیے کینیڈین شہری چوکس رہیں، مقامی اور بین الاقوامی میڈیا پر نظر رکھیں اور مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں، جن میں ضرورت پڑنے پر گھروں میں رہنے کے احکامات بھی شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان، فلسطین اور اسرائیل میں موجود کینیڈین شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ جب تک تجارتی پروازوں کے ذریعے روانگی ممکن ہے وہاں سے نکلنے پر غور کریں۔

اسرائیل پر ایران، لبنان اور یمن سے چوطرفہ جوابی حملے، قطر، بحرین، کویت اور یو اے ای پر بھی داغے میزائل

تہران 28 فروری (ایجنسی) ایران کی جانب میزائل داغے جانے کے بعد اسرائیل نے ملک گیر انتباہ جاری کر دیا ہے۔ یہ انتباہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں جنوبی ایران کے صوبہ ہرمزگان کے شہر مناب میں لڑکیوں کے ایک پرائمری اسکول پر اسرائیلی حملے میں 40 اموات شامل ہیں۔ الجزیرہ نے رپورٹ کیا ہے کہ ایران کے میزائل حملوں کے بعد دھماکوں نے شمالی اسرائیل کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دھماکوں کی بازگشت عین اس وقت ہوئی جب اسرائیلی فوج نے کہا کہ وہ اپنے فضائی دفاعی نظام کو ایرانی حملوں پر قابو پانے کے لیے استعمال کرے گی۔ دوسری جانب، لبنان سے حزب اللہ اور یمن سے حوثیوں نے اسرائیل پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ ایرانی حملوں اسرائیل میں کسی جانی یا مالی نقصان کے بارے میں فوری طور پر اطلاع نہیں ملی ہے۔ اردن میں واقع امریکی بیسز پر بھی ایران نے اپنے میزائل داغ دیے ہیں۔ ایران کی جانب سے قطر میں امریکی بیس کو میزائل کے ذریعہ نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ قطر کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ ایرانی میزائل کو پیٹریاٹ ڈیفنس سسٹم نے ناکارہ بنا دیا ہے۔ ایران نے متحدہ عرب امارات میں واقع امریکی بیس پر بھی میزائل داغ دی ہے۔ الجزیرہ نے رپورٹ کیا ہے کہ، متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظبی سے ایک زوردار دھماکے کی اطلاع ملی ہے۔ بحرین نے تصدیق کی ہے کہ امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹر کو ایران نے میزائل حملے سے نشانہ بنایا ہے۔ ایک ایرانی اہلکار نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا ہے کہ تہران کے جوابی حملے امریکہ اسرائیل کو کچلنے کے لیے تیار ہیں۔ الجزیرہ نے ایک ایرانی اہلکار کے حوالے سے رپورٹ کیا، جس میں اہلکار نے اسرائیل سے کہا کہ" جو آنے والا ہے اس کے لیے تیاری کرے، اور ہمارا ردِعمل عوامی ہو گا، اور کوئی سرخ لکیریں نہیں ہیں"۔ اہلکار نے کہا،" مشرق وسطیٰ میں تمام امریکی اور اسرائیلی اثاثے اور مفادات ایک جائز ہدف بن چکے ہیں۔ اس جارحیت کے بعد کوئی سرخ لکیریں نہیں ہیں، اور سب کچھ ممکن ہے، بشمول وہ منظرنامے جن پر پہلے غور نہیں کیا گیا تھا۔" "امریکہ اور اسرائیل نے ایک جارحیت اور جنگ شروع کی ہے جس کے وسیع اور دیرپا اثرات ہوں گے۔ ہمیں امریکی اسرائیل کی مشترکہ جارحیت سے کوئی تعجب نہیں ہوا اور ہمارے پاس کوئی وقت کی حد کے بغیر ایک پیچیدہ ردِعمل ہے۔" اہلکار نے مزید کہا کہ ایران سے تحمل کا مظاہرہ کرنے یا ہتھیار ڈالنے کی کوئی بھی کال" ناقابل قبول" ہے۔ وہیں ایرانی پارلیمنٹ کے قومی سلامتی کمیشن کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے سوشل میڈیا پر اسرائیل اور امریکہ کو انتباہ دیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا،" ہم نے آپ کو خبردار کیا! اب آپ نے ایک ایسا راستہ اختیار کر دیا ہے جس کا اختتام اب آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔" دوسری جانب، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں کہا کہ امریکہ نے" ایران میں بڑی جنگی کارروائیاں" شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران نے اپنا جوہری پروگرام جاری رکھا ہوا ہے اور وہ امریکہ تک پہنچنے کے لیے میزائل تیار کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی عوام سے" اپنی حکومت حاصل کرنے" کی اپیل کی ہے۔ ٹرمپ نے کہا:" یہ لینا تمہارا کام ہے۔" تہران کے مرکز میں خامنہ ای کے احاطے کو جانے والی سڑکوں کو حکام نے بند کر دیا ہے۔ وزارت ٹرانسپورٹ کے مطابق ہمسایہ ملک عراق نے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ آپریشن کے بارے میں بریفنگ دینے والے ایک اہلکار کے مطابق، اسرائیلی مہم کے اہداف میں ایران کی فوج، حکومت کی علامتیں اور انٹیلی جنس اہداف شامل تھے۔ ٹرمپ ایران کے جوہری پروگرام کو محدود کرنے کے لیے ایک معاہدہ چاہتے تھے۔ ایران نے جنگ کو ٹالنے کی امید کی تھی۔ لیکن ایران نے کہا کہ، اسے یورینیم افزودہ کرنے کا حق حاصل ہے اور وہ اپنے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل پروگرام یا حماس اور حزب اللہ جیسے مسلح گروپوں کی حمایت جیسے دیگر مسائل پر بات نہیں کرنا چاہتا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں تھا کہ آیا ایران فوری طور پر جوابی حملہ کرے گا، لیکن اس نے خبردار کیا تھا کہ امریکی فوجی اہلکار اور خطے میں پھیلے ہوئے اڈے کسی بھی جوابی کارروائی کا نشانہ ہوں گے۔

احسان جعفری سیکولر ہندوستان کی ایک طاقتور علامت ہیں: وزیر اعلیٰ کیرالہ

تروانت پورم، 28 فروری (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے ہفتے کے روز سابق کانگریس ایم پی احسان جعفری کے یوم وفات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے احسان جعفری کو سیکولر ہندوستان کی مضبوط ترین اور پائیدار علامتوں میں سے ایک قرار دیا جو 2002 کے گجرات تشدد میں شہید ہوئے تھے۔ احمد آباد میں گلبرگ سوسائٹی کے قتل عام کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احسان جعفری ان 69 افراد میں شامل تھے جنہیں 28 فروری 2002 کو فرقہ وارانہ قتل عام کے دوران آگ زنی کے واقعہ میں زندہ جلا دیا گیا تھا۔ انہوں نے اس واقعے کو آزاد ہندوستان کی تاریخ کے سیاہ ترین ابواب میں سے ایک اور اقلیتوں کو نشانہ بنا کر کیئے جانے والے تشدد کا سنگین عکس قرار دیا۔ اپنے بیان میں وجین نے کہا کہ جب پرتشدد ہجوم نے گلبرگ سوسائٹی پر دھاوا بولا تو خوفزدہ مکین تحفظ کی تلاش میں احسان جعفری کی رہائش گاہ کی طرف بھاگے تھے۔ جیسے ہی صورتحال قابو سے باہر ہوئی، مبینہ طور پر احسان جعفری نے حکام سے رابطہ کیا اور اندر پھنسے لوگوں کو بچانے کے لیے فوری پولیس مداخلت کی اپیل کی۔ تاہم، وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ حکام کا ردِ عمل عدم توجہی اور بے عملی پر مبنی تھا۔ انہوں نے کہا کہ گلبرگ سوسائٹی میں پیش آنے والا قتل عام کا واقعہ گجرات فسادات کے دوران اقلیتوں پر ہونے والی ظلم زیادتی کی ایک واضح اور دردناک یاددہانی ہے۔ تشدد کو تقریباً 24 سال گزرنے کا ذکر کرتے ہوئے، وجین نے احسان جعفری کی اہلیہ ذکیہ جعفری کی جانب سے ان لوگوں کے خلاف طویل اور پرعزم قانونی جدوجہد پر روشنی ڈالی جن پر انہوں نے تشدد کی منصوبہ بندی کا الزام لگایا تھا۔ انہوں نے ان کی اس لڑائی کو طویل، بے مثال اور انصاف کے حصول کی انتھک جستجو قرار دیا۔ نہ صرف اپنے شوہر کے لیے بلکہ فرقہ وارانہ قتل عام کے تمام متاثرین کے لیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر کی سیکولر اور جمہوری قوتیں ان کی کوششوں کے ساتھ متحد ہو کر کھڑی رہیں۔ ذکیہ جعفری کا انتقال گزشتہ سال 86 برس کی عمر میں ہوا تھا اور ان کے موقف کے مطابق، وہ مکمل انصاف حاصل ہوتے نہیں دیکھ سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احسان جعفری اور ذکیہ جعفری دونوں نے فرقہ وارانہ اور تفرقہ انگیز سیاست کے خلاف ہندوستان کی سیکولر بنیادوں کے دفاع کے لیے بغیر کسی سمجھوتے کے لڑائی لڑی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ہمت، استقامت اور آئینی اقدار سے ان کی غیر متزلزل وابستگی فرقہ واریت اور معاشرے کو مذہبی خطوط پر تقسیم کرنے والی قوتوں کے خلاف جمہوری مزاحمت کے لیے مشعلِ راہ رہے گی۔

مودی نے قومی مفادات سے بھی سمجھوتہ کیا: کھڑگے

برنالہ، 28 فروری (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز مرکزی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے نہ صرف ملک کے اثاثوں کو فروخت کیا ہے بلکہ قومی مفادات سے بھی سمجھوتہ کیا ہے۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے یہاں کسانوں کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی کو سرینڈر مودی کہا اور ان پر بیرون ملک جا کر غیر ملکی طاقتوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں اور وہ ملکی مفادات کو بیچ رہے ہیں۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے شہید بھگت سنگھ کی وراثت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج ملک کو استحصال سے نجات دلانے اور جمہوریت کی حفاظت کے لیے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے شہید اعظم بھگت سنگھ اور سردار اجیت سنگھ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی مٹی نے شہید بھگت سنگھ جیسے بیٹے دیے جنہوں نے استحصال سے پاک معاشرے کا خواب دیکھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آج بھگت سنگھ اور چندر شیکھر آزاد کا نام لینے والے ان کے نظریات کے برعکس کا کام کر رہے ہیں، جب کہ کانگریس پارٹی آج بھی اتحاد اور عدم تفریق کے اسی پیغام پر قائم ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت ملک کے پبلک سیکٹر کے اداروں، زمینوں اور جنگلات کو بیچ رہی ہے۔ انہوں نے کہا، مودی جی سینہ پیٹ کر تقریریں تو کرتے ہیں، لیکن انہوں نے زمین پر غریبوں کے لیے کچھ نہیں کیا۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے لدھیانہ، پنجاب اور اس کی چھوٹی صنعتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مقامی زراعتی پیداوار اور ٹیکسٹائل/چمڑے کی صنعت مودی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے بحران کا شکار ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ غیر ملکی اشیاء (امریکی مصنوعات) کو ہندوستان میں لایا جا رہا ہے، جس سے مقامی کسانوں اور چھوٹے کاروباروں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

یورپی یونین نے مشرق وسطیٰ صورتحال کو خطرناک قرار دیا

بروسلز، 28 فروری (یو این آئی) یورپی یونین خارجہ پالیسی کی سربراہ نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو خطرناک قرار دے دیا۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے مشرق وسطیٰ میں تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے خطے کے لیے انتہائی خطرناک قرار دے دیا ہے۔ انہوں نے تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ عام شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کریں۔ کایا کالاس کا کہنا تھا کہ یورپی یونین صورتحال پر قابو پانے کے لیے اپنے عرب شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ کشیدگی کو کم کیا جا سکے۔

سپاہیوں کے مسائل پر راہل نے سیتارمن کو خط لکھا

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو خط لکھ کر سابق فوجیوں کی کنٹریبیوٹری ہیلتھ اسکیم کے لیے مناسب فنڈز فراہم کرنے اور معذوری پنشن پر انکم ٹیکس کی پالیسی واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ راہل گاندھی نے بدھ کے روز وزیر خزانہ کو لکھے گئے خط میں زور دیا کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کو متاثر کرنے والی پنشن اسکیم میں فنڈز کی کمی کو دور کیا جائے اور معذوری پنشن پر لگائے گئے ٹیکس کو ختم کرنے کے احکامات دیے جائیں۔ انہوں نے لکھا کہ" سابق فوجیوں کی کنٹریبیوٹری ہیلتھ اسکیم کے لیے مناسب مالیاتی مختص کیا جائے اور معذوری پنشن پر حال ہی میں لگائے گئے انکم ٹیکس کو واپس لیا جائے۔ یہ اسکیم سابق فوجیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرتی ہے لیکن اس وقت شدید مالی بحران کا شکار ہے۔ اسکیم کے تحت 12,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے میڈیکل بل زیر التواء ہیں۔ بجٹ مختص ضرورت سے تقریباً 30 فیصد کم ہے۔ ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے کئی اسپتال اسکیم سے باہر ہو رہے ہیں۔ سابق فوجی اپنی جیب سے خرچ کرنے پر مجبور ہیں۔ کینسر جیسی سنگین بیماریوں کے علاج میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ملک کی خدمت کرنے والے آج ضرورت کی گھڑی میں خود کو نظر انداز شدہ محسوس کر رہے ہیں۔" راہل گاندھی نے مزید کہا کہ مالیاتی بل 2026 میں یہ تجویز ہے کہ فوجیوں کی معذوری پنشن پر ٹیکس لگایا جائے۔ 1922 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ معذوری پنشن کو ٹیکس کے دائرے میں لایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پنشن کا مقصد زخمی فوجیوں کو راحت فراہم کرنا ہے، اسے آمدنی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی جب کوئی معذور فوجی رضاکارانہ طور پر یا درخواست پر خدمت جاری رکھتا ہے تو وہ زخمی ہونے کے باوجود بے لوث انداز میں ملک کی خدمت کرتا ہے اور اس کی قدر کی جانی چاہیے۔

مغل سرائے اسٹیشن پر 1.75 کروڑ روپے کی نقدی برآمد، دو گرفتار

چندولی، 28 فروری (یو این آئی) دہلی۔ ہاوڑہ ریلوے لائن پر واقع دین دیال اپادھیائے ریلوے اسٹیشن (مغل سرائے اسٹیشن) پر سکیورٹی فورسز نے ایک کروڑ 75 لاکھ روپے نقدی کے ساتھ دو نوجوانوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ گزشتہ رات 2 بج کر 41 منٹ پر پکڑے گئے دونوں ملزمان اکال تخت ایکسپریس ٹرین کے اے۔1 کوچ کی برتھ نمبر 13 اور 14 پر بیٹھ کر کولکتہ جا رہے تھے۔ اس معاملے کی اطلاع محکمہ انکم ٹیکس کو دے دی گئی ہے جو اب اس کی تفتیش میں مصروف ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ برآمدگی مغل سرائے (ڈی ڈی یو) اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 2 پر کھڑی اکال تخت ٹرین سے ہوئی۔ آنے والے ہولی تہوار کے پیشِ نظر اسٹیشن اور ٹرینوں کی سخت چیکنگ کی جا رہی تھی۔ چیکنگ کے دوران جب ٹرین میں تعینات اہلکاروں نے دونوں نوجوانوں کو دیکھا تو ان کی حرکات وسکنات پر شبہ ہوا۔ جب پولیس نے بیگ کھولنے کو کہا تو دونوں گھبرا گئے۔ تلاشی لینے پر بیگوں میں 500۔500 روپے کے نوٹوں کی گڈیاں بھری ہوئی پائی گئیں۔ پولیس نے فوری طور پر دونوں کو حراست میں لے کر تھانے منتقل کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نقدی کے بارے میں کوئی واضح وضاحت پیش نہ کر سکے جس کے بعد جی آر پی نے محکمہ انکم ٹیکس کو مطلع کر دیا۔ جی آر پی کے علاقائی افسر کنور پربھات سنگھ کے مطابق گرفتار افراد کی شناخت رتیش (38) اور پریگنیش (43) کے طور پر ہوئی ہے جو لکھنؤ اور گجرات کے رہائشی ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان نقدی سے بھرا بیگ لکھنؤ سے ہاوڑہ، کولکتہ لے جا رہے تھے۔

اجمیر میں 16,686 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

اجمیر، 28 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز راجستھان کے اجمیر سے مرکز اور ریاستی حکومت کی تقریباً 686,16 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ 9 سے 14 برس کی بچیوں کو ایچ پی وی ویکسین کی خوراک دے کر ایچ پی وی ٹیکہ کاری مہم کا آغاز کیا۔ مسٹر مودی نے پروگرام میں شہری ترقی، پینے کے پانی کی فراہمی، سڑک، ریلوے، آبپاشی، توانائی اور صنعتی بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں تقریباً 686,16 کروڑ روپے کی لاگت سے 43 اہم منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں تقریباً 554,8 کروڑ روپے کی 34 اسکیمیں ریاستی حکومت کے مختلف محکموں سے متعلق ہیں۔ ان محکموں میں شہری ترقی، صحتِ عامہ و انجینئرنگ، تعمیراتِ عامہ، توانائی، آبی وسائل اور صنعت وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قومی شاہراہوں اور توانائی سے متعلق تقریباً 132,8 کروڑ روپے کی نو اہم منصوبوں کا بھی افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا جائے گا۔ ان منصوبوں میں سے دو کا سنگِ بنیاد اور سات کا افتتاح کیا گیا۔ وزیر اعظم نے 516,4 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے قومی شاہراہ منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں تقریباً 207,1 کروڑ روپے کے تخمینے سے باندیکوئی سے جے پور تک چار لین گرین فیلڈ ایکسپریس وے، دہلی۔وڈودرا ایکسپریس کنٹرولڈ گرین فیلڈ ایکسپریس وے کے پیکیج 14 سیکشن میں این ایچ 76 جنکشن سے این ایچ 12 پر اُمید پورا گاؤں تک آٹھ لین کیریج وے اور ریاست بھر میں قومی شاہراہوں کی توسیع، مضبوطی اور چوڑائی کے کام شامل ہیں۔ اسی طرح جے پور میں 286 کروڑ روپے سے زائد کے تخمینے کے سانگانیر فلائی اوور سے چورڑیا پٹرول پمپ ہوتے ہوئے مالپورا گیٹ تک ایلیویٹڈ روڈ، جودھپور شہر میں مہامندر سے اکھلیا چوراہے تک 243,1 کروڑ روپے کی لاگت سے چار لین ایلیویٹڈ روڈ اور باراں ضلع میں 322 کروڑ روپے کی لاگت کے مالبموری۔مانگرول۔باراں ریاستی شاہراہ کا بھی سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ صاف اور محفوظ پینے کے پانی کے اپنے عزم کی سمت ایک اور قدم بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نو نیرا وسیع پینے کے پانی منصوبہ کے 021,1 کروڑ روپے سے زائد لاگت کے چار پیکیج اور پروَن اکاوَدو وسیع پینے کے پانی منصوبہ کے 247,2 کروڑ روپے کی لاگت کے پانچ پیکیجوں کا سنگِ بنیاد رکھیں گے۔ وزیر اعظم نے راجستھان میں قابلِ تجدید توانائی پیدا کرنے کے بڑے مراکز سے بجلی کی آسان ترسیل کے لیے 616,3 کروڑ روپے کے ترسیلی نظام کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ 220 کے وی کے پانچ اور 400 کے وی کے دو گرڈ سب اسٹیشن کا بھی سنگِ بنیاد رکھا۔ راجستھان کے مغربی حصے میں صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ کے لیے جودھپور پالی مارواڑ صنعتی علاقہ (جے پی ایم آئی اے) میں بنیادی ڈھانچے اور پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلق مختلف کاموں کا بھی سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

رمضان میں مسلمان تعلیمی بیداری اور ملت کے مستقبل پر لائحہ عمل تیار کریں

پہلے جیسی اجتماعیت اور سادگی کم نظر آتی ہے۔ مہاراشٹر کے سینئر کانگریسی رہنما محمد عارف نسیم خان سے خصوصی گفتگو

ممبئی، 28 فروری (یو این آئی) مہاراشٹر کی سیاست میں گزشتہ تین دہائیوں سے فعال کردار ادا کرنے والے، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سابق وزیر محمد عارف نسیم خان نہ صرف ایک تجربہ کار سیاست دان کے طور پر جانے جاتے ہیں بلکہ اقلیتی امور کے حساس مسائل پر بھی ان کی گہری نظر رہی ہے۔ وہ مختلف وزرائے اعلیٰ کی کابینہ میں وزیر رہ چکے ہیں، وزیر اقلیتی امور اور وزیر مملکت برائے داخلہ کے عہدوں پر بھی فائز رہے، حالیہ میونسپل کارپوریشن الیکشن میں ان کے فرزند بھی کامیاب ہوئے ہیں، کانگریس کے دور اقتدار میں 2014 میں مسلمانوں کو ملازمت اور تعلیم میں پانچ فیصد ریزرویشن کی منظوری کے سلسلے میں اہم کردار ادا کیا۔ عدالت نے اس تعلق سے اپنے فیصلہ میں تعلیم میں ریزرویشن برقرار رکھا تھا، موجودہ بی جے پی شیوسینا حکومت نے اسے بھی ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے ماہ رمضان المبارک، مسلمانوں کے معاشی، سماجی حالات اور تعلیمی ترقی کے موضوع پر اظہار خیال کیا ہے۔ گفتگو کے آغاز میں عارف نسیم خان نے تمام اہلِ وطن کو رمضان المبارک کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا:" سب سے پہلے میں آپ کو اور تمام اہلِ اسلام کو رمضان المبارک کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ ہم سب خوش نصیب ہیں کہ ہمیں ایک بار پھر یہ بابرکت مہینہ نصیب ہوا۔ رمضان ہمیں صبر، تقویٰ، رواداری اور انسان دوستی کا درس دیتا ہے۔" انہوں نے اپنی مصروفیات کے بارے میں بتایا کہ عام دنوں کے مقابلے میں رمضان میں سرگرمیاں کچھ بڑھ جاتی ہیں۔ روزمرہ کے سیاسی وسماجی کام اپنی جگہ برقرار رہتے ہیں، مگر اس ماہ میں عبادت کا اہتمام بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ رمضان میں کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گزارا جائے۔ روزہ، نماز، تراویح اور دیگر دینی امور کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ صبح سحری کے بعد کچھ دیر آرام، پھر لوگوں سے ملاقاتیں، دوپہر تک مختلف سماجی کام، عصر کے بعد افطار کی تیاری، اور پھر تراویح کے بعد بھی لوگوں سے ملنا جلنا جاری رہتا ہے۔ اس طرح پورا مہینہ مصروفیت میں گزرتا ہے، لیکن ایک روحانی خوشی بھی محسوس ہوتی ہے۔" بچپن کی یادوں کا ذکر آتے ہی ان کے لہجے میں ایک خاص اپنائیت اور جذباتی رنگ نمایاں ہو گیا۔" ہمارے بچپن کا رمضان آج سے بالکل مختلف تھا۔ سحری کے وقت جگانے والے لوگ گلیوں میں آتے تھے۔ وہ نعتیں اور کلمات پڑھتے ہوئے دروازے کھٹکھٹاتے اور لوگوں کو سحری کے لیے بیدار کرتے تھے۔ ایک روحانی اور خوبصورت ماحول ہوتا تھا۔" انہوں نے افطار کے مناظر کو یاد کرتے ہوئے کہا:" کئی علاقوں میں مساجد یا عمارتوں پر سرخ اور سبز بتی لگائی جاتی تھی۔ جب افطار کا وقت ہوتا تو سبز بتی جلتی اور لوگ سمجھ جاتے کہ روزہ کھولنے کا وقت ہو گیا ہے۔ اذان کی آواز تو آتی ہی تھی، لیکن ان روشنیوں کا بھی ایک الگ انتظار رہتا تھا۔ لوگ مل جل کر افطار کرتے، ایک دوسرے کے گھروں میں پکوان بھیجتے۔" آج کے ماحول سے موازنہ کرتے ہوئے انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ باہمی میل جول میں کمی آئی ہے: پہلے جیسی اجتماعیت اور سادگی کم نظر آتی ہے۔ اب زندگی کی رفتار تیز ہو گئی ہے، مگر ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ وہی بھائی چارہ اور محبت کا ماحول دوبارہ قائم ہو۔" گزشتہ دو تین دہائیوں میں مسلمانوں کی تعلیمی اور سماجی ترقی کے حوالے سے سوال پر عارف نسیم خان نے واضح طور پر کہا کہ نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اگر ہم تیس سال پہلے کے مسلمان کا موازنہ آج کے مسلمان سے کریں تو بہت فرق نظر آتا ہے۔ سب سے بڑی تبدیلی تعلیمی بیداری کی صورت میں آئی ہے۔ آج والدین کی اولین ترجیح یہ ہے کہ ان کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ چاہے وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں، وہ اپنے بچوں کو اچھے اسکول اور کالج میں بھیجنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پروفیشنل کورسز میں مسلمانوں کی شرکت بڑھی ہے: آپ میڈیکل، انجینئرنگ، لا، چارٹرڈ اکاؤنٹنسی، آئی ٹی یا سول ایوی ایشن جیسے شعبوں میں دیکھیں، ہر جگہ ہمارے نوجوان نظر آتے ہیں۔ جب میں ہوائی جہاز میں سفر کرتا ہوں تو عملے میں کبھی کوئی مسلم لڑکا یا لڑکی نظر آجاتی ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہم نے تعلیم کے میدان میں پیش رفت کی ہے۔" انہوں نے 2014 میں پانچ فیصد ریزرویشن کے مسئلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی پالیسیوں نے بھی کچھ حد تک مدد کی، مگر اصل تبدیلی خود کمیونٹی کی سوچ میں آئی ہے۔" آج کی نسل کی سوچ بدلی ہے۔ وہ تعلیم کو اپنا ہتھیار سمجھتی ہے۔ یہی سب سے بڑی طاقت ہے۔" تعلیم کے باوجود بعض سماجی کمزوریوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ابھی بھی ہمارے اندر کچھ خامیاں ہیں، خاص طور پر نوجوانوں کی تربیت کے معاملے میں۔ صرف ڈگری حاصل کرنا کافی نہیں، اخلاقی اور سماجی تربیت بھی ضروری ہے۔" انہوں نے سماجی اور دینی تنظیموں کی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی ذہن سازی اور مثبت رہنمائی پر زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔" ہمارے مذہب نے ہمیں محبت، رواداری اور انسانیت کا درس دیا ہے۔ اگر ہم نبی کریم ﷺ کی سنتوں پر مضبوطی سے عمل کریں تو ہم سے بہتر انسان کوئی نہیں ہو سکتا۔" موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں کچھ طاقتیں فرقہ وارانہ ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں، مگر ہمیں ایسے عناصر کو کمزور کرنے کی جدوجہد کرنی چاہیے۔ فرقہ پرستی کسی ایک مذہب تک محدود نہیں۔ جہاں بھی نفرت کی سیاست ہو، ہمیں اس کے خلاف کھڑا ہونا چاہیے۔ ہمارا پیغام محبت کا ہونا چاہیے۔" انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اشتعال انگیزی سے دور رہیں اور آئینی و قانونی راستہ اختیار کریں۔ اگر کہیں ناانصافی ہو تو قانون کا سہارا لیں، لیکن معاشرے میں امن اور بھائی چارہ برقرار رکھیں۔ یہی ہماری کامیابی ہے۔" مسلم اکثریتی علاقوں میں نشہ خوری کے بڑھتے رجحان پر انہوں نے تشویش ظاہر کی۔ یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ اپنے علاقوں میں نشہ خوری کے خلاف متحد ہوں۔ والدین، سماجی کارکنان اور علما کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ جو لوگ یہ کاروبار کرتے ہیں، ان کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔ اگر ہم نے ابھی توجہ نہ دی تو ہماری آنے والی نسل متاثر ہوگی۔" عارف نسیم خان نے ایک جامع پیغام میں کہا کہ" میں تمام مسلمانوں اور خاص طور پر نوجوانوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ تعلیم کو اپنی اولین ترجیح بنائیں، اپنے اخلاق و کردار کو مضبوط کریں، اور فرقہ واریت سے دور رہیں۔ ہمیں نفرت کا جواب محبت سے دینا ہے۔" انہوں نے ایک شعر کے ذریعے اپنی بات مکمل کی:

علامہ سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی کا وصال جماعت اہل سنت کا ناقابل تلافی نقصان: ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ

رانچی،28فروری (پی این ایس)۔ یہ جانکاہ خبر یقیناً جماعت اہل سنت کے لیے باعث رنج و الم ہے کہ حضور شیخ طریقت، رئیس التحریر مصنف و ادیب، صاحب زہد و تقویٰ، استاذ الاساتذہ، نباض قوم و ملت، صاحب العلم والفضیلت شیخ، پیر طریقت علامہ سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی قدس سرہ چشتی چمن پیر بیگھہ نالندہ بہار کا 10 / رمضان المبارک 1447 ہجری مطابق 28 فروری 2026 بروز ہفتہ 30:11 بجے دن وصال پر ملال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر شریف تقریباً 90 سال کی تھی۔ حضرت کا وصال جماعت اہل سنت کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ آپ نے ہزاروں تشنگان علوم و فنون کو سیراب کیا اور سلسلہ چشتیہ میں داخل کر کے قلب و اذہان کو علم و معرفت کی روشنی سے منور کر دیا۔ آپ جہاں مختلف مدارس و مساجد کے بانی و سرپرست رہے وہیں مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ کے مہتمم کی حیثیت سے بڑی ذمہ داری بھی بحسن وخوبی نبھائی، ملک کے طول و عرض میں آپ کے مریدین و متوسلین پائے جاتے ہیں جو مسلک و مشرب میں خانقاہی روایات پر گامزن ہیں۔ آپ کے دونوں صاحبزادگان حضرت علامہ سید شاہ ضیاء الدین اصدق چشتی و حضرت علامہ سید شاہ نورالدین اصدق مصباحی چشتی صاحبان آپ کے علمی و خانقاہی روایات کے امین ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ آباد رکھے، آمین۔ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ذمہ داران و علماء دین شیخ طریقت کے سبھی مریدین و متوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ شیخ طریقت حضرت علامہ سید شاہ رکن الدین اصدق چشتی قدس سرہ کی رحلت پر ملال پر ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے قاضیان شرع، مفتیان کرام و ذمہ داران نے تعزیت پیش کی ہے اور کہا ہے کہ حضرت کی زندگی کے بہت سے بڑے کارنامے ہیں لیکن سب سے بڑا کارنامہ اپنے دونوں شہزادگان کو قابل رشک ذی استعداد عالم دین بنانا ہے۔ آپ کے انتقال پر ملال پر ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی، صدر محترم عالی جناب سید نورالعین برکاتی، ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے سرپرست جناب محمد سعید ادریسی، سید شاہ فصیح احمد چشتی، نائبین قضاۃ مولانا مفتی محمد انور نظامی مصباحی، مولانا مفتی محمد فیض اللہ مصباحی، مولانا مفتی اعجاز حسین مصباحی، ترجمان عقیل الرحمن، محمد اسلام، خازن الحاج سعید کوثر اصدقی، الحاج سمیع اللہ خان اصدقی، جناب آفتاب عالم اصدقی، حافظ اشرف اللہ رضوی، مولانا مختار عالم اصدقی و دیگر عمائدین ملت نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور تعزیت پیش کی ہے۔ دعا ہے رب قدیر مرحوم شیخ طریقت کو غریق رحمت فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

گرلس انٹرمیڈیٹ اسکول میں نکڑ ناٹک کا انعقاد

بیگوسرائے28فروری (نورعالم)۔ بچوں کی شادی کو روکنے کے لیے ایک ڈرامے کے ذریعے آگاہی پیدا کی گئی۔ اس آگاہی کیمپ کے ذریعے وہاں موجود لڑکیوں کو بچپن کی شادی کو روکنے کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس پر زور دیا گیا کہ کم عمری کی شادی ہمارے بچوں کا مستقبل تاریک کر دیتی ہے۔ اگر آپ اپنے ارد گرد بچوں کی شادیاں ہوتے دیکھیں تو وہاں جائیں اور پرامن احتجاج کریں۔ اسکول کے پرنسپل چندن کمار اور وہاں موجود اساتذہ نے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بیگوسرائے کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ڈرامے کے ذریعے کم عمری کی شادی کی روک تھام کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے پر اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سوجیت کمار، انمول، وویک سنہا، اروند کمار، دھرمیندر کمار، مراری کمار، پنکی کماری، روبی کماری، انکیتا کماری، موکیندر پاسوان، تیلیش کمار بھی نے ڈرامے کے ذریعے یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ ہمیں ایک صحت مند اور کم عمری کی شادی سے پاک ملک کی تعمیر کرنی چاہیے۔

کٹیہار میں ہولی کے موقع پر امن کمیٹی کی میٹنگ

کٹیہار،28فروری (محمد مرشد عالم)۔ ہولی کے تہوار کو باہمی بھائی چارے اور گنگا-جمنی تہذیب کے ساتھ پُرامن ماحول میں منانے کے مقصد سے وکاس بھون کے آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ آشوتوش دویدی کی صدارت اور پولیس سپرنٹنڈنٹ شکھر چودھری کی موجودگی میں امن کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں نگر نگم کی میئر اوشا دیوی اگروال، نائب میئر منظور خاں، ضلع پریشد کی صدر رشمی سنگھ سمیت مختلف بلاکوں کے عوامی نمائندے، معزز شہری، افسران اور تھانہ انچارج موجود رہے۔ میٹنگ کے دوران تمام نمائندوں نے ہولی کو خوشگوار اور بھائی چارے کے ماحول میں منانے کے حوالے سے اپنے اپنے مشورے پیش کیے۔ نائب میئر منظور خاں نے ماہِ رمضان کا ذکر کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ روزہ داروں اور نمازیوں پر رنگ اور ابیر نہ ڈالا جائے، تاکہ دونوں برادریوں کے درمیان باہمی احترام اور ہم آہنگی برقرار رہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شکھر چودھری نے کہا کہ تہوار کے دوران کسی بھی طرح کی ناخوشگوار صورت حال سے نپٹنے کے لیے خصوصی نگرانی کی جارہی ہے۔ ڈی جے کے استعمال پر مکمل پابندی رہے گی اور حساس مقامات پر مجسٹریٹ اور پولیس فورس کی تعیناتی کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ آشوتوش دویدی نے کہا کہ کٹیہار میں ہر تہوار کو امن اور بھائی چارے کے ساتھ منانے کی روایت رہی ہے اور اس بار بھی سب کے تعاون سے ہولی خوشگوار ماحول میں منائی جائے گی۔

کشف نور نے محض چھ سال کی عمر میں پہلا روزہ رکھا

دربھنگہ،28فروری (پی این ایس) قلب شہر میں واقع مرکز علم و فن مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ دربھنگہ کے مایہ ناز استاذ حافظ و قاری مولانا امام حسن مصباحی کی لخت جگر کشف نور نے محض چھ سال کی عمر میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھا۔ بالغ روزہ داروں کو بہت بڑی فضیلت حاصل ہے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ عزوجل کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ (مسلم) روزہ داروں کے متعلق مذکورہ فضیلت اور بھی دیگر تمام فضائل کے حصول کے لیے جہاں روزہ کے مکلف مسلمان روزہ رکھتے ہیں وہیں ملت اسلامیہ کے ننھے منے بچے بھی کوتاہی نہیں کرتے ہیں، اس کم سنی میں روزہ رکھنا قابل ستائش ہے اور حسن تربیت کا عکس بھی۔ چونکہ مولانا موصوف کا خانوادہ ایک نہایت ہی مہذب علمی خانوادہ ہے لہذا ایسے خانوادہ میں اس قسم کی حسن تربیت فطری ہے۔ مولانا موصوف کے آبائی گاؤں عثمان پور میں کشف نور کی روزہ کشائی کے موقع پر ایک پر تکلف محفل افطار کا انعقاد عمل میں آیا جہاں تمام اہل خانہ بالخصوص کشف نور کے دادا محمد عثمان خان اور بڑے ابو حافظ و قاری ماسٹر امام حسن نوری سکریٹری ادارۂ شرعیہ دربھنگہ کمشنری شاخ احسن نعمان خان نور محمد خان، بہن عظمی نور اور والدہ فاطمہ خانم نے ننھی کشف نور کو دعاؤں سے نوازا۔

سابق ایم ایل اے نے غمزدہ خاندانوں سے ملاقات کی

بیگوسرائے28فروری (نورعالم)۔ بلاک کے جگن سید پور گاؤں کے دو نوجوانوں کے اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم) لیڈروں نے ہر ایک کو 25 لاکھ روپے معاوضہ اور ان کے زیر کفالت افراد کو سرکاری ملازمت دینے کا مطالبہ کیا۔ کھگڑیا کے کاتیانی مندر کے لیے بائک سے سفر کرنے والے جگن سید پور گاؤں کے دو ہونہار نوجوان کھگڑیا کے قریب سڑک حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ اسی دوران ان کے والد رام ساگر سنگھ، جن کی چھوٹی بیٹی کی شادی اسی رات ہونی تھی، انتقال کر گئے۔ مالا دیوی اور کامریڈ جواہر پاسوان بھی اسی دوران اپنے والدین کے بے وقت انتقال سے ملے۔ اس دل دہلا دینے والے واقعہ کے رد عمل میں سی پی آئی (ایم) کے لیڈروں بشمول سابق ایم ایل اے کامریڈ سوریا کانت پاسوان، انیل کمار انجان اور علاقائی وزیر کامریڈ اشوک سنگھ نے مرحوم کی تصویر پر گلپوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے غم کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے سوگوار خاندانوں سے ملاقات کی۔

والدین کی کفالت معاملے کو لیکر ایس ڈی او نے کی سنوائی

سمستی پور28فروری (تنویر عالم تنہا) سب ڈویژنل کورٹ میں والدین کے نان و نفقہ (بھرن-پوشن) سے متعلق معاملے کی سماعت سب ڈویژنل آفیسر-کم-سب ڈویژنل مجسٹریٹ جناب دلیپ کمار کے ذریعے کی گئی۔ سماعت کے دوران دونوں فریقین کے موقف کو انتہائی سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ سنا گیا، نیز دستیاب دستاویزات اور حقائق کا قانونی طور پر جائزہ لیا گیا۔ سب ڈویژنل آفیسر نے واضح کیا کہ والدین کی دیکھ بھال اور نان ونفقہ کی ذمہ داری اٹھانا اولاد کا نہ صرف اخلاقی فریضہ ہے، بلکہ قانوناً بھی لازمی ہے۔ اس طرح کے معاملات میں انتظامیہ کی ترجیح بزرگ شہریوں کے احترام، تحفظ اور انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ سماعت کے دوران سب ڈویژنل آفیسر نے غیر جانبداری، انسانی ہمدردی اور قانونی دفعات کے مطابق ضروری ہدایات دیں اور معاملے کی اگلی کارروائی کے لیے تاریخ مقرر کی۔ ان کے اس حساس اور منصفانہ رویے کی عام عوام اور سماجی تنظیموں کی جانب سے ستائش کی جا رہی ہے۔ یہ کارروائی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ سب ڈویژنل انتظامیہ معاشرے کے کمزور اور معمر شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔

سید یوسف اسلام نے رکھا رمضان کا پہلا روزہ

سمستی پور28فروری (تنویر عالم تنہا) رمضان المبارک کا مہینہ اپنی برکتوں اور رحمتوں کے ساتھ جاری ہے۔ اس ماہ مبارک میں جہاں ہر کوئی اللہ کی رحمتیں اور برکتیں سمیٹنے کے لیے روزہ رکھ رہا ہے، وہیں معصوم بچے بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ شہر کے دھرم پور کے رہائشی اور ضلع ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے صدر محمد رضی الاسلام رجو کے صاحبزادے اور سابق ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین کے 6 سالہ بھتیجے سید یوسف اسلام نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھ کر اپنے والدین، چچا چچی، نانا نانی اور خاندان کے تمام افراد کا دل جیت لیا۔ اس خوشی کے موقع پر وہ رات بھر سحری کا انتظار کرتا رہا اور دن بھر اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھنے کے بعد شام کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ پہلی افطاری کی۔ اس مسرت کے موقع پر ان کے چچا اور سابق ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے انہیں تحائف اور دعاؤں سے نوازا۔ پہلا روزہ رکھنے والے 6 سالہ سید یوسف اسلام نے کہا کہ اس نے ملک میں امن، خوشحالی، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے لیے روزہ رکھا ہے۔

ڈی ایم نے کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ کا اچانک معائنہ کیا

بیگوسرائے28فروری (نورعالم)۔ ضلع مجسٹریٹ، بیگوسرائے، شریکانت شاستری نے کیشو کے رہائشی کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سب سے پہلے اسکول کے احاطے کی صفائی، حفاظتی انتظامات اور حاضری رجسٹر کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے تدریسی عمل کا جائزہ لینے کے لیے کلاس رومز کا دورہ کیا اور طلبہ سے ان کی پڑھائی، نصابی کتب کی دستیابی، باقاعدہ کلاسز اور اساتذہ کی حاضری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے ان سے براہ راست بات چیت کی۔ انہوں نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ وہ معیاری اور دلفریب تدریسی طریقے اپنائیں اور کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ڈیجیٹل کلاس کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے سمارٹ کلاس میں دستیاب پروجیکٹر، کمپیوٹر، ڈیجیٹل بورڈز اور ای مواد کے استعمال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طلباء سے ڈیجیٹل میڈیم کے ذریعے سیکھنے کے تجربات کے بارے میں دریافت کیا اور اساتذہ کو ہدایت کی کہ وہ ڈیجیٹل وسائل کے زیادہ سے زیادہ اور موثر استعمال کو یقینی بنائیں تاکہ طلباء جدید ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم سے مستفید ہو سکیں۔ ہاسٹل کے معائنہ کے دوران انہوں نے بیڈ رومز، کچن، ڈائننگ روم، بیت الخلاء، پینے کے پانی اور صحت کی سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے خوراک کے معیار اور اس کی غذائیت پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے حفظان صحت اور صحت کے معیارات پر سختی سے عمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔

ہولی اور رمضان کے پیش نظر سمری تھانہ میں امن کمیٹی کی میٹنگ

سنگھواڑہ دربھنگہ 28 فروری (محمد مصطفیٰ) ہولی اور رمضان کے پیش نظر ہفتہ کو سمری تھانہ میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی گئی۔ جہاں تھانہ انچارج اروند کمار نے موجود لوگوں سے ہولی کے تہوار کو پرامن اور خوشگوار ماحول میں منانے کی اپیل کی تھانہ انچارج نے کہا کہ ہولی کے ساتھ ہی پاک مہینہ رمضان بھی چل رہا ہے، اس لیے رنگوں کا تہوار ہولی باہمی بھائی چارے کے ساتھ منائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہولی میں ہنگامہ کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ ڈی جے پر مکمل پابندی رہے گا اور اگر اس کے باوجود ڈی جے بجایا گیا تو اسے ضبط کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شراب کے اسمگلروں اور نشے بازوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی نرمی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہر معاشرے میں کچھ شرپسند عناصر ہوتے ہیں جن کا مقصد معاشرے کو گمراہ کرنا ہوتا ہے، اس لیے افواہوں پر دھیان نہ دیں اور فوری طور پر مقامی پولیس انتظامیہ کو اس کی اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہولی میں ایسا کچھ نہ کریں جس سے دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچے۔ ہم ہمیشہ آپ کے تعاون کے لیے تیار رہتے ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ لوگوں کا جس طرح کا تعاون ملتا رہا ہے، اس کے ساتھ ہولی باہمی ہم آہنگی کے ماحول میں مکمل ہوگا۔ اس موقع پر گوپال پرساد سنہا، سابق ضلع کونسل رکن کلیم الدین راہی، سابق مکھیا امجد عباس، للن پاسوان، سوجیت رائے، رام بابو ساہ، انیل سنگھ، ارون داس، محمد شکیل، محمد اصغر وغیرہ موجود تھے

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ہولی کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ، دیں کئی ہدایات

بہارشریف28فروری (الیاس خاں) ہولی کے تہوار کے پیش نظر ضلع بھر میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے کندن کمار ضلع مجسٹریٹ اور مسٹر بھرت سونی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نالندہ کی مشترکہ صدارت میں ضلع امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ سب سے پہلے ضلعی امن کمیٹی کے معزز اراکین نے ہولی کو پرامن ماحول میں منانے کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں۔ اس سال ہولی 2026 2 فروری، 3 مارچ اور 4 مارچ 2026 کو منائی جائے گی۔ ہولیکا دہن 2 فروری، 3 مارچ اور 4 مارچ 2026 کو منایا جائے گا۔ ہولی 3 فروری اور 4 مارچ 2026 کو کھیلی جائے گی۔ جھمٹا اور مٹکا پھوڑ 5 فروری 2026 کو منایا جائے گا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ہولی آپسی بھائی چارے اور خوشی کے ساتھ منائی جائے اور یہ تہوار آپسی ہم آہنگی کے ماحول میں خوشی سے منایا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلعی امن کمیٹی کے تمام ممبران کے کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان سب کی طرف سے جو شاندار کام کیا جارہا ہے وہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ تہوار پورے ضلع میں پرامن ماحول میں منایا جائے جو کہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے ضلعی امن کمیٹی کے تمام ممبران سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع ضلعی انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کو ضرور دیں تاکہ واقعات پر بروقت قابو پایا جا سکے۔ اپنے خطاب میں پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ضلعی پولیس انتظامیہ ہولی کے پرامن جشن کو یقینی بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے اور ضلع کے تمام باشندوں کو ہولی کا تہوار خوشی سے منانا چاہیے۔ ہولی کے موقع پر حساس اور انتہائی حساس مقامات پر اسپیشل مجسٹریٹ اور پولیس فورس تعینات کی جائے گی اور گشتی ٹیموں کو فعال کیا جائے گا۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سوشل میڈیا پر گمراہ کن معلومات یا افواہوں کو پھیلانے سے روکنے کے لیے خصوصی نگرانی رکھی جائے گی۔ لہریا کٹ استعمال کرنے والے موٹر سائیکل سواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی * ہولی کے دوران ڈی جے اور فحش گانوں پر مکمل پابندی ہوگی ** فحش گانے بجانے والے ٹیمپوز اور ای رکشوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی ** چھوٹی گلیوں میں بھی موٹر سائیکل گشت کے ذریعے گشت کیا جائے گا ** بھیڑ بھاڑ والے علاقوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر صبح سویرے اور رات گئے کے اوقات میں خصوصی گشت کی جائے گی ** حساس مقامات پر خصوصی نگرانی رکھی جائے گی۔ سوشل میڈیا کے ذریعے جھوٹی افواہیں پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ہولی کے دوران مختلف ادویات کی سپلائی چین کو روکنے کے لیے گاڑیوں کی چیکنگ موثر طریقے سے کی جا رہی ہے۔ ہولیکا دہن کے پیش نظر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں مکمل چوکس رہیں گی۔ ہسپتالوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ڈھیلی تاروں کو ٹھیک کرنے کے لیے محکمہ بجلی کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ ہولی کے موقع پر فحش گانوں پر پابندی لگائی جائے۔ میونسپل کارپوریشن اور نگر پنچایتوں میں ہولی کے تہوار کے موقع پر امن و امان، پانی، بجلی، سی سی ٹی وی کی فعالیت اور صفائی کے انتظامات کو ہر قیمت پر یقینی بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ ہولی کے تہوار کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام حساس اور انتہائی حساس مقامات پر مجسٹریٹ اور پولیس افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر، اسسٹنٹ ٹرینی کلکٹر، تمام سب ڈویژنل افسران، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے علاوہ دیگر افسران اور ضلع امن کمیٹی کے اراکین وغیرہ موجود تھے۔

مڈل اسکول سوشل کلب میں معلمہ شوبھا کماری کو دیا گیا الوداعیہ

سیتامڑھی28فروری (محمد ارمان علی) مڈل اسکول سوشل کلب، ڈمرا میں ہیڈ ماسٹر رام ایشور سنگھ کی صدارت میں وداعی و اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کی سینئر معلمہ شوبھا کماری کی سبکدوشی کے موقع پر اسکول خاندان کی جانب سے انہیں شال اور یادگاری تحفہ پیش کر کے پُرخلوص انداز میں رخصت کیا گیا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر نے کہا کہ شوبھا کماری ایک محنتی، فرض شناس اور پُرجوش معلمہ رہی ہیں۔ انہوں نے اپنی ملازمت کے دوران طلبہ کی ہمہ جہت ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی رہنمائی اور نظم وضبط نے اسکول کی تعلیمی فضا کو مضبوط بنایا۔ طلبہ نے بھی ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی صحت مند اور روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ تقریب میں ضلع پرائمری ٹیچر یونین کے صدر ستیند رنارائن مشرا اور پرنسپل سکریٹری جناب دینا ناتھ سنگھ راٹھوڑ خصوصی طور پر موجود تھے۔ راٹھوڑ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایک باصلاحیت استاد درحقیقت کبھی ریٹائر نہیں ہوتا۔ استاد جتنا زیادہ عرصہ خدمات انجام دیتا ہے، اس کا تجربہ اتنا ہی پختہ ہوتا ہے اور وہ سماج وطلبہ کے لیے ہمیشہ مشعل راہ بنا رہتا ہے۔ اگرچہ سرکاری ضابطے کے مطابق 60 سال کی عمر مکمل ہونے پر سبکدوشی لازم ہے، مگر معاشرے میں ان کا کردار ہمیشہ برقرار رہتا ہے۔ صدر ستیند رنارائن مشرا نے سبکدوش اساتذہ کو بروقت واجبات کی ادائیگی اور ضلع سطح پر اعزاز دینے کے لیے ضلع تعلیمی افسر اور ضلع پروگرام افسر (اسٹیبلشمنٹ) کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ضلع پرائمری ٹیچر یونین کے مشترکہ سکریٹری ونود یادو، ترجمان رام رنجن ٹھاکر، محمد ریحان احمد، اکرام الحق، آنند موہن سنگھ، آرتی کماری، وبھا کماری، آبرو نشا، پشپ لتا کماری، راجیش کمار سمیت تمام اساتذہ، اسکول ایجوکیشن کمیٹی کے اراکین اور دیگر معززین موجود تھے۔ تقریب کا اختتام معلمہ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کیا گیا۔

رمضان اور ہولی تہوار کو لے کر امن کمیٹی کی میٹنگ

سہسرام،28فروری (سراج علی انصاری) سہسرام میں رمضان المبارک اور ہولی تہوار کو آپسی بھائی چارے، خیر سگالی اور امن چین سے منانے کے لیے نگر تھانہ کیمپس میں ایک اہم نشست منعقد کی گئی ایس ڈی ایم انچارج جناب اوم پرکاش لال کی صدارت میں منعقد کی گئی نشست میں دونوں تہواروں کو خیر سگالی اور آپسی بھائی چارے کے ساتھ منانے کا فیصلہ لیا گیا ایس ڈی ایم نے ہولی سے پہلے خراب سڑکوں کی مرمتی، پانی اور بجلی بنا رکاوٹ کے سپلائی پر زور دیا گیا ہر گلی اور محلوں میں روشنی کا معقول انتظام کرنے پر بھی زور دیا گیا اس بیٹھک میں نگر پوجا سمیتی اور محرم کمیٹی کے کارکنان نے شرکت کی اور ضلع انتظامیہ کو تعاون کرنے کا عزم لیا فحش گانے اور غیر مہذب رقص ممنوع رہیگا ہولیکا دہن اور حساس علاقوں کی نشاندہی کر لی گئی ہے افواہ پھیلانے والے لوگ پر سخت قانونی کاروائی کی جائیگی تہوار کے مدنظر کافی تعداد میں خاتون اور مرد پولیس کی تعیناتی رہیگی گستی دل پورے شہر میں لگاتار گشت کرتے رہینگے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہو بیٹھک میں نگر تھانہ انچارج راجیو رنجن، پوجا کمیٹی اور محرم کمیٹی کے کارکنان نے شرکت کی۔

بلاک ایجوکیشن افسر عبدالمنان کو دیا گیا الوداعیہ

بہارشریف28فروری (الیاس خاں) ضلع کے کتری سرائے بلاک ایجوکیشن آفیسر عبدالمنان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ہفتہ کو بلاک ایجوکیشن آفیسر کی بی آر سی بلڈنگ کے آڈیٹوریم میں ایک جذباتی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ٹیچر اجے پرساد نے تقریب کی صدارت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی ڈی او رجنیش کمار نے کہا کہ کسی بھی بلاک کی ترقی میں محکمہ تعلیم کا اہم رول ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت میں انتظامی کارکردگی، شفافیت اور لگن نمایاں تھی۔ افسر صرف اس کے عہدے سے نہیں بلکہ اس کے کام اور رویے سے بھی پہچانا جاتا ہے۔ ان کا تجربہ معاشرے اور تعلیمی دنیا کے لیے مشعل راہ رہے گا۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سابق ضلع کونسل ممبر رنویر سنگھ نے کہا کہ عبدالمنان صاحب نے اپنے دور میں تعلیمی نظام کو مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے اسکولوں میں نظم وضبط، باقاعدگی سے معائنہ اور اساتذہ کی رہنمائی کے ذریعے معیاری تعلیم کو فروغ دیا۔ سابق بلاک چیف دھننجے نے کہا کہ ان کی قیادت میں بلاک کے کئی اسکولوں میں مثبت تبدیلیاں دیکھی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ منان صاحب کی سادہ طبیعت اور انتظامی کارکردگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے بلاک صدر رجنیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں ان کا تعاون مثالی ہے۔ انہوں نے ان کی صحت مند اور خوشگوار زندگی کی خواہش کی۔ تقریب میں اساتذہ اور معززین نے انہیں شال اور یادگاری تحفے سے نوازا۔ اس موقع پر بی آر سی سنتوش کمار ستیش پرساد، دھرمیندر کمار، سنجے کمار ورما، سنجے سنگھ، چندن کمار سنگھ، اکاؤنٹنٹ اوما کانت پرساد، دھیرج کمار، مکیش کمار، بھوشن کمار، پرنس کمار ورما سمیت کئی اساتذہ اور مقامی لوگ موجود تھے۔ حاضرین نے ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی روشن اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔

اسلحہ کے ساتھ تین جرائم پیشہ گرفتار

سمستی پور28فروری (تنویر عالم تنہا) سمستی پور پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے تین جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کیا ہے، جن کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ، موٹر سائیکل اور موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ گرفتار کیے گئے ملزمان میں رتیلیش کمار عرف سونو، نیرج کمار اور کندن کمار شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع کی بنیاد پر گھٹہو تھانہ علاقہ میں چھاپہ ماری کی گئی، جہاں سے ان ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے پاس سے ایک 65.7 ایم ایم کا دیسی پستول، دو زندہ کارتوس، ایک کھوکھا، تین موبائل فون اور دو موٹر سائیکلیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ان ملزمان کا مجرمانہ ریکارڈ رہا ہے اور وہ کئی مقدمات میں ملوث رہے ہیں۔

ٹرک سے کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد، ڈرائیور گرفتار

سمستی پور28فروری (تنویر عالم تنہا) محکمہ انسدادِ منشیات کی ٹیم کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ہولی کے موقع پر سپلائی کے لیے لائی جا رہی غیر ملکی شراب کی ایک بڑی کھیپ برآمد کی گئی ہے۔ یہ کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مسری گھراری تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر کی گئی، جہاں ایک ٹرک میں لدی بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب قبضے میں لی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ٹرک ڈرائیور کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے ایکسائز سپرنٹنڈنٹ منوج کمار سنگھ نے بتایا کہ محکمہ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گنگا پور اور اکلو چوک کے درمیان این ایچ-28 کے کنارے پارکنگ میں غیر ملکی شراب سے لدا ہوا ایک مشتبہ ٹرک کھڑا ہے۔ اطلاع ملتے ہی ٹیم کو چھاپہ مارنے کی ہدایت دی گئی۔ چھاپہ ماری کی یہ پوری کارروائی انسدادِ منشیات انسپکٹر سمیر کمار کی نگرانی اور انسپکٹر مکیش کمار کی قیادت میں انجام دی گئی۔ ٹیم نے ٹرک کی تلاشی لی تو اس میں سے 440.915,4 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ گرفتار ڈرائیور کی شناخت ضلع اورنگ آباد کے شیونگر کے رہنے والے مٹلیش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ فی الحال گرفتار ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

نویدیتا سنگھ نے شاہ آباد کو کمشنری بنانے کا کیا مطالبہ

سہسرام،28فروری (سراج علی انصاری) بہار قانون ساز اسمبلی کے ۲۱۲ ویں سیشن مین روہتاس ضلع کی نمائندگی کرنے والی ممبر اسمبلی محترمہ نویدیتا سنگھ نے ایوان میں شاہ آباد کو بھوج پور، بکسر، روہتاس اور کیمور ضلع ملا کر ایک نئی کمشنری شاہ آباد کے نام سے بنانے کی پرزور وکالت کی ھے اس خبر کو سن کر خاص کر روہتاس ضلع کے باشندے میں خوشی کی لہر دیکھی جا رہی ھے انہوں نے کہا کہ ۹۰ لاکھ آبادی والے رقبہ کو کمشنری بنانا یہاں کے عوام کے ساتھ انصاف ہوگا اس علاقے کے لوگوں کو ۱۸۰ سے لگ بھگ ۳۰۰ کیلومیٹر کی مسافت طے کر پٹنہ جانا پڑتا ھے جس سے وقت کی بربادی ہوتی ھے شاہ آباد کے کمشنری بن جانے سے لوگوں کو راحت فراہم ہوگی انہوں نے سرکار سے مانگ کی ھے کہ شاہ باد کو نئی کمشنری بنانے کا جلد اعلان کیا جائے اور اس کا صدر مقام بنانے کے لئے اعلی سطحی کمیٹی کی تشکیل کی جائے مقامی لوگوں کا کہنا ھے کہ شاہ باد کا سہسرام ایک وسطی شہر ھے اگر جغرافیائی اعتبار سے بھی دیکھا جائے تو سہسرام کو شاہ آباد کمشنری کا صدر مقام بنانے کے لئے فیصلہ لیا جا سکتا ہے۔

ہر لڑکی کو لیبارٹری تک رسائی ملنی چاہیے: پروفیسر شانڈیلیہ

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ ٹی پی ایس کالج، پٹنہ کے باٹنی کے شعبہ نے "اویسٹر مشروم کی کاشت اور سپون کی پیداوار" کے موضوع پر ایک ماہ کے خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) تپن کمار شانڈیلیا نے کیا۔ یہ تربیت طلباء، کاروباری افراد اور مشروم کی پیداوار میں دلچسپی رکھنے والے افراد کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی۔ یہ سائنسی اویسٹر مشروم کی کاشت کی تکنیک، سپون کی پیداوار، سبسٹریٹ کی تیاری، دیکھ بھال، کیڑوں پر قابو پانے اور تجارتی پیداوار کے بارے میں تربیت فراہم کرے گا۔ پرنسپل پروفیسر تپن کمار شانڈیلیا نے افتتاح کے دوران کہا کہ اس طرح کے تربیتی پروگرام دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، خود روزگار پیدا کرنے اور سائنسی زراعت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس علم کو مقامی مشروم کی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے استعمال کریں جو کہ ایک غذائیت سے بھرپور اور منافع بخش فصل ہے۔ انہوں نے مزید کہا، " آج قومی یوم سائنس کے موقع پر، 'سائنس میں خواتین: وکسیت بھارت کی حوصلہ افزائی' کے موضوع کے مطابق، ہمیں سائنس میں خواتین کی شرکت کو فروغ دینا چاہیے۔ ہر بیٹی کو ایک تجربہ گاہ تک رسائی حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ سائنسی دریافتوں میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ ہندوستانی نژاد عظیم خلاباز کلپنا چاولہ کی طرح، ہماری بیٹی بھی ایک ایسی خاتون ہے جو خواتین تک رسائی حاصل کر سکتی ہے۔ سائنس کے میدان میں نئی بلندیاں۔" شعبہ نباتیات کے سربراہ ڈاکٹر وونے بھوشن کمار نے کہا، "یہ تربیتی پروگرام ہمارے شعبہ کی طرف سے ایک اہم اقدام ہے، جو بائیو ٹیکنالوجی اور زرعی سائنس کو ملا کر نوجوانوں اور کسانوں کو خود انحصار بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ شرکاء نہ صرف نظریاتی علم حاصل کریں بلکہ عملی مہارتوں سے بھی لیس ہو کر آگے بڑھیں۔" اپنے خطاب میں ڈاکٹر سشوون پالادھی نے عظیم سائنسدان سر سی وی کو یاد کیا۔ رامن نے کہا، "سر سی وی رامن کے دریافت کردہ رمن اثر نے روشنی اور مادے کے درمیان تعامل کی تفہیم میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ آج کی تربیت میں بھی ہم مشروم جیسے حیاتیاتی عمل کو بہتر طور پر سمجھنے اور لاگو کرنے کے لیے ایک سائنسی نقطہ نظر اپنا رہے ہیں۔ یہ ہمیں حوصلہ دیتا ہے کہ چھوٹی دریافتیں بھی بڑی تبدیلیاں لا سکتی ہیں۔" IQAC کوآرڈینیٹر پروفیسر (ڈاکٹر) روپم نے کہا،" یہ پروگرام کالج کے معیار کی یقین دہانی کے عمل کا حصہ ہے، جو NAAC کے معیارات کے مطابق عملی تعلیم اور ہنر کی نشوونما پر زور دیتا ہے۔ شرکت کو فروغ دے کر، خاص طور پر خواتین کی، ہم 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے اہداف کو حاصل کرنے میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔" اس موقع پر موجود دیگر فیکلٹی ممبران نے بھی پروگرام کی تعریف کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر وجے کمار سنہا، ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر ہنس کمار سنگھ، ڈاکٹر اومکار پاسوان، ڈاکٹر مکند کمار، ڈاکٹر امیش کمار، ڈاکٹر ششی بھوشن چودھری، اور ڈاکٹر روی پربھا کرنے شرکاء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور مقامی کھمبیوں کی پیداوار کو فروغ دیں۔

بکسر میں 1200 کروڑ کی لاگت سے کوکا کولا بوٹلنگ پلانٹ کا افتتاح

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ ایس ڈی ایل بیوریجز کی طرف سے قائم کیے گئے جدید ترین بوٹلنگ پلانٹ کا شاندار افتتاح، ایس ڈی ایل بیوریجز کے بوٹلنگ کے بڑے شراکت داروں میں سے ایک، بکسر، بہار میں ہوا۔ اس پروقار تقریب کا افتتاح بہار کے نائب وزیر اعلیٰ نے کیا۔ تقریباً 1200 کروڑ روپے کی لاگت سے لڈانی برادرز کے ذریعہ قائم کیا گیا یہ وسیع صنعتی پروجیکٹ بہار کی صنعتی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ لڈانی برادرز ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں بوٹلنگ کے کئی کامیاب پلانٹس چلاتے ہیں۔ بکسر کا پلانٹ جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہے اور اس میں سات اعلیٰ صلاحیت کی پیداواری لائنیں ہیں، جو فی منٹ 5,000 سے زیادہ بوتلیں تیار کرتی ہیں۔ یہ خطے میں سب سے جدید اور اعلیٰ صلاحیت والے مشروبات کی پیداواری اکائیوں میں سے ایک ہے۔ یہ پلانٹ بڑی تعداد میں براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، مقامی معیشت کو فروغ دے گا، اور آس پاس کے علاقوں میں ذیلی صنعتوں، نقل و حمل اور سپلائی چین کو ترقی دے گا۔ اس موقع پر بکسر کے مقامی ایم ایل اے آنند مشرا، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (سول) بکسر محترمہ سہیلا اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بکسر مسٹر شبھم آریہ سمیت کئی معززین موجود تھے۔ تقریب میں ایسڈال بیوریجز کے ڈائریکٹرز اور پروموٹرز، ایم ڈی لڈانی، گلاب چند لڈانی، پرکاش لڈانی، رائیش لڈانی، وویک لڈانی، پریتوش لڈانی، سدھارتھ لڈانی، ایکانش لڈانی، اور پلانٹ ہیڈ جنیش شرما نے بھی شرکت کی۔ بہار انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے سرکردہ ممبران اور دیگر صنعتکاروں، بشمول اشوک کمار منکانی، ہرنام داس منکانی، دلجیت کھنہ، سنجے گوئنکا، جی پی سمیت کئی معززین نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں، نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار تیزی سے صنعتی ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے، اور اتنی بڑی سرمایہ کاری ریاست میں صنعتی اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر صنعت نے یہ بھی کہا کہ بہار سرمایہ کاری کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، اور ریاستی حکومت صنعتوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ بکسر میں قائم ہونے والا یہ جدید ترین بوٹلنگ پلانٹ بہار کی صنعتی تاریخ میں ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگا۔ یہ منصوبہ ریاست کی مجموعی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

امپیکٹ گروپ آف کالجز میں ہولی ملن تقریب کا انعقاد

پٹنہ 28 فروری (پی این ایس)۔ انسٹی ٹیوٹ کے بانی اور چیئرمین بی ڈی سنگھ کی صدارت میں ہفتہ کو امپیکٹ گروپ آف کالجز میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ ہولی ملن کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کالج کے اساتذہ اور عملے نے ایک دوسرے کو گلالیاں دے کر خوشی کا اظہار کیا اور ایک دوسرے کو رنگوں کے تہوار ہولی کی مبارکباد دی۔ ہولی کی مبارکباد دیتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ رنگوں اور خوشیوں کا مقدس تہوار ہولی برائی پر اچھائی کی فتح کی علامت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار ہمیں سماجی ہم آہنگی اور مساوات کا پیغام دیتا ہے اور بھائی چارے کے جذبات کو بھی فروغ دیتا ہے۔ ہولی کے تہوار کی اہمیت پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے امپیکٹ گروپ آف کالجز کے ڈائریکٹر منیش کمار نے کہا کہ یہ ہندوستان کے بڑے تہواروں میں سے ایک ہے، جسے تمام مذہبی اختلافات بھلا کر منایا جاتا ہے۔ ڈائریکٹر نے ہولی کے تہوار کے موقع پر اساتذہ، عملے اور طلباء کو دلی مبارکباد پیش کی اور خواہش کی کہ ان کی زندگیوں میں خوشیوں کے رنگ ہمیشہ برقرار رہیں۔ پی جی ونگ، ہمپچک، گوریچک، پٹنہ کی پرنسپل ڈاکٹر نہاریکا اور سٹی کیمپس کے انڈر گریجویٹ ونگ کے پرنسپل راجیو کمار نے کہا کہ ہولی کا تہوار محبت اور ہم آہنگی کی علامت ہے۔ ہولیکا کے جلنے سے تمام قسم کی منفی قوتیں ختم ہو جاتی ہیں اور مثبتیت کا آغاز ہوتا ہے۔ فگوا پر مبنی گانے نے پروگرام میں موجود اساتذہ، طلباء اور عملے کو رقص کرنے پر مجبور کر دیا۔ اسٹنٹ پروفیسر پرینکا سنہا نے شکریہ ادا کیا۔ پورا پروگرام اسٹنٹ پروفیسرز کاویہ رتنا، ترپتی رائے اور سونیکا مشرا کی رہنمائی اور قیادت میں کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔

بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء میں مفت قانونی کیمپ کا انعقاد

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے فری لیگل اینڈ کلینک کی طرف سے کونسلر آفس سمن پورہ کے احاطے میں ایک مفت قانونی امداد کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کے کامیاب انعقاد میں وارڈ کونسلر مسز دیپا رانی خان نے خصوصی تعاون فراہم کیا۔ ڈائرکٹر، پرنسپل، ڈیپارٹمنٹ ہیڈ ڈاکٹر فرحت جبین، بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے لیگل اینڈ کلینکس ڈویژن کے تمام ممبران، دیگر لیکچررز اور طلباء کے ساتھ کیمپ میں سرگرمی سے موجود تھے۔ کیمپ میں مقامی شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے قانونی مسائل کے بارے میں مشورے حاصل کیے۔ پروگرام کا مقصد عام لوگوں میں قانونی آگاہی پیدا کرنا اور مفت قانونی امداد فراہم کرنا تھا۔

اسٹیٹ آف دی آرٹ یونٹی مشین کا افتتاح

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ پٹنہ میں امراض چشم کے شعبے میں ٹیکنالوجی کی ایک نئی صبح طلوع ہوئی ہے۔ جدید ترین سہولیات سے آراستہ Drishtipunj Eye Hospital Private Limited نے ایک معروف امریکی کمپنی کی تیار کردہ Unity VCS-VLT مشین نصب کر کے مریضوں کو بہتر، محفوظ اور زیادہ درست علاج فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق، یہ ہندوستان میں اس طرح کی دوسری اور شمال مشرقی خطے میں پہلی مشین ہے، جو تشخیص اور سرجری دونوں کو اعلیٰ ترین سطح پر پہنچاتی ہے۔ ڈاکٹر بندنا تیواری اور ڈاکٹر ستیہ پرکاش تیواری نے وضاحت کی کہ یہ مشین موتیا کی سرجری کو انتہائی جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ انجام دینے کے قابل بنائے گی، جس سے مریضوں کی زیادہ حفاظت اور تیزی سے صحت یابی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ پیچیدہ ریٹنا سرجریوں کو بھی زیادہ مؤثر طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ مشین کی آپریٹنگ اسپیڈ 000,30 کٹ فی منٹ تک ہے، جس سے آپریشنز کو کم وقت اور زیادہ درستگی کے ساتھ مکمل کیا جا سکتا ہے۔ لیزر کی جدید سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس نئی ٹیکنالوجی کے آنے سے پٹنہ کے مریضوں کو اب عالمی معیار کی آنکھوں کی دیکھ بھال کے لیے بڑے شہروں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ یہ اقدام جدید طبی نقشے پر دارالحکومت کی مضبوط موجودگی کو قائم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

اسلامیہ ٹیچرز ٹریننگ بی ایڈ کالج میں یوم سائنس منایا گیا

پٹنہ 28 فروری (پی این ایس)۔ اسلامیہ ٹیچرز ٹریننگ بی ایڈ میں 28 فروری کو قومی یوم سائنس انتہائی جوش وخروش اور خوشی کے ساتھ منایا گیا۔ پھلواری شریف، پٹنہ میں کالج۔ 2026 میں نیشنل سائنس ڈے کا تھیم ہے "سائنس میں خواتین: کیٹلائزنگ وکست بھارت"۔ پروگرام کا مقصد سائنس میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کرنا اور طلباء میں سائنسی نقطہ نظر اور اختراع کا جذبہ پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر کالج کے طلباء نے سائنس سے متعلق مختلف ماڈلز، چارٹس اور تجربات پیش کر کے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے دوران رنجیت، رشیکا، دانش، ثاقب، ریتیکا، شالینی مشرا، اور شالو نے تقریریں، پوسٹر ڈسپلے، نعرہ تحریر اور سائنس سے متعلق مظاہرے پیش کیے۔ طلباء نے سائنس کی اہمیت، روزمرہ کی زندگی میں اس کے استعمال اور نئی سائنسی ایجادات کو مؤثر طریقے سے اجاگر کیا۔ ان کی تخلیقی پیشکشیں مستقبل کے بارے میں سائنسی نقطہ نظر کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہیں، جس نے تمام اساتذہ اور طلباء کو متاثر کیا۔ اس موقع پر آئی کیو اے سی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر علی امام اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر منجولا نے سائنس کی خوبیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ سائنس ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے اور اس کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی ممکن ہے۔ انہوں نے خاص طور پر سائنس کے میدان میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت کی تعریف کی اور طلباء کو سائنسی نقطہ نظر اپنانے اور اختراعات کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی۔ پروگرام کا اختتام شاندار انداز میں ہوا اور تمام شرکاء کو ان کی بہترین کارکردگی پر سراہا گیا۔

ہولی کے پیش نظر شمال مشرقی سرحدی ریلوے تمام اہم اسٹیشنوں پر جامع تیاریوں کو یقینی بنایا ئے گا

مالیگاؤں،28 فروری (پی این ایس)۔ ہولی کے تہوار اور مسافروں کی آمد و رفت میں متوقع اضافے کے پیش نظر، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے مسافروں کے لیے محفوظ، ہموار اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کے لیے پورے زون میں جامع اور مسافر دوست اقدامات کا ایک سلسلہ نافذ کیا ہے۔ ٹیم ورک، چوکسی، اور مسافروں کے لیے پہلے نقطہ نظر پر مضبوط توجہ کے ساتھ، شمال مشرقی سرحدی ریلوے ایک محفوظ، موثر، اور خوشگوار تہوار کے سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ تہوار کی منصوبہ بندی کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستانی ریلوے NFR کے تحت ہولی اسپیشل ٹرینوں کے 14 جوڑے چلا رہی ہے، جس میں سفر کی چوٹی کے دوران اضافی رش کو کم کرنے کے لیے کل 128 ٹرپس چلا رہے ہیں۔ یہ خصوصی خدمات باقاعدہ ٹرین آپریشنز کی تکمیل کریں گی اور اضافی صلاحیت فراہم کریں گی، جس سے خطے میں اہم مقامات کا سفر کرنے والے مسافروں کو کافی فائدہ ہوگا۔ شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام بڑے ریلوے اسٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں، جس میں متوقع بھیڑ کو منظم کرنے کے لیے تہوار کے مضبوط انتظامات بھی شامل ہیں۔ مسافروں کی ہموار نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے، بڑے اسٹیشنوں پر ہولڈنگ ایریاز بنائے گئے ہیں، جن میں مسافروں کے لیے حقیقی معلومات کے نظام، پینے کے صاف پانی، صاف بیت الخلا، بیٹھنے کے مناسب انتظامات، اور مسافروں کو آرام دہ ماحول فراہم کرنے کے لیے مناسب وینٹیلیشن کا انتظام کیا گیا ہے۔ سیکورٹی اور ہجوم پر قابو پانے کے لیے GRP، RPF اور کمرشل فورسز کے اضافی اہلکاروں کو چوبیس گھنٹے تعینات کیا گیا ہے۔ قطاروں کا انتظام، کنٹرول شدہ اندراج، اور پلیٹ فارمز اور گردش کرنے والے علاقوں کی مسلسل نگرانی کو لاگو کیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ بھیڑ کو روکنے اور مسافروں کی آسانی سے نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ تکنیکی مدد نے تیاریوں کو مزید تقویت دی ہے۔ حساس مقامات پر ریئل ٹائم سی سی ٹی وی نگرانی، ڈرون مانیٹرنگ، تیز رفتار ٹکٹنگ کے لیے خودکار ٹکٹ وینڈنگ مشینیں، فوری رسپانس کے لیے بیگ وے اسکوٹر، اور ڈویژنل اور ہیڈ کوارٹر دفاتر میں قائم کیے گئے وقف وار رومز چوبیس گھنٹے آپریشنل مانیٹرنگ اور کسی بھی ہنگامی صورت حال پر فوری ردعمل کو یقینی بنا رہے ہیں۔ تہوار کے موسم میں اعلیٰ سطح کی حفظان صحت کو برقرار رکھنے کے لیے اسٹیشنوں اور ٹرینوں پر وسیع پیمانے پر صفائی کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ آپریشنل، کمرشل، سیکورٹی اور انجینئرنگ کے محکموں کے درمیان تیاری کے منصوبے پر عمل درآمد کے لیے قریبی رابطہ کاری کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ چوکسی، رابطہ کاری، اور مسافروں کی پہلی خدمت پر خصوصی زور دینے کے ساتھ، شمال مشرقی سرحدی ریلوے ہولی کے دوران ایک محفوظ، محفوظ اور خوشگوار سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

कार्यालय-कार्यपालक अभियंता, एन०आर०ई०पी०, साहेबगंज

ई0–निविदा आमंत्रण सूचना

अति अल्पकालीन ई0–निविदा संख्या–28 / 2025–26/NREP/Sahibganj

क्र0	आईडेन्टी फिकेशन संख्या	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि (लाख में)	निविदा शुल्क	कार्य समाप्ति की तिथि
1	NREP/Sahibganj/01/2025-26	बोरियो प्रखंड अंतर्गत पंचायत विशनपुर ग्राम बड़ा बभनगामा के मांझी स्कूल में छत मरम्मति कार्य।	599500.00	12000.00	1250	02माह
2	NREP/Sahibganj/02/2025-26	बोरियो प्रखंड अंतर्गत पंचायत खैरवा ग्राम डालाबाड़ी के समिति स्कूल के पास बोरिंग निर्माण।	450000.00	9000.00	1250	03माह
3	NREP/Sahibganj/03/2025-26	बोरियो प्रखंड अंतर्गत पंचायत तेलो ग्राम बथानी में सिद्धू–कान्हू मुर्मू मध्य विद्यालय स्कूल में किचन और भंडार मरम्मती कार्य।	1494100.00	30000.00	5000	03माह
4	NREP/Sahibganj/04/2025-26	तालझारी प्रखंड अंतर्गत पंचायत मसकलैया ग्राम बड़ा तालबन्ना में गॉव से करणपुरा स्टेशन जाने वाले सड़क पर पुल निर्माण।	2434500.00	49000.00	5000	03माह
5	NREP/Sahibganj/05/2025-26	तालझारी प्रखंड अंतर्गत पंचायत बाकुडी ग्राम बाकुडी संथाली के जनुम टोला में संकुन हॉसदा के घर के पास चापाकल अधिष्ठापन।	266834.00	6000.00	1250	03माह
6	NREP/Sahibganj/06/2025-26	मंडरो प्रखंड अंतर्गत ग्राम बच्चा के भूड़ही बांध में स्नान घाट निर्माण।	2492900.00	50000.00	5000	03माह
7	NREP/Sahibganj/07/2025-26	मंडरो प्रखंड अंतर्गत पंचायत खैरवा ग्राम फुलोलक्ष्मी में मुंशी हॉसदा के तालाब में स्नान घाट निर्माण।	2492900.00	50000.00	5000	03माह
8	NREP/Sahibganj/08/2025-26	साहेबगंज प्रखंड अंतर्गत पंचायत गंगा प्रसाद पश्चिम में मो0 शाफु के पास आखाड़ा में सोलरयुक्त जलमीनार का निर्माण।	624800.00	13000.00	5000	03माह
9	NREP/Sahibganj/9/2025-26	साहेबगंज नगर परिषद अंतर्गत वार्ड सं0–26 के झण्डा मेला में करमा स्थल के पास सोलर युक्त जलमीनार का निर्माण।	624800.00	13000.00	5000	03माह
10	NREP/Sahibganj/10/2025-26	साहेबगंज प्रखंड अंतर्गत पंचायत हाजीपुर में दो अतिरिक्त कलास रूम का निर्माण।	2470200.00	50000.00	5000	03माह
11	NREP/Sahibganj/11/2025-26	साहेबगंज नगर परिषद अंतर्गत वार्ड सं0–22 में सोलर युक्त जलमीनार का निर्माण।	624800.00	13000.00	5000	03माह
12	NREP/Sahibganj/12/2025-26	साहेबगंज प्रखंड अंतर्गत हाजीपुर में सोलर युक्त जलमीनार का निर्माण।	624800.00	13000.00	5000	03माह
13	NREP/Sahibganj/13/2025-26	साहेबगंज नगर परिषद अंतर्गत वार्ड सं0–22 में छठ स्नान जनता घाट मंदिर के सामने सीढ़ी का निर्माण।	1118600.00	23000.00	5000	03माह
14	NREP/Sahibganj/14/2025-26	साहेबगंज प्रखंड के पंचायत मखमलपुर उत्तर ग्राम मानछीन टोला में उर्दू मध्य विद्यालय में चहारदिवारी का निर्माण कार्य।	351988.00	8000.00	5000	03माह
15	NREP/Sahibganj/15/2025-26	बरहरवा नगर पंचायत अंतर्गत हाईस्कूल स्टेडियम के चारो तरफ पी0सी0सी0 सड़क निर्माण।	922600.00	19000.00	5000	03माह
16	NREP/Sahibganj/16/2025-26	बरहरवा प्रखंड अंतर्गत पंचायत पलासबानो ग्राम पलासबोना केबडा पोखर में कब्रिस्तान के बगल में सीढ़ी घाट निर्माण।	549500.00	11000.00	2500	03माह
17	NREP/Sahibganj/17/2025-26	बरहरवा प्रखंड अंतर्गत पंचायत मधवापाड़ा में फैयाज आलम के जमीन पर डीप बोरिंग पाइप निर्माण ।	515400.00	11000.00	2500	03माह
18	NREP/Sahibganj/18/2025-26	बरहेट प्रखंड अंतर्गत ग्राम बुद्धूडीह में मुख्य सड़क से आर0ई0ओ0 सड़क से जाने वाले पथ पर पुलिया निर्माण।	2010800.00	41000.00	5000	03माह
19	NREP/Sahibganj/19/2025-26	बरहेट प्रखंड अंतर्गत ग्राम बाघमारा में विनोद मरांडी के तालाब में घाट सह स्नान घर निमाण।	1230900.00	25000.00	5000	03माह
20	NREP/Sahibganj/20/2025-26	बरहेट प्रखंड अंतर्गत ग्राम खुटाना में उत्क्रमित उच्च विद्यालय में किचन एवं शौचालय निर्माण।	2368300.00	48000.00	5000	03माह
21	NREP/Sahibganj/21/2025-26	बरहेट प्रखंड अंतर्गत ग्राम खुटाना में उच्च विद्यालय में 04 क्लास रूम का निर्माण।	5619800.00	113000.00	5000	03माह

1. वेबसाईट में निविदा प्रकाशन की तिथि– 05.03.2026
2. ई–निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय :–13.03.2026 अपराहन 05.00 बजे तक।
3. निविदा खोलने की तिथि एवं समय – 14.03.2026 अपराह्न 3.00 बजे।
4. केवल ई–निविदा ही स्वीकार की जायेगी।
5. ग्रामीण कार्य विभाग एवं भवन निर्माण विभाग के समुचित श्रेणी के संवेदक ही निविदा में भाग लेंगे।
6. निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियन्ता, एन0आर0ई0पी0, साहेबगंज।
7. निविदा संबंधी जानकारी विशेष जानकारी हेतु मोबाइल न0–7870217090 पर कार्यालय अवधि में सम्पर्क किया जा सकता है। विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट https://www.jharkhandtenders.gov.in पर देखा जा सकता है।

विश्वासभाजन
कार्यपालक अभियंता,
एन0आर0ई0पी0, साहेबगंज

PR 373820 NREP(25-26).D

امبیڈکر گروپ آف ایجوکیشن میں ہولی ملن تقریب

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ آف ہائر ایجوکیشن، چھتنوان، داناپور، پٹنہ کے کیمپس اور سڑکیں گلالوں سے بھیگ گئیں۔ اس پرمسرت موقع پر افسران، اساتذہ، ملازمین، ڈاکٹروں، نرسوں، وکلاء، سینکڑوں خواتین اور مردوں نے ہولی کے رنگوں میں موسیقی اور رقص سے بھرپور لطف اٹھایا۔ ادارے کے ملازمین نے "ہولی کھیل رگھوویرا اودھ میں ہولی کھیل رگھوویرا" گانے میں حصہ لے کر ہولی منائی۔ رمضان کے مقدس مہینے کے موقع پر امبیڈکر گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے زیر اہتمام ہولی ملن میں ہندوؤں کے ساتھ مسلم کمیونٹی کے مختلف لوگوں نے شرکت کی اور انسٹی ٹیوٹ کیمپس میں منائی جا رہی ہولی کی مٹھاس کا تجربہ کیا۔ اساتذہ، ملازمین، افسران اور ڈاکٹر مل کر ہولی کے گانوں پر رقص کرتے رہے۔ ہولی کی روح پر اونچ نیچ، ذات پات، طبی عملے اور چپراسی کے تمام امتیازات مٹ گئے۔ ہولی کی یہ خصوصیت آج امبیڈکر گروپ کے پروگرام میں ظاہر ہوئی، جس نے ہم آہنگی کی روح کو پوری طرح سے اپنایا۔ جب انسٹی ٹیوٹ کی خواتین عملہ، اساتذہ اور ڈاکٹروں نے مل کر "رنگ بارسے بھیگے چنار والی رنگ بارسے" اور" ہولی کھیل رگھوویرا اودھ میں ہولی کھیل رگھوویرا" پر ناچنا شروع کیا تو وہاں جمع سینکڑوں لوگ رقص کرنے لگے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران A.K. تیواری، ڈاکٹر عبداللہ، اودھیش داس، سبھاش چندر یاد، دیو رشی، اور کیمپس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر آشیش موجود تھے۔ ہمیشہ کی طرح مہمان خصوصی ڈاکٹر کوشل کمار گیری صدر امبیڈکر گروپ آف انسٹی ٹیوشنز پٹنہ اور شیوانند گری ایڈوکیٹ پٹنہ ہائی کورٹ تھے۔ انسٹی ٹیوٹ نے بہترین موسیقی اور رقص کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور عملے کے ارکان کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر پیش کیے گئے لذیذ کھانے کو سب نے سراہا۔ امبیڈکر گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے صدر ڈاکٹر کوشل کمار گری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہولی محبت، ہم آہنگی، بھائی چارے اور اتحاد کی علامت ہے۔ ہمارا ادارہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اقدار اور ثقافتی اقدار کو بھی یکساں اہمیت دیتا ہے۔ یہاں ہم نہ صرف کتابی علم فراہم کرتے ہیں بلکہ زندگی گزارنے کا فن، باہمی احترام اور سماجی ذمہ داری بھی سکھاتے ہیں۔ ہولی ہمیں ہر طرح کی نفرت، تفریق اور منفیت کو ترک کرنے اور اپنی زندگیوں کو محبت کے رنگوں سے بھرنے کا درس بھی دیتی ہے۔ جس طرح مختلف رنگ مل کر ایک خوبصورت قوس قزح بناتے ہیں اسی طرح ہم مل کر اپنے ادارے اور معاشرے کو نئی بلندیوں پر لے جا سکتے ہیں۔

ہولی کے پیش نظر بیداری مہم کا آغاز

پٹنہ،28 فروری (پی این ایس)۔ ہولیکا دہن کے دوران انتہائی آلودگی پھیلانے والے مواد جیسے پرانے ٹائر، ربڑ، پلاسٹک، جلے ہوئے ایندھن، تھرموکول اور دیگر فضلہ کو جلانے سے نقصان دہ آلودگی خارج ہوتی ہے جو انسانی صحت اور ماحول کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔ اس طرح کی فضائی آلودگی کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے لیے ریاست کے درج ذیل اضلاع میں 27 فروری 2026 سے یکم مارچ 2026 تک اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ 1. پٹنہ، 2. گیا، 3. مظفر پور، 4. حاجی پور، 5. بھاگلپور، 6. بیگوسرائے، 7. سیوان، 8. پورنیہ، 9. بہار شریف، 10. بکسر، اور 11. مونگیر۔ ان شہروں میں روزانہ چار مختلف مقامات پر اسٹریٹ ڈرامے پیش کیے جا رہے ہیں جو کل تین دن تک جاری رہیں گے۔ اس طرح تین دنوں کے دوران ریاست کے 11 اضلاع میں کل 156 مختلف مقامات پر اسٹریٹ ڈرامے پیش کیے جائیں گے۔ آج ریاست کے مذکورہ بالا 11 اضلاع میں کل 52 مختلف مقامات پر اسٹریٹ ڈرامے پیش کیے گئے۔ کچھ اضلاع میں منعقدہ تھیٹر پرفارمنس کی تصاویر منسلک کی گئی ہیں۔ عام لوگوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہولیکا دہن میں اس طرح کے مواد کا استعمال نہ کریں۔

JHARKHAND EDUCATION PROJECT

Samagra Shiksha, Pakur,
Near Head Post Office, PIN - 816107
Phone and Fax- 06435-223874, Email Address
ssapakur@gmail.com & ssapakur@yahoo.co.in

पत्रांक : .... दिनांक ....

शैक्षणिक भ्रमण हेतु अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण

राष्ट्रीय अविष्कार अभियान अंतर्गत कक्षा 6–8 के 200 छात्र–छात्राओं को झारखण्ड राज्य के अंदर शैक्षणिक भ्रमण कराया जाना है। उपरोक्त कार्य हेतु इच्छुक निविदादाता से दिनांक 09 / 03 / 2026 के अपराह्न 2.00 बजे तक शर्तों के अधीन प्रस्ताव आमंत्रित किये जाते हैं। इस संदर्भ में पूर्व में प्रकाशित निविदा रद्द कर दी गयी है।

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण से संबंधित नियम और शर्तें एन0आई0सी0 पाकुड़ के वेबसाईट www.pakur.nic.in पर उपलब्ध है। उपरोक्त से संबंधित किसी प्रकार की जानकारी कार्यालय (समग्र शिक्षा पाकुड़, न्यू समाहरणालय परिसर, 816107, जिला–पाकुड़) से भी प्राप्त की जा सकती है।

जिला शिक्षा अधीक्षक–सह–
अपर जिला कार्यक्रम पदाधिकारी
पाकुड़

।। शिक्षा अधिकार अधिनियम ने ठाना है, सभी बच्चों को विद्यालय में लाना है ।।

PR 373876 (Jharkhand Education Project Council)25-26*D

ہندوستان کی نظریں ویسٹ انڈیز کے خلاف ناک آؤٹ کوارٹر فائنل پر

کولکاتہ، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ایڈن گارڈنز میں ہونے والا ناک آؤٹ مقابلہ کافی دباؤ والا ہونے والا ہے، جس میں جیتنے والی ٹیم ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلے گی۔ اس کرو یا مرو والے مقابلے میں، دونوں ٹیموں کو معلوم ہوگا کہ صرف اسکل سے نتیجہ طے نہیں ہوگا؛ بلکہ ٹیمپرامنٹ، کھیل کی سمجھ بوجھ اور دباؤ میں کارکردگی کا مظاہرہ بھی اتنا ہی اہم رول ادا کرے گا۔ جیسا کہ ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ کرکٹ میں اکثر ہوتا ہے، میچ کا فیصلہ شاید اس بات سے ہوگا کہ کون سی ٹیم مشکل لمحات کو بہتر طریقے سے سنبھالتی ہے، نہ کہ اس بات سے کہ کون سی ٹیم زیادہ جارحانہ کرکٹ کھیلتی ہے۔ گزشتہ میچ میں زمبابوے پر اپنی شاندار جیت کے بعد ہندوستان اس مقابلے میں بھرپور اعتماد کے ساتھ اترے گا۔ اس کارکردگی نے مومنٹم واپس لانے اور کیمپ میں بھروسہ مضبوط کرنے میں مدد کی ہے۔ ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ کافی متوازن نظر آرہی ہے، جس میں ٹاپ آرڈر میں ایگریسیو ارادے اور درمیانی اوورز میں تجربہ کار استحکام موجود ہے۔ نوجوان اوپنر ابھشیک شرما ٹورنامنٹ کی سب سے خاص کہانیوں میں سے ایک رہے ہیں۔ گزشتہ میچ میں 30 گیندوں پر ان کی 55 رنز کی تیز رفتار اننگز جدید ٹی 20 بیٹنگ کی ایک بہترین مثال تھی۔ جس میں پاور پلے کے اوورز میں ٹائمنگ اور اسمارٹ شاٹ سلیکشن کے ساتھ جارحیت کا امتزاج نظر آیا۔ مڈل آرڈر کی کمان شاید سوریا کمار یادو کے ہاتھوں میں ہوگی، جن کی اسٹرائیک روٹیٹ کرنے اور ضرورت پڑنے پر تیزی سے رن بنانے کی صلاحیت انہیں ہائی پریشر صورتحال میں ایک ضروری کھلاڑی بناتی ہے۔ ان کا ساتھ آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا اور شیوم دوبے دیں گے، جو دونوں ڈیتھ اوورز میں بغیر سوچے سمجھے شاٹس کھیلنے کے بجائے سوچ سمجھ کر ہٹنگ کرکے میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ ان کا رول یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہندوستان لگاتار وکٹ گنوائے بغیر رن بنانے کی رفتار برقرار رکھے۔ بالنگ کے نقطہ نظر سے، ہندوستان کے پاس ایک زبردست اٹیک ہے۔ جسپریت بمراہ ایک بار پھر پریشر اوورز میں، خاص طور پر اننگز کے آخری مرحلے میں اپنی مخصوص یارکرز اور نظم وضبط والی لائن اینڈ لینتھ بالنگ کے ساتھ اہم رول ادا کریں گے۔ ارشدیپ سنگھ سے نئی گیند کے ساتھ شروعاتی کامیابیاں دلانے کی امید ہے، جبکہ ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل کی اسپن جوڑی درمیانی اوورز میں اسکورنگ کو کنٹرول کرنے میں اہم ہوگی، جب پچ دھیمی ہو جاتی ہے۔ تاہم، ویسٹ انڈیز اپنی روایتی نڈر اور تفریحی کرکٹ کے ساتھ میدان میں اترتی ہے۔ ان کی بیٹنگ فلاسفی پہلی گیند سے حملہ کرنے پر مبنی ہے، ایک ایسا انداز جو اگر صحیح طریقے سے اپنایا جائے تو کسی بھی بالنگ اٹیک کو جلد شکست دے سکتا ہے۔ روومین پاول اور شمرون ہیٹمائر جیسے بلے باز جدید کیریبیائی پاور ہٹنگ کی روایت کو ظاہر کرتے ہیں، جو آسانی سے باؤنڈری پار کرسکتے ہیں۔ شائی ہوپ ایک اہم اینکر کا رول ادا کریں گے، جو جارحانہ مڈل آرڈر کے چارج لینے سے پہلے ٹاپ آرڈر کو استحکام فراہم کریں گے۔ ویسٹ انڈیز کا لوئر آرڈر ان کھلاڑیوں کے ذریعے مزید فائر پاور کا اضافہ کرتا ہے جو دباؤ میں بھی بڑے چھکے مار سکتے ہیں۔ روماریو شیفرڈ اور جیسن ہولڈر جیسے آل راؤنڈرز ٹیم میں گہرائی لاتے ہیں، جو میچ کے اہم مرحلے میں بیٹنگ اور بالنگ دونوں کے اختیارات فراہم کرتے ہیں۔ بالنگ میں، گڈاکیش موتی اور عقیل حسین اسپن ویریئشن کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستانی بلے بازوں کو روکنے میں اہم ہوں گے، کیونکہ میچ آگے بڑھنے کے ساتھ پچ اکثر سست گیند بازوں کی مدد کرتی ہے۔ جیسے جیسے میچ آگے بڑھے گا، ایڈن گارڈنز کی پچ سے اسپنرز کو مدد ملنے کی توقع ہے۔ جس سے اس ناک آؤٹ مقابلے میں پارٹنرشپ اور اسمارٹ اسٹرائیک روٹیشن بہت ضروری ہو جائے گی۔

قطر نے ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم کو شکست دی

لوسیل (قطر)، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم کو قطر کے خلاف اپنے تیسرے فیبا ورلڈ کپ 2027 کوالیفائر گروپ ڈی میچ میں 99-73 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہفتہ کو لوسیل ملٹی پرپز ہال میں کھیلے گئے مقابلے میں برینڈن گوڈون نے میزبان ٹیم کے لیے سب سے زیادہ 23 پوائنٹس بنائے، جبکہ کنورسندھو 15 پوائنٹس کے ساتھ دنیا کی 75 ویں نمبر کی ہندوستانی ٹیم کے ٹاپ اسکورر رہے۔ پرنسپال سنگھ نے ہندوستان کے لیے فری تھرو سے اسکور آگے بڑھایا، اس سے پہلے برینڈن گوڈون اور ٹائٹلر ہیریس نے قطر کو میچ پر قابو پانے میں مدد دی، جس سے میزبان ٹیم پہلے کوارٹر کے آخر میں 28-17 سے آگے ہوگئی۔ ہندوستان نے دوسرے کوارٹر کی شروعات کنورسندھو کے تھری پوائنٹر سے کی، جس نے پورے وقت کے لیے ماحول بنایا۔ انہوں نے دوسرے کوارٹر میں قطر کو 26-17 سے ہرایا، جس سے وقفے تک اسکور 45-43 ہوگیا۔ اس کے بعد دنیا کی 78 ویں نمبر کی ٹیم قطر نے تیسرے کوارٹر میں ہندوستان کو 30-9 سے شکست دے کر میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا، جو آخر میں فیصلہ کن ثابت ہوا۔ تیسرے کوارٹر کے بعد ہندوستان نے چوتھے کوارٹر میں رفتار واپس پانے کی کوشش کی اور 21 پوائنٹس بنانے میں کامیاب رہا۔ جو قطر سے اب بھی تین کم تھے۔ فیبا ورلڈ کپ 2027 کوالیفائرز میں گروپ ڈی میں ہندوستان کی یہ تیسری شکست ہے۔ ہندوستان اس وقت اپنے گروپ میں تین پوائنٹس کے ساتھ سب سے نچلے مقام پر ہے۔ ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم منگل کو زوق میکیل میں اپنے گروپ کی سرفہرست ٹیم، دنیا کی 28 ویں نمبر کی لبنان سے مقابلہ کرے گی۔

جموں وکشمیر نے پہلی بار رنجی ٹرافی جیت کر نئی مثال قائم کردی

سری نگر، 28 فروری (یو این آئی) کرکٹ کی دنیا میں آج ایک ایسا تاریخی لمحہ رقم ہوا جسے جموں وکشمیر کے لوگ برسوں تک یاد رکھیں گے۔ ملک کے سب سے بڑے گھریلو ٹورنامنٹ رنجی ٹرافی میں پہلی بار جموں وکشمیر نے چیمپئن بن کر ریاست کی شناخت کو ایک نئی چمک عطا کردی۔ کرناٹک کے شہر ہبلی میں کھیلے گئے فائنل کے ڈرا پر ختم ہونے کے باوجود جموں وکشمیر نے پہلی اننگز میں ملنے والی فیصلہ کن برتری کی بنیاد پر عنوان اپنے نام کرلیا، اور یوں ایک ایسا دن آیا جس کا انتظار ریاست کے کرکٹ شائقین دہائیوں سے کر رہے تھے۔ فائنل گزشتہ پانچ دنوں کے دوران ہبلی کے پرجوش اسٹیڈیم میں جاری رہا، اور ہر سیشن کے ساتھ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جموں وکشمیر کی ٹیم اس بار تاریخ کا دھارا موڑنے کے لیے میدان میں اتری ہے۔ مقابل ٹیم کرناٹک کرکٹ ٹیم کا شمار ملک کی مضبوط ترین ٹیموں میں ہوتا ہے، جو اس سے پہلے آٹھ بار یہ اعزاز اپنے نام کرچکی ہے۔ لیکن اس بار حالات مختلف تھے۔ جموں وکشمیر کے کھلاڑی نہ صرف پرعزم تھے بلکہ ان کی منصوبہ بندی، کارکردگی اور ٹیم ورک نے ایک ایسی کہانی لکھی جو کسی فلمی اسکرپٹ سے کم نہیں۔ یہ تاریخی لمحہ دیکھنے کے لیے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ایم ایل اے تنویر صادق اور مشیر اعلیٰ ناصر اسلم وانی بھی گزشتہ شام ہی ہبلی پہنچ گئے تھے۔ اسٹیڈیم میں ان کی موجودگی نہ صرف ٹیم کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث بنی بلکہ جموں وکشمیر کے عوام کے لیے بھی فخر کا لمحہ تھی، جو ٹی وی اور موبائل اسکرینوں کے ذریعے اپنے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کر رہے تھے۔ فائنل کی پہلی اننگز میں جموں وکشمیر نے 584 رنز بنائے۔ ایک ایسا مجموعہ جو بڑی ٹیموں کے لیے بھی چیلنج ثابت ہو سکتا ہے۔ ابتدا میں قامران اقبال کی وکٹ جلد گرنے سے ٹیم دباؤ میں آئی، لیکن یہاں سے اوپنر یاور حسن نے 88 رنز کی اننگز کھیل کر بنیاد مضبوط کی۔ اس کے بعد نوجوان سنسنی خیز بلے باز شوبھم پنڈیر نے 121 رنز کی شاندار سنچری جڑ کر اس فائنل کے بہاؤ کو جموں وکشمیر کی سمت موڑ دیا۔ کپتان پارس ڈوگرا کے 70 اور عبدالصمد کے 61 رنز نے ٹیم کو ایک بڑے اسکور کی جانب دھکیلا۔ بلے باز کنہیا وادھاون کے 70، ساحل لوترا کے 72 اور یودھویر سنگھ چاڑک کے 30 رنز نے اس مجموعے میں مزید وزن بڑھایا۔ یہ اسکور نہ صرف فائنل کو مضبوط بنیاد دیتا تھا بلکہ کرناٹک جیسی مضبوط ٹیم پر شدید دباؤ بھی ڈالتا تھا۔ کرناٹک کی ٹیم جب پہلی اننگز کھیلنے اتری تو انہیں معلوم تھا کہ 584 ایک دیوار ہے جسے عبور کرنا آسان نہیں ہوگا۔ اور ہوا بھی ایسا ہی۔ جموں وکشمیر کے تیز گیند بازوں کی شاندار سوئنگ اور لائن لینتھ نے کرناٹک کی پوری بیٹنگ لائن اپ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اس تباہ کن کارکردگی کی قیادت کی ورمول واریئر کے لقب سے مشہور تیز گیند باز عاقب نبی نے۔ انہوں نے فائنل میں پانچ وکٹیں حاصل کرکے نہ صرف میچ کا نقشہ بدل دیا بلکہ اس سیزن میں 60 وکٹوں کے ساتھ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز بھی بن گئے۔ انہوں نے پہلا شکار کے ایل راہل کو بنایا، جنہیں ایک بہترین آؤٹ سوئنگ پر وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ پھر کرناٹک نائر اور بعد میں آر سمرن کی وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری طرف سنیل کمار نے کپتان دیودت پڈیکل کو پویلین بھیج کر کرناٹک کے ارادوں پر کاری ضرب لگائی۔ صرف ایک بلے باز۔ مایانک اگروال۔ نے 160 رنز بنا کر مزاحمت دکھائی، لیکن وہ بھی زیادہ دیر تک جم نہ سکے۔ چوتھے دن انہیں بھی عاقب نبی نے ایل بی ڈبلیو کرکے تمام امیدوں کا خاتمہ کردیا۔ رناٹک 293 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور یوں جموں وکشمیر کو 291 رنز کی فیصلہ کن برتری حاصل ہوئی۔ فالو آن کے بجائے دوبارہ بیٹنگ کرتے ہوئے جموں وکشمیر نے محتاط مگر پراعتماد انداز میں رنز بنائے۔ ابتدا میں چند وکٹیں جلد گرگئیں، لیکن پھر قامران اقبال اور ساحل لوترا نے وہ بیٹنگ پیش کی جس نے ہر کشمیری کا سر فخر سے بلند کردیا۔ قامران اقبال نے 160 رنز پر ناٹ آؤٹ رہ کر اپنے کیریئر کی بہترین اننگز کھیلی۔ ساتھ ہی ساحل لوترا نے 101 رنز بنا کر اننگز کو مزید وسعت بخشی۔ پانچویں دن تک ٹیم 324 رنز بنا چکی تھی اور مجموعی برتری 633 رنز تک پہنچ چکی تھی۔ اس مقام پر دونوں کپتانوں نے باہمی رضامندی سے میچ ختم کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ جوں ہی یہ اعلان ہوا کہ جموں وکشمیر چیمپئن بن چکا ہے، پوری یو ٹی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ سڑکوں، گھروں اور بازاروں میں نوجوان اپنے موبائل فونز لہراتے، پٹاخے چلاتے اور نعروں کے ساتھ اس کامیابی کا جشن منا رہے تھے۔ سوشل میڈیا پر مبارکباد کے پیغامات کی بھرمار ہوگئی۔ ملک کے مختلف حصوں سے کرکٹرز، سیاست دانوں اور سابق کھلاڑیوں نے جموں وکشمیر کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو خود ہبلی میں موجود تھے، انہوں کہا: ×رف ایک اسپورٹس کی جیت نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے جذبے، محنت اور حوصلے کی جیت ہے۔ آج پوری ریاست کو اس ٹیم پر فخر ہے۔ تنویر صادق اور ناصر اسلم وانی نے بھی اسے تاریخی دن قرار دیا اور کہا کہ یہ کامیابی آنے والی نسلوں کے لیے نئی امید لائے گی۔ یہ جیت محض ایک کھیل کی فتح نہیں بلکہ ایک ایسے خطے کے نوجوانوں کے خوابوں کی تکمیل ہے جو اکثر مشکلات اور تنازعات کے درمیان جیت کی امید لیے میدان میں اترتے ہیں۔ رنجی ٹرافی جیسے بڑے ٹائٹل کا جیتنا اس حقیقت کی علامت ہے کہ ہنر، عزم اور محنت کسی بھی بڑے پلیٹ فارم پر کامیابی دلا سکتے ہیں۔ یہ جیت مستقبل میں جموں وکشمیر کے لیے نئے راستے کھول سکتی ہے۔ چاہے وہ فرنچائز کرکٹ ہو، بھارت اے کی سطح ہو یا قومی ٹیم کی نمائندگی۔ نوجوانوں کے لیے یہ پیغام بھی ہے کہ حالات چاہے جیسے بھی ہوں، قابلیت اور لگن کبھی ضائع نہیں جاتی۔

بقیہ: ایران پر امریکہ اور اسرائیل کا مشترکہ حملہ

ایرانی سٹوڈنٹ نیوز ایجنسی (ISNA) کے مطابق لڑکیوں کا پرائمری سکول جنوبی ایران کے صوبہ ہرمزگان میں تھا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق دارالحکومت میں کئی مقامات پر دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور بعض علاقوں میں دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ کم از کم ایک حملہ ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای سے منسلک دفاتر کے قریب ہوا۔ تاہم ان دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق میزائل یونیورسٹی اسٹریٹ اور جمہوری کے علاقے کے قریب گرے۔ "جمہوری" کے علاقے میں بھی دھماکوں کی اطلاع ملی، جس میں سرکاری دفاتر واقع ہیں۔ حملوں کے فوراً بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا، " آج رات، میں ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ کے ارکان، سیکورٹی فورسز اور تمام پولیس افسران سے کہتا ہوں، آپ اپنے ہتھیار ڈال دیں، اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ کو موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔" یہ پیشرفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب کل امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری مذاکرات کا تیسرا دور اختتام پذیر ہوا۔ ان مذاکرات کے اختتام کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ مذاکرات کی پیش رفت سے مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ذرائع کے مطابق امریکی حکام نے ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ فردو، نطنز اور اصفہان میں اپنی جوہری تنصیبات بند کردے اور یورینیم کو ملک سے منتقل کیا جائے، یہ مطالبات تہران نے ماننے سے انکار کردیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ہفتے کے روز قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ نے ایک مشترکہ آپریشن شروع کیا ہے جس کا مقصد ایرانی حکومت کی طرف سے لاحق "وجود کے خطرے" کو بے اثر کرنا ہے۔ مسٹر نیتن یاہو نے کہا، " میرے بھائیو اور بہنو، اسرائیل کے شہریو، صرف ایک گھنٹہ پہلے، اسرائیل اور امریکہ نے ایرانی دہشت گرد حکومت سے لاحق وجودی خطرے کو ختم کرنے کے لیے ایک آپریشن شروع کیا تھا۔" انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی " تاریخی قیادت" کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایرانی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 47 سالوں سے اس حکومت نے "مرگ بر اسرائیل" اور "مرگ بر امریکہ" کے نعرے لگائے ہیں اور اسرائیلیوں، امریکیوں اور اپنے ہی شہریوں کے خلاف تشدد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس قاتل دہشت گرد حکومت کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، جس سے پوری انسانیت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔" ایک اسرائیلی فوجی اہلکار نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی "بغاوت" پر مرکوز نہیں ہے۔ ہفتے کے روز ایک نیوز بریفنگ میں، ایک اسرائیلی فوجی اہلکار نے کہا کہ اسرائیل کی توجہ " حکومت کی تبدیلی کے آپریشن" پر نہیں ہے، بلکہ فوجی مقاصد پر ہے۔ صبح سویرے ہونے والے حملوں کے بعد پینٹاگون اور امریکی محکمہ دفاع نے مشترکہ آپریشن کو " آپریشن ایپک فیوری" کا نام دیا ہے۔ پچھلے سال ایران کی جوہری تنصیبات کے خلاف اسی طرح کے حملوں کا کوڈ نام " آپریشن مڈ نائٹ ہیمر" تھا۔ اسرائیل نے صبح سویرے حملے کے بعد کہا تھا کہ اس نے ایران کے خلاف اپنی تازہ ترین فوجی کارروائی کا نام "گرجنے والا شیر" رکھا ہے۔ یہ عہدہ جون میں 12 روزہ تنازعے کے دوران قائم کی گئی ایک نظیر کی پیروی کرتا ہے، جب اسرائیل کے فوجی آپریشن کا نام "رائزنگ لائن" رکھا گیا تھا۔ طویل فوجی تصادم کے پیش نظر اسرائیل نے تمام سویلین پروازیں منسوخ کردی ہیں اور تمام تقریبات اور تعلیمی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی ہے۔ فضائی حملوں کے جواب میں ایران سمیت کئی ممالک نے اپنی فضائی حدود بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان میں کویت، عمان، عراق، متحدہ عرب امارات اور دیگر شامل ہیں۔ یہ بھی اطلاعات ہیں کہ اسرائیل نے تہران میں سپریم لیڈر خامنہ ای کے دفتر کے قریب حملہ کیا ہے۔ ایرانی مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ مسٹر خامنہ ای فی الحال تہران میں نہیں ہیں اور انہیں محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایران میں انٹرنیٹ سروس بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ نیٹ بلاکس نامی تنظیم نے کہا ہے کہ ایران میں اس وقت انٹرنیٹ تقریباً مکمل طور پر بند ہے، اس وقت 95 فیصد سے زیادہ انٹرنیٹ ناکارہ ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ تمام ایرانی فورسز ہتھیار ڈال دیں ورنہ انہیں موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملے کے بعد میڈیا بریفنگ میں امریکی صدر نے کہا کہ ایرانی پاسداران انقلاب گارڈ ہتھیار ڈال دیں ورنہ موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ٹرمپ نے کہا تمام ایرانی فورسز، پولیس اور دیگر اداروں کو کہتا ہوں کہ ہتھیار ڈال دیں، ہتھیار ڈال دیں گے تو استثنٰی ملے گا ورنہ موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ادھر ہندوستان نے ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائی پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے تمام فریقوں سے ضبط وتحمل برتنے اور بات چیت کے ذریعے مسائل کے حل پر زور دیا ہے۔

وزارت خارجہ نے ہفتہ کو ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان ایران اور خلیجی خطے میں تازہ واقعات پر انتہائی فکرمند ہے۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستان کا مطالبہ ہے کہ تمام فریق ضبط وتحمل سے کام لیں، کشیدگی کم کریں اور عام شہریوں کی سلامتی کو ترجیح دیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے کشیدگی کم کرکے مسائل کا حل نکالا جانا چاہیے۔

مغربی ایشیا کے کئی ممالک میں فوجی کارروائی کے بعد ہندوستانی ایئر لائنز نے وہاں جانے اور وہاں سے آنے والی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ نجی ایئر لائن کمپنی انڈیگو نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ اس کی 89 بین الاقوامی پروازیں منسوخ رہیں گی۔ اتوار کو بھی اس کی 41 پروازیں منسوخ کی جائیں گی۔ شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے مغربی ایشیا میں پیدا ہونے والے نئے جغرافیائی و سیاسی بحران کے پیش نظر ہفتہ کے روز ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک پھنسے ہندوستانی شہریوں اور ایئر لائن کمپنیوں سے متعلق کسی بھی ضرورت کے لیے ان کی وزارت وزارت خارجہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ وہیں اسرائیل میں پروازوں کے لیے فضائی حدود بند کیے جانے کے بعد دہلی سے تل ابیب جانے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ درمیان راستے سے واپس دہلی لوٹ آئی ہے۔ ادھر سعودی عرب نے متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور اردن میں امریکی اڈوں پر ایران کے جوابی حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے ایک ٹوئٹ کے ذریعہ کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور اردن کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے اور ایران کی جانب سے کی جانے والی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔

متحدہ عرب امارات کا کہنا ہے کہ ایرانی حملے کے جواب کا اسے مکمل حق حاصل ہے۔ یو اے ای کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں تصدیق کی ہے کہ ملک کو ایرانی بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا ہے، تاہم فضائی دفاعی نظام نے ان میں سے کئی میزائلوں کو کامیابی سے فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ابوظبی کے ایک رہائشی علاقے میں میزائلوں کے ٹکڑے گرنے سے کچھ مالی نقصان ہوا اور ایشیائی نژاد ایک شخص جاں بحق ہوگیا ہے۔

بقیہ: زیر تعمیر 2 لین کو جے پی گنگا پتھ سے

تعمیراتی کام کی پیش رفت اور تازہ صورتحال کے بارے میں افسران سے تفصیلی جانکاری لی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے مندری نالا منصوبے کے تحت زیر تعمیر دو لین رابطہ سڑک کے تعمیراتی کام کی پیش رفت کے بارے میں بھی افسران سے معلومات حاصل کیں۔

اس زیر تعمیر دو لین رابطہ سڑک کو نہرو پتھ (بیلی روڈ) کے انکم ٹیکس چوراہا سے داناپور۔ بانکی پور روڈ کے بانس گھاٹ ہوتے ہوئے جے پی گنگا پتھ سے جوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ بانس گھاٹ میں شمشان گھاٹ کمپلیکس کی تعمیر مقررہ وقت کی حد کے اندر درست طریقے سے مکمل کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں آخری رسومات میں شرکت کے لیے بڑی تعداد میں لوگ پہنچتے ہیں، اس لیے ان کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر لازمی سہولت فراہم کی جائے۔ مندری نالا منصوبے کے تحت زیر تعمیر دو لین رابطہ سڑک کے کام میں تیزی لاکر بہتر انداز میں تعمیر مکمل کی جائے۔ اس سڑک کا تعمیراتی کام مکمل ہو جانے سے نہرو پتھ اور جے پی گنگا پتھ کے درمیان براہ راست رابطہ قائم ہو جائے گا، جس سے لوگوں کو آمد ورفت میں مزید سہولت حاصل ہوگی۔ معائنہ کے دوران نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، رکن پارلیمنٹ اور جنتا دل یو کے قومی ایگزیکیٹو صدر سنجے کمار جھا، رکن اسمبلی شیام رجک وغیرہ موجود تھے۔

بہار اسٹیٹ سٹیزن کونسل کے جنرل سکریٹری اروند کمار، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، پٹنہ ڈویژن کے کمشنر انیمیش پراشر، ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس۔ ایم اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتکیہ کے۔ شرما موجود تھے۔

بقیہ: حضرت سید شاہ رکن الدین اصدق

پکی تالاب بہار شریف میں ادا کی جائے گی۔ اور تدفین قبرستان نزد شاہی مسجد پکی تالاب بہار شریف میں عمل میں آئے گی۔ حضرت نہایت باصلاحیت عالم دین تھے درجنوں کتابوں کے مصنف تھے علم وعرفان کے پیکر تھے اور رشد وہدایت کا روشن چراغ تھے حضور سید صاحب قبلہ بڑے حضرت کے نام سے مشہور تھے۔ حضرت کے انتقال پر کئی علماء اور دانشوروں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور ان کے لئے مغفرت کی دعا کی ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری نے کہا ہے کہ آج ظہر سے قبل نہایت جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ مولانا شاہ رکن الدین اصدق چشتی رحمہ اللہ تعالیٰ، گیارہ بجکر تیس منٹ پر اس جہان فانی سے رخصت فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس افسوسناک خبر سے قلبی صدمہ ہوا اور دل کو شدید رنج وملال لاحق ہوا۔ مولانا آیت اللہ قادری نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ خانقاہ تشریف آوری پر متعدد بار بالمشافہ ملاقات کا موقع حاصل رہا جو اخلاص، محبت اور شفقت پر مبنی تھا۔ یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دور میں امت کو ایسے بے لوث اور مخلص خدمت گزار عطا فرماتا ہے جو نمود وشہرت سے بے نیاز ہوکر دین حق کی خدمت میں اپنی زندگیاں وقف کردیتے ہیں۔ بلاشبہ شاہ صاحب مرحوم بھی انہی نفوس قدسیہ میں شامل تھے۔ شاہ صاحب رحمہ اللہ کا علمی دنیا میں خطابت و تصانیف کے حوالے سے ایک منفرد وممتاز مقام تھا ساتھ ساتھ فقر ودرویشی، انکسار وتواضع کے ساتھ خدمت علم ومعرفت میں ایک نمایاں پہچان تھی۔ بارگاہ الٰہی میں دست بہ دعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ شاہ صاحب مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، ان کی دینی، ملی اور فکری خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور انہیں ان کے لئے صدقۂ جاریہ بنادے۔ آمین یارب العالمین

جناب مشاہد اصدق سجادہ نشین مرکزی خانقاہ اصدقیہ پیر بگھا شریف نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ حضرت علامہ شاہ رکن الدین اصدق کے انتقال سے اصدقیہ سلسلہ میں ایک ایسا خلاء پیدا ہوگیا ہے جسکا پر ہونا بہت دشوار ہے۔ حضرت رئیس التحریر مولانا رکن الدین اصدق رحمۃ اللہ بڑی خوبیوں کے مالک تھے بیک وقت شیخ طریقت، بے مثال خطیب اور مصنف تھے۔ تحریری صلاحیت بدرجہ اتم موجود تھی۔ ان کی سب سے پہلی کتاب تحائف اصدقیہ تھی۔ پھر کتابوں کا سلسلہ شروع ہوا جن میں آئینہ مخدومہ جہاں، حیات اصدق، ترجمہ مکتوبات اصدقیہ، تاریخ ہجرت، خطرات کے بادل وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ایک رسالہ ماہنامہ جام شہود شروع کیا جو آج بھی بڑی آب وتاب سے شائع ہو رہا ہے۔ آپ کی ذات اپنے آپ میں انجمن تھی۔ ساری زندگی بڑی کامیابی کے ساتھ سلسلہ اصدقیہ کے فروغ میں لگے رہے۔ حضرت علامہ مولانا پیر طریقت شاہ رکن الدین اصدق رحمۃ اللہ کے وصال سے سلسلہ اصدقیہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ ان کا ابھی کوئی متبادل نہیں ہے۔ بہرحال موت سے کس کو رستگاری ہے آج تمہاری کل ہماری باری ہے۔ اللہ نے مولانا موصوف کو وصال کے واسطے رمضان المبارک کا متبرک ماہ عطا فرمایا یہ بڑی خوش نصیبی ہے۔ اللہ رب العزت میرے محترم المقام بھائی مولانا رکن الدین اصدق رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت فرما× اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خاندان، وابستگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت کا نام: سید رکن الدین اصدق، عرفیت وتخلص: حیدر، لقب: خطیب الاسلام، ولادت: 1943ء چشتی چمن پیر بیگہ نالندہ میں ہوئی، تعلیم وتربیت: ابتدائی تعلیم مولوی طیب علیہ الرحمہ اس کے بعد مدرسہ انوار العلوم گیا میں مولانا منظور شاہ اصدقی علیہ الرحمہ کے زیر درس رہ کر فارسی اور درجہ عربی میں متوسطات تک کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد 1961ء میں تکمیل کے لئے الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں داخلہ لے کر حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ زمرہ خاص میں شامل ہوئے اور سند فراغت حاصل فرمائی۔

بیعت و ارشاد: حضور محبوب الاولیاء حضرت سید شاہ بشیر الدین اصدق غوثی علیہ الرحمہ کے دست حق پرست پر بیعت حاصل کی اور اجازت وخلافت سے سرفراز کئے گئے، خدمت دین: بعد فراغت 1967/68 دو سالوں تک مدرسہ عزیزیہ پنجراواں گیا میں صدر المدرسین رہے اس کے بعد 1969 میں مدرسہ شرفیہ رفیع گنج گیا میں مدرس دوم کے منصب پر فائز ہوکر نمایاں خدمات انجام دی، 1974 میں اپنے بڑوں کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ کی ذمہ داری قبول فرمائی 1983ء میں نامساعد حالات کے پیش نظر مستعفیٰ ہوئے آپ کے دور اہتمام کو ادارہ شرعیہ کا عہد زریں کہا جاسکتا ہے، 12 جنوری 1984ء کو آستانہ حضرت مخدوم جہاں کے قریب محلہ پکی تالاب میں حبیب خاں جامع مسجد سے منسلک عمارت میں مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف کی داغ بیل ڈالی آج جہاں اپنی ذاتی زمین پر مدرسہ ہٰذا کی تین منزلہ پرشکوہ عمارت دعوت نظارہ دے رہی ہے، مزید برآں نصف درجن اداروں کی سرپرستی وسربراہی ہے۔ قلمی خدمات: اب تک آپ کے زرنگار قلم سے 13 کتابیں منصۂ شہود پر آچکی ہیں، جام شہود بہار شریف کی ادارت اور سینکڑوں مضامین آپ کے رشحات قلم کا ثمرہ ہیں، علاوہ ازیں پندرہ روزہ رفاقت بھی شان وشوکت کے ساتھ آپ کی ادارت میں نکلتا تھا۔ دعوت وتبلیغ: آپ نے دین متین کی بے شمار خدمات انجام دی، دعوت وتبلیغ کا دائرہ پورے ہندوستان کو محیط ہے ہندوستان کا شاید ہی کوئی صوبہ ہو جہاں آپ کے مریدین نہ پائیں جائیں۔

فارم IV رول VIII دیکھیں

مقام	:	پٹنہ-6
وقفہ اشاعت	:	روزنامہ
مقام طباعت	:	پندار پرنٹنگ پریس، سلطان گنج، پٹنہ-6
پبلشر کا نام	:	جہاں آرا
پتہ	:	پندار ہاؤس، سلطان گنج تھانہ، پٹنہ-6
مقام اشاعت	:	پندار ہاؤس، سلطان گنج تھانہ، پٹنہ-6
ایڈیٹر کا نام	:	عبدالخالق احسانی
قومیت	:	ہندوستانی
پتہ	:	سلطان گنج تھانہ، پٹنہ-6
اخبار کے مالک کا نام	:	جہاں آرا
قومیت	:	ہندوستانی
پتہ	:	پندار ہاؤس، سلطان گنج تھانہ، پٹنہ-6

میں پبلشر 'پندار' جہاں آرا، اعلان کرتی ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم ویقین کے مطابق صحیح اور درست ہیں۔

دستخط
جہاں آرا
پبلشر، پندار

CTC

ارجنٹ سید لڑکی
30/5'4M.D پسند P.G ڈاکٹر یا سرکاری کلاس II افسر۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ سید لڑکی
28/5'7 اسسٹنٹ منیجر گڑگاؤں رہائش مظفر پور
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ سید لڑکا
ملازم بینک سوئزر لینڈ 32/5'10 پسند تعلیم یافتہ خوبصورت لڑکی۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ خان لڑکا
گرامین بینک 32/5'5 پسند بینک میں نوکری والی شیخ سید خان لڑکی۔

ارجنٹ گولڈ رشتہ
سید گریجویٹ لڑکی پٹنہ 28/5'5 بھائی سرکاری نوکری میں۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ ڈاکٹر لڑکی
سید B.D.S 30/5'5 پسند- B . D . S MBBS یا انجینئر۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ گولڈ رشتہ
انصاری لڑکی انگریزی آنرس، بھائی تاجر پٹنہ
Call-Wa:8084142429

انصاری لڑکیاں۔ نایاب
1۔ خوبصورت "1999/5'3 B.Tech, Elect.+PGCA۔ ڈاکٹر۔ پسند MNC، ہندوستان، NO Gulf
2۔ حسین B.A "23/5'1 لڑکی پرکشش۔ پسند سرکاری نوکری
7319982886
Call-Wa:8084142429

لڑکی کناڈا رشتہ
سید دوشیزہ 28/5'3 رہائش بہار سوفٹ ویئر ڈیولپر پسند کناڈا سٹل لڑکا۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ لڑکا
سید انجینئر نوکری سعودی 31/5'10 پسند گھریلو شیخ سید خان لڑکی۔
Call-Wa:8084142429

نہایت حسین لڑکی
شیخ 23/5'2 B.com پسند تاجر یا نوکری پیشہ
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ دوشیزہ رشتہ
25/5'4 M.com پسند پٹنہ سٹل لمبا لڑکا شیخ سید چاہئے۔
Call-Wa:8084142429

سرکاری نوکری۔ انصاری لڑکے
30/5'9"Secretariat,Clerk پٹنہ سٹل۔ لڑکا انجینئر Mech
Ineriar+BPSC Teacher۔2 Designer۔ پٹنہ سٹل off Well پسند خوبصورت انصاری لڑکی۔
Call-Wa:8084142429
8084142429

تاجر لڑکا۔ Class
1۔ انصاری لڑکا B.Sc "30/5'7 اسمارٹ Printing Press& Advertising پٹنہ سٹل، بڑا کاروبار۔ پسند: Graduate خوبصورت لمبی، کم عمر لڑکی چاہئے۔
8084142429
Call-Wa:8084142429

DY SP, SDM, BOYS
SP.1 Dy شیخ لڑکا "1988/5'7 اعلیٰ خاندان۔ پسند انجینئر MBBS,BDS جو نوکری نہ کرنا چاہے۔
2۔ شیخ SDM، اسمارٹ "35/5'6
3۔ انصاری SDM اسمارٹ "5'8 لڑکا۔ پسند دیندار گھریلو خوبصورت لڑکی چاہئے۔
4۔ Handsome 5'6" RDO, BPSC لڑکا۔ پسند۔ Lectarer دیندار انصاری لڑکی۔
8084142429
Call-Wa:8084142429
21,Ground Floor Fazl Imam Complex Fraser Road, Patna

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

طبی خدمات کا بھی بہار ماڈل پورے ملک میں نظیر

'بیٹی بچاؤ' کا منصوبہ پہلے نتیش کمار نے بہار میں، اب مودی نے ملک میں نافذ کیا

سروائیکل کینسر سے خواتین کو بچانے کیلئے 14 سال کی عمر میں ہی ٹیکہ کاری کی ملک گیر مہم میں بہار بھی شامل، وزیر صحت منگل پانڈے نے افتتاح کیا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنے دور اقتدار میں ابتدائی 5 سال یعنی پہلی مدت کار میں قانون کی حکمرانی قائم کی اور بنیادی ڈھانچہ کو بڑے پیمانے پر فروغ دیا جس سے ریاست میں امن و بھائی چارہ کا خوشگوار ماحول قائم ہوا اور اس کے نتیجے میں ترقی کی راہیں ہموار ہوئیں۔ اب ریاست کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنی مضبوط قیادت میں مختلف شعبوں میں ترقی کے بلند مقام پر لے جانے کی کوششوں میں ہر قدم پر کامیاب ہو رہے ہیں۔ خواتین اختیار کاری کے معاملے میں نتیش کمار نے ایسے انقلابی اور حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے ہیں جو پورے ملک میں نظیر بن چکے ہیں۔ خواتین اختیار کاری کا بہار ماڈل ملک میں صرف نظیر ہی نہیں بنا بلکہ قابل تقلید بھی بن چکا ہے۔ مختلف ریاستوں کے ذریعہ بہار کی طرز پر خواتین کو سرکاری نوکریوں اور تعلیمی اداروں سمیت مختلف شعبوں میں خاطر خواہ ریزرویشن دیا جارہا ہے اور انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں یکساں حقوق دینے کی زوردار مہم حکومتوں کے ذریعہ چلائی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ خواتین اختیار کاری اور دیہی ترقیات کے بہار ماڈل سے متاثر ہوکر مرکزی حکومت نے اسے قومی منصوبہ بنا کر ملک گیر پیمانے پر نافذ کردیا ہے جس کے تحت 'آجیویکا' کے نام سے ایک بڑا منصوبہ مودی حکومت نے پورے ملک میں نافذ کیا ہے جب کہ سب سے پہلے اس منصوبہ کو بہار میں ہی نافذ کیا گیا تھا۔ نتیش کمار نے اس منصوبہ کا نام 'جیویکا' رکھا تھا جو ریاست کی خواتین کے درمیان بے پناہ مقبول ہوا اور اسے غیر معمولی کامیابی بھی ملی۔ تعلیم اور صحت کے شعبے میں بھی نتیش کمار نے اپنے دور اقتدار میں کئی بڑے کارنامے انجام دیئے۔ خواتین میں ہونے والے کینسر میں سب سے زیادہ معاملے سینے کے کینسر کے ہیں جب کہ دوسرے نمبر پر بچہ دانی کے منہ پر کینسر کے معاملے سامنے آتے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں ایک سال کے اندر 78 ہزار سے زائد معاملے ریکارڈ کئے گئے اور ان میں سے 42 ہزار سے زائد خواتین کو موت کا شکار بننا پڑا۔ اس لئے اسے ایک سنگین معاملہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تصور کرتے ہوئے سروائیکل کینسر سے خواتین کو بچانے کے بڑے مقصد کے ساتھ ریاست گیر پیمانے پر ٹیکہ کاری مہم چلائی جس کے تحت 9 سے 14 سال کی عمر تک کی بہار کی 6.79 لاکھ لڑکیوں کو دو مرحلے میں ٹیکہ دینے کی مہم شروع کی گئی۔ پہلے مرحلہ کے تحت بیشتر لڑکیوں کو ٹیکہ کا پہلا ڈوز دے دیا گیا اور دوسرا ڈوز بھی چھ ماہ مکمل ہونے پر دینے کی تیاری ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اور اسے شدت سے محسوس کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک بھر کی کروڑوں بیٹیوں کو سروائیکل کینسر سے بچانے کیلئے ٹیکہ کاری کا قومی منصوبہ تیار کر کے اسے سنیچر کو پورے ملک میں نافذ کردیا جس کا باضابطہ آغاز انہوں نے راجستھان کے اجمیر سے کیا جہاں ان کی موجودگی میں 14 سال کی عمر کی لڑکیوں کو ٹیکہ دیا گیا۔ ٹیکہ لینے والے 4 لڑکیوں کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کے بالکل قریب اور برابر میں ایک طرح کی کرسی پر بیٹھ کر طویل گفتگو کی اور ان سے احوال دریافت کرنے کے ساتھ ہی تعلیمی سفر کی مشکلات اور اس کے تجربات معلوم کئے۔ وزیر اعظم نے چاروں لڑکیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اجمیر میں منعقدہ پروگرام کا سیدھا ٹیلی کاسٹ ملک بھر میں کیا گیا جس کے تحت پٹنہ کے آئی جی آئی ایم ایس کے احاطہ میں اسٹیٹ ہیلتھ سوسائٹی اور محکمہ صحت حکومت بہار کے زیر اہتمام منعقد تقریب میں شرکت کر کے ریاستی وزیر صحت منگل پانڈے نے بہار میں بھی اس مہم کا باضابطہ آغاز کیا۔ وزیر صحت نے تقریب سے خطاب اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں اعلان کیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ ریاست بھر میں پہلے سے چلائی جارہی ٹیکہ کاری مہم کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرتے ہوئے اب ملک گیر مہم کا حصہ بھی بہار کو بنالیا جائے گا جس کے تحت ریاست میں 14 سال کی عمر تک کی 13 لاکھ 15 ہزار بیٹیوں کو سروائیکل کینسر (بچہ دانی کے منہ کا کینسر) سے بچانے کیلئے ٹیکہ کا دو ڈوز دیا جائے گا اور یہ ٹیکہ کاری پوری طرح مفت ہوگی جس کے مکمل اخراجات اب مرکزی حکومت برداشت کرے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر صحت منگل پانڈے نے تقریب سے خطاب میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بہار جو پہلے کرتا ہے ملک بعد میں سوچتا ہے اور اس کی نقل کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اس موقع پر ٹیکہ لینے والی چند لڑکیوں کو سند دیکر وزیر صحت نے انہیں دعاؤں سے نوازا۔ تقریب میں محکمہ صحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، اسٹیٹ ہیلتھ سوسائٹی کے اکزیکیوٹیو ڈائرکٹر امیت کمار پانڈے، جوائنٹ سکریٹری انوپما سنگھ، ابیتابھ سنگھ، راجیش کمار، آئی جی آئی ایم ایس کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر منیش منڈل اور دیگر عہدیداران بھی شریک تھے۔

پیچیدہ سرجری کر کے ڈاکٹر منموہن نے ویشالی کے نوجوان کو نئی زندگی بخش دی

پٹنہ (پی این ایس) ویشالی کا رہنے والا 40 سالہ اوم پرکاش (بدلا ہوا نام) پچھلے تین سالوں سے پیٹ میں درد، بھوک کی کمی اور پیشاب میں دشواری کا شکار تھا۔ انہیں شک تھا کہ یہ معدے یا جگر کا مسئلہ ہے۔ وہ بار بار الٹرا ساؤنڈ کرواتے رہے اور ان بیماریوں کی دوائیں لیتے رہے۔ جیسے ہی مسئلہ بڑھتا گیا، اس نے ایک مقامی ڈاکٹر سے مشورہ کیا، جس کے بعد اسے مزید تفتیش کے لیے ایمس، پٹنہ بھیج دیا گیا۔ فورڈ ہسپتال کے سی ٹی وی ایس سرجن ڈاکٹر منموہن نے تفصیلی معائنے کے بعد دل کی پیچیدہ سرجری کی۔ آپریشن کے دوران، ناقص آورٹک والو کو تبدیل کر دیا گیا، وی ایس ڈی کی مرمت کی گئی اور آر ایس او وی کی مرمت کی گئی۔ ہسپتال کے ایک سینئر امراض قلب کے ماہر ڈاکٹر منموہن نے کہا کہ آپریشن کے بعد مریض کی صحت یابی بہت تسلی بخش ہے۔ آپریشن کے بعد انہیں ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ مریض اس وقت اچھی طرح سے صحت یاب ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیاب سرجری فورڈ ہسپتال کی جدید طبی سہولت اور تجربہ کار ٹیم کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

پی ایچ ڈی کورس ورک مکمل ہونے کے بعد سرکاری ملازمین کو روکے رکھنا مناسب نہیں

بہار قانون ساز کونسل میں آر جے ڈی رکن قاری صہیب نے معاملہ اٹھایا، وزیر تعلیم کے جواب پر اظہار عدم اطمینان

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار قانون ساز کونسل میں آر جے ڈی رکن قاری صہیب نے بہار کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم (پی ایچ ڈی) حاصل کرنے میں طلبا کو آرہی دشواریوں کا معاملہ اٹھایا۔ قاری صہیب نے وزیر تعلیم سنیل کمار سے سوال کیا کہ (۱) بہار کی یونیورسٹیوں میں سرکاری اساتذہ کے لیے پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے چھ مہینے کا کورس ورک مکمل ہونے کے بعد انہیں واپس اپنی ملازمت سے منسلک ہونے کی اجازت تھی؟ (۲) یونیورسٹی کی جانب سے چھ مہینے کا کورس ورک کے بعد اب اساتذہ کو تین سالوں تک روک کر رکھا جاتا ہے، ایسی حالت میں تین سالوں تک اساتذہ کو بغیر تنخواہ کے رہنا پڑتا ہے، جس سے سینکڑوں ریسرچ کرنے کی خواہش رکھنے والے اساتذہ متاثر ہیں؟ (۳) یو جی سی کی گائیڈ لائن کے مطابق چھ مہینہ کورس ورک کرانے کے بعد سرکاری اساتذہ کو روکنا نہیں ہے۔ دوسری ریاستوں کی یونیورسٹیوں میں کورس ورک کے بعد طلبا کو چھوڑ دیا جاتا ہے؟ (۴) کئی اساتذہ ایسے ہیں جن کا گھر اور دیگر دوسری ضروریات ان کی ہی کمائی سے پورا چلتا ہے۔ ایسی صورت میں سرکاری اساتذہ کو تین سال تک روک کر رکھنے سے ان کے گھر میں شدید معاشی بحران ہوسکتی ہے؟۔ قاری صہیب کے ذریعہ اٹھائے گئے سوال پر وزیر تعلیم کا تحریری جواب موصول ہوا۔ جس میں انہوں نے کہا کہ ریسرچ اسکالر کو پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے بعد کورس ورک کرنا لازمی ہے۔ پی ایچ ڈی کم سے کم تین سال اور زیادہ سے زیادہ چھ سال کی مدت کے درمیان کیا جاسکے گا۔ یہ کورس ریگولر موڈ میں ہوتا ہے۔ قاری صہیب نے موصول جواب کو غیر اطمینان بخش بتاتے ہوئے کہا کہ وزیر تعلیم کا جواب سوال کے عین مطابق نہیں ہے۔ حکومت میں بیٹھے چند افسران کی لاپرواہی سے آج بڑی تعداد میں سرکاری اساتذہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں۔ جبکہ اسی بہار کی کچھ یونیورسٹیوں میں دو طرح کا اصول چل رہا ہے، کچھ چھ مہینے کے بعد ہی سرکاری اساتذہ کو اسکول جوائن کرنے کی اجازت دے رہے ہیں اور کچھ تین سال تک روک کر رکھ رہی ہے۔ قاری صہیب نے مزید کہا کہ ہندوستان میں جتنی بھی سینٹرل یونیورسٹی ہیں وہاں سرکاری ملازمین کے لیے پارٹ ٹائم پی ایچ ڈی کورس کرنے کا بھی ضابطہ ہے، علاوہ ازیں ریسرچ اسکالر کو اسکالرشپ بھی دی جاتی ہے۔ بہار کے ریسرچ اسکالران دونوں ہی سہولیات سے محروم ہیں۔ قاری صہیب نے وزیر تعلیم سے مطالبہ کیا کہ یو جی سی کی ہدایت پر ازسرنو غور کرتے ہوئے ریسرچ اسکالر بالخصوص سرکاری اساتذہ کے لیے سہولیات فراہم کی جائے، جس سے وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ معاشی طور پر تنگی کا سامنا کرنے پر مجبور نہ ہوں۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106